

الحمد للہ کہ کتابہ اہل جوابیہ قد نایاب

بیاد نگار

اضعیاء نقیبہ صبری حضور ملکہ معظمہ کوئین و کٹوریاد مملکہ خستہ

ملقب بہ

تواریخ جلسہ شہشاہی

جکو

نشی ملاقی دس صاحب کاک اخلاقیہ فیروزہ وطن گزٹ ملی فی تیرکیا

۱۸۶۸ میوہ پریس

دہلی میں بحسن سعی کارپرداز طبع ہوئی

۱۸۶۷

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شہنشاہ زمین و زمان - خالق کون و مکان - آمر کن مکان کی حمد و ثناء جس فی و ذو جہاں
 د و حرف کاف و لون سی بنایا - زمین و آسمان پہلایا - چاند سورج چمکایا - رات دن کا جلوہ
 دکھلایا - ایک کو کام کی لینی دوسری کو آرام کی واسطی ٹھہرایا - وحدت سی کثرت کا نقشہ چلایا
 حضرت انسان کو اشرف المخلوقات فرمایا اور وہ رتبہ عطا کیا یہ منصب بڑھایا کہ کسی نے یہ پایہ
 نہ پایا ہر خدیب سب انسان انسانیت میں برابر و یکساں ہیں عیان راجہ بیان مگر فرق مرتبہ
 سپہر انتظام دنیا منحصر بہت بڑا تفاوت ہی کوئی خادم ہی کوئی مخدوم - کوئی حاکم
 کوئی محکوم - کوئی رئیس کوئی نواب سی جاہ کوئی راجہ مہاراجہ - کوئی شہنشاہ - اگر کار و بار عالم
 بالا علی کی سپرد کیا تو نظم و نسق جہاں اپنی خلیفہ نہاں کی قبضہ دست میں دیا بندہ
 ناپاک تصویر خاک ناچیزی تمیز ارقام میں لاسکے یا اسکی کار ساز یون بندہ نوازیوں کی شکستین
 زبان ہلاسل کہان سی ایسی چلتی ہوئی زبان لائی اور کیونکر اس حوصلہ پر سمیت بڑھائی ہاتھ
 دستگا ہی سی کیسی تلم تک پہنچائی - شاہد مقصود کی قلم کسطح پائی وہ خالق یہ مخلوق و
 رازق یہ موزوق وہ آمر یہہ مامور وہ جابر یہہ مجبور - اگر زبان ہی تو گویا اسکی بحر بہر و
 کا چوٹا سا چشمہ ہی اور اگر قلم ہی تو کئی ایک نیتان لطف و عنایت کی چوب خشک ہی

پس مخلوق خالق کی تعریف کری اور مصنوع صانع کی توصیف لکھی کیا مجال ہی ہے —

بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش + عذر بد رگاہ خدا آورد + در نہ سر او را خداوندیش + کس نتواند کہ
 بجا آورد + بعد حمد خداوند و جهان پیہ پیچیدان حرف نشناس خیر طلب عقیدت آس
 احترا ناس بلائی و اس خلف نشی جگن لال صاحب مہم کا لیست و ملوی مالک میو پر
 و پر و پراٹیر اخبار سفیر وٹن گزٹ دہلی شایقین کتب سیر و مورخین با خبر کی خدمات بابر کا تہین
 التماس کرتا ہی کہ در بار دُر بار قیصری منعقدہ یکم جنوری شیع واقع شہر دہلی ایک ایسا
 جلیہ کہ پیر فلک نے پیدائش آدم ستی اندم اس ساز و سامان و تزک شان کا جلسہ ہنشاہی
 شہر ہی بند و نظیر نہ آنکھوں و نگہیا۔ نہ کا نوں سنا جسکے عالم کا ایک عالم ہزار آرزو سی تنہا
 تہا اور چرخ گردون چشم شمس قمر سی بصد شوق تماشا سی تہا اور جس میں بڑی بڑی امرای
 عظام اور اچھی اچھی رؤسای کرم اور نوابان ذوالاقتسام اور راجگان بلند مقام اپنی اپنی
 ریاست و حکومت سی نہضت فرما کر دہلی میں تشریف لائی اور نہایت فرحت و مسرت ہو کر
 جلسہ ہنشاہی ہوئی۔ آنکھوں میں اتیک و ہی ساسما یا ہوا ہی اور گویا چار و نطف و ہی عالم چاہا ہوا
 لہذا اس حق کی ولین خیال آیا کہ اگر ایک کتاب دیکر جلسہ ہنشاہی لکھی جاویں اور ہر ایک نقیب
 موقع مناسب بنائی جاویں تو ناظرین کتاب کو گویا جلسہ ہنشاہی کی وہی کیفیت اور ویسا ہی
 لطف حاصل ہو جائی اور ساری دربار قیصری کا ایک نقشہ بعینہ آنکھوں کی سامنی آجائی اور جب تک
 نقشہ عالم سبابت قرار ہی یہ کتاب جلسہ ہنشاہی کی عمدہ یادگار رہی پس ہر چند کہ یہ کار سخت
 مشکل و دشوار نہایت اہم روزگار نہا۔ مگر مشکل نیست کہ آسان نشود + مرد باید کہ ہر اسان نشود
 احباب کی ہر اسی ناچار ہو کر محبت میان جا پیر مضبوط باند کر تیار ہوا۔ اشغی مہنتی و اتمام
 من اللہ تعالیٰ مشکین شہباز کو میدان بیان میں لایا جو دلکا را وہ تہادۃ تقاضا و استبداد
 دوستان سی کر دکھایا۔ اب انصاف کی بات ناظرین با انصاف کی ہانتہ ہی کہ مفصل حالات اور
 صحیح واقعات کی جستجو میں سہی تمام و کوشش لاکھام عمل میں آئی اور تمام امر و روسا عالی شان

دنوابان وراجگان بلند مکان و شاہان سلف زمان کی لقا پر فوٹو گرافی قریب دیرہ سو کے
 مثال کتاب میں جسکی آب و تاب سوامی و بہار آب آب ہیں مصوفی اس میں ایسا کام کیا ہی کہ
 صنایع مانی بہار کو صاف صفحہ روزگار سی بہلا دیا۔ گہڑی ہوئی جس ملک کی چاہی سیر کجی جکا
 چاہی حال یافت کر لکھو جکو چاہی دیکھی اگر انصاف ہاتھ نہ پڑے تو سہ بیگ سیر ملک کی کرنا یہ
 مزہ اس کتاب میں دیکھا غرض بہار محنت و جانفشانی دقت و پریشانی یہ مجموعہ نایاب و مرتع
 لا جواب ہم موا و یادگار قصیری دربار و تواریخ **جلستہ ہشتاہی** جسکا نام ہوا۔ ثنائی خود
 بخود گفتن نزدیک مردان را ہم خود تعریف کیوں کرین خاموش نہ ہو رہیں۔ مشک است
 خود بگوید کہ عطار گوید۔ ناظرین خود ملاحظہ فرمائیگی تو کلمہ الحق زبان پر لائیں گی ہم اپنی محنت مثلاً
 کی خوبی داد پائینگی مثل مشہور ہی۔ ای حق رسید شنید کہے ہو مانند دیدہ۔ اور اگر مقتضائی شہر
 و ہنایت بوجہ سہو و نیان کہیں ترکیب ترتیب تقدم و تاخر و عبارت و مضمون یا اور کہیں چو
 سومی غلطی واقع ہوئی ہو تو عفو فرمائیں عیب چسپائیں۔ **الانسان مکرکسین الخطا و البسایان** کہ
 اس کتاب میں کچھ زیادہ ایجاد نہیں ہی یہ علم تواریخ ہی جیسا مورخین سابقین فی تحریر فرمایا۔
 وہی طرز و طریقہ احقرنی ہی اختیار کیا ہی اپنی فہم ناقص کے موافق رطب یا بس لکھی ہی۔ ولہ
 المستعان و علیہ التکلیان۔ **قطعة تاریخ از مولف کتاب**

کتاب یادگار قصیر سہند	قلم جب لکھ چکا شکر شد	پڑی جسکی نظر اکبار آوے	ہوئی حیرت زبان رواہ
سضایں خوب رنگین و متغیے	مفصل حال ہر یکا کر شد	عجائب نقشہ در بار شد	کہ بجائی خیمہ روشن جس کو
مصور کیا وہ کام آہن	نہرتی بہارانی جس آگاہ	اگر قصیدہ کہیں بول آہن	بشر کا بہنیں یہ کام شد
غضب تصویر ہی بولتی ہی	خدا کی شان ہوا اللہ اللہ	برای سال تا بیخ مسیحی	قلم لیکر جو بیباکین قلم آگاہ
چہارم چرخ سی شاہ سیما	پکارا وہی تواریخ شہنشاہ	در	

ناظرین تواریخ پر و انہم رہی کہ ابتدائی میر تیمور صاحب قرآن سی بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے صوبہ
 اودہ میں ابتدائی نواب سعادت علی خان سی و احد علی شاہ تک برابر سلسلہ وار تصاویر
 درج ہوئی ہیں۔ بانی راجہ سار سہن کچھ ترتیب ہنس کی نہیں رکھی گئی ہے

شبہ راجہ پرتھی رام عرف راجی پٹھورا



شبہ راجہ جدریشٹر ولد راجہ مانڈو



شبہ خاص راجہ

پرتھی راج عرف راجی پٹھورا ولد راجہ ناک لوج
یہہ راجہ سمٹکالین بمقام دہلی تخت حکومت
پر بیٹھا۔

۱۹۰۵ء عیسوی میں سلطان شہاب الدین
محمد غوری نے ہندوستان پر چڑھائی کی چنانچہ
اول ہی لڑائیں شہاب الدین نے شکست کھائی
اور بعد میں جب دوسری لڑائی تلواری کے میدان
میں ہوئی تو اس میں قریب ۳ لاکھ سوار یا دہ کھ
پرتھی راج کیساتھ تھے جس پر شہاب الدین نے بہت
ہندو لڑائی جیتا اور بعد سلطنت اسلام شہر حہوی

شبہ خاص راجہ جدریشٹر ولد راجہ پاٹو

سب سے اول یہہ راجہ سمٹکالین بمقام
منٹاپور منڈ حکومت پر بیٹھا۔

۳۶ برس حکمرانی فرما کر ۵۵ سال ۱۰ مہینے ۵ دن
کی عمر میں وفات پائی۔ اس کے بعد سے
راجی پٹھورا تک ایک سو بیالیس راجہ تخت
سلطنت دہلی پر جلوہ گر ہوئے

شبہ راجہ صاحب کی موافق تصویر پتھر
کے کر جو بمقام بنارس ایک شوالہ کے
اندر موجود ہے بنائی گئی۔

شبیہ سلطان شہاب الدین ٹوکی | شبیہ امیر تیمور صاحبقران



ولادت باسعادت انکی ۲۷- ماہ شعبان ۱۳۶۷ھ
کو شہر سبزمین ہوئی۔ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ
کو خطہ بلچین جلوس فرمایا ۳۵ برس ۱۱ مہینے
۵ یوم حکمرانی فرما کر ۲۲- رمضان المبارک
۱۳۶۷ھ ہجری کو بمقام سمرقند رگراے عالم بقا
ہوئی۔ عمر انکی ۱۷ برس ۱۱ مہینے ۲ روز و کئی گھنٹے

تاسخ و فات

سلطان تیمور که مثل او شاه بنو در مقصد می شنید و شنید
در مقصد می نمود و چون جلوس در مقصد می نمود که عالم بدو

١٠٦

یہ بادشاہ شہسجری میں تخت حکومت پر جلوہ
افروز ہوئی۔ بانی حکومت اسلامیہ کا ہند میں اول
یہی پادشاہ ہوا ہے۔

شبہ انہی چرمی کاغذ سے نہایت صحیح اور تاری
گئی ہے مثل اور کتابوں کے مصنوعی نہیں بنائی
اول مرتبہ تو شہاب الدین اور غیاث الدین دونوں
ملکرمادشاہت کرتے رہی اور بہت سی لڑائیاں فتح
کیں لیکن شکست ہی کہانی بعد میں رای تہوڑا کو
مار کر سب دستان کا بادشاہ ہوا۔

شہیدہ جلال الدین میران شاہ شہید سلطان محمد مین شاہ



یہ بادشاہ ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۱۸۵ھ کو شہر سمرقند میں پیدا ہوئے۔ ۱۷۔ ماہ شعبان المعظم ۱۱۸۵ھ کو مصافات ایران میں تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے۔

تاریخ جلوس۔ تاریخ جلوس شاہ ہیشار + میران شاہ عاقل شاہ ۱۔ برس چار مہینے دس روز حکمرانی فرما کر بمقام بقیہ ۱۱۸۵ھ کو رستہ ملک عدم کا سر کیا۔ عمر انکی بہر ۲۵ برس مہینے دس دن کی تھی تاریخ وفات مرو شاہ زمانہ میران شاہ۔ پیر ترشد زرنج عالم پیر۔ ۱۱۸۵ھ

انکی تاریخ ولادت نظر سے نہیں گذری۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ذی قعدہ ۱۱۸۵ھ ہجر کو خطہ سمرقند میں بجائے والد بزرگوار اپنے کے تخت پر بیٹھے۔

تاریخ جلوس۔ سلطان محمد میرزا پدر و دخیل دہرگیرہ از لفظ خبر آوردن سال جلوس بر سر یہ ۲۵۔ برس انتظام سلطنت کر کے ۵۵۔ برس میں بمقام تبریز جان بحق تسلیم ہوئے عمر انکی ۵۵ برس کی تھی۔

غجدیہ سلطان ابوسعید میرزا

شہید سلطان عمر شیخ میرزا



مختصر حال سلطان ابوسعید میرزا بن سلطان
محمد میرزا پادشاہ - ولادت انکی ماہ ذی الحجہ
۸۵۷ھ میں بمقام سمرقند اور بقولی شہر بخاری میں ہو
۸۵۷ھ ہجری میں بہ مقام غزینہ تخت نشین
ہوئے - تاریخ جلوس شہی
ابوسعید آن درخو ظل الہی بدشاہ عالم پرورش سال
۱۸ - برس حکمرانی فرما کر ۲۲ - رجب المرجب
۸۷۳ھ ہجری کو سمرقند میں وفات پائی -
سن شریف ۸۲۳ برس کا تھا -
تاریخ وفات کسی تواریخ میں مولف کتاب
کی نظر سے نہیں گذرا

سلطان عمر شیخ میرزا

۸۵۷ھ ہجری کو خطبہ سمرقند میں پیدا ہوئے -
اور ۸۷۳ھ ہجری میں سمرقند ہی میں مسند حکومت

تاریخ جلوس

سال جلوس شاہ عمر شیخ کامران بہ
زمیندہ سریر شہی گفت نکتہ دان +
۲۶ برس حکمرانی فرما کر ۱۴ - رمضان المبارک ۸۹۹ھ
ہجری کو جان بحق تسلیم ہوئے - عمر انکی
۳۹ برس کی تھی - تاریخ وفات -

نہ گنج عمر کہ چہ تارک بہاہ است
گرفتہ ملک جہان اساتذات شاہ است

شبیه ظہیر الدین بابر شاہ بادشاہ



شبیه نصیر الدین ہمایون بادشاہ



فردوس کا فی ظہیر الدین بابر شاہ بن سلطان عثمانی
 ۱۰ محرم ۹۰۰ ہجری کو خطہ غزنہ میں پیدا ہوئے۔ رضوان اللہ علیہ
 ہجری ۹۰۰ء میں غزنہ کو مقام اندجان تخت نشین ہوئے تاریخ
 جلوس گشت دریائی پت البرہیم راہ شاہ عادل ابراہیم
 نسب ۴۰ روزہ و سال وقت آن طغر صہر بود جمہور غوث
 رجب ۴۰ برس میں پید ہوئے بزرگوار شاہت کرکرا جادوی
 سلسلہ ہر کو چاہا باغ اکبر آدمین حلت فرمائی اور غرض خط
 کابل میں دفن ہوئی عمر ۹۰ برس کی تھی تاریخ وفات
 بادشاہ ہر باہر کمال عدل داد و دفع لہر عالم لطف علیہ
 سال طالع اکبریات بنی دو ستمش نگر چاہو دین بابر
 بابر بادشاہ ۱۲ برس میں ظہر کو گرفتاری کی تھی تخت نشین

نصیر الدین ہمایون شاہ بن فریدوس کا فی ظہیر الدین بادشاہ
 سال ولادت ۲۴ ذیقعد ۹۰۰ ہجری محل ولادت کابل
 محل جلوس اکبر آباد میں ۱۰ جولائی ۹۰۰ء تاریخ جلوس
 محمد ہمایون شہنشاہ تخت بہار خیر الملوک ہست اندر سوک +
 جوہر شاہ بادشاہی تخت ۱۰ شمس سال تاریخ خیر الملوک +
 مدت سلطنت ۲۵ برس ۲۰ ماہ ۵ یوم مسافر و قات
 ۱۱۔ ربیع الاول ۱۰۰۰ء محل وفات دہلی۔ تاریخ وفات
 ہمایون بادشاہ عادل و کر فیض خاص و بر عالم
 قصدا از بہر تاریخش قہر د + ہمایون بادشاہ ز باہم قہر د +
 مدت عمر ۹۰ برس ۳ مہینے ۲۶ دن - ۲۴ برس
 لکے سن میں تخت نشین ہوئے -

شبه سلطان طهاسب



شبه سلطان شیر شاه



۹۷۳ هـ من لادت ہوئی مگر محل ولادت کسی تواریخ میں نظر
 نہ نہیں گذرا ۹۷۳ هـ جو میں بمقام خراسان جاوے فرمایا۔
 ۵۳۔ برس حکمرانی فرما کر ۹۸۲ هـ میں وفات پائی مگر یہ
 معلوم نہیں ہوا کہ کس جگہ کس عارضہ میں حیات کی عمر
 انکی ۴۱ سال کی تھی تاریخ وفات لشکر عمر شدہ
 عادل و باذل طهاسب در زمین جہان گذران
 آہ چو فرمود گذر + دل من سوخت ازین حادثہ
 جستم تاریخ + ہاتھم گفت بگو یا نزد ہم شہر صفر

۹۸۲ ہجری

۹۷۳ هـ فصل اول ولادت کسی تاریخ میں نہیں دیکھا مگر
 چونکہ والد بزرگوار تاریخ بعد سلطان مہلول پوری سہرام
 میں ہوئے شاید وہی سرزمین میں پیدا ہوئے ہوں ۹۷۳ هـ
 میں بمقام حد و درجہ سیاحت نشین ہوئے تاریخ جلوس
 شیر شدہ سوچوں تخت نشست + شیر و بزرگوار عادل و
 مانوس بادل شاہ گفت ہاتھم غیب بخشودین و داد و ستد
 جلوس چاہے میں خدایہ حکومت کر کے ۹۷۳ هـ جو میں بمقام
 سہرام جان بخشی تسلیم ہوئے تاریخ وفات جو شیر
 شاہ حکم خدا و غور و جل + بسوخت زالش باروت و جان
 بخشی میرد + نخست فرست تاریخ او ز سر خرد گفت ہاتھم
 سال وفات زالش مرد + ۹۸۲ هـ

شبه سلطان سلیم شاه شبه جلال الدین اکبر



سال ولادت اور محل ولادت کا حال کسی تاریخ میں
 نظر نہیں گذرا ۹۲۸ھ میں بمقام کالج جلوس فرمایا
 ۹۲۸ھ میں چند ماہ بادشاہت کر کے ریکارڈی عالم بقا ہو
 دفن انکا معام نہیں کہ چونکہ دہلی میں دہنون فوت
 پائی شاید اسی ستر میں دفن بھی ہو۔ تاریخ
 وفات شاہی کہ بفرط حشمت و خیر و خیر
 میزد غرور بر سر عرش قدم نہ آگاہ ہر آتش بقعد
 از صد و گز گشت دنیا در دم نہ فرحت چون مان
 شد بجان گریان از سال وفات و تجسس کردم نہ باغ سر
 کاہش دل نہ بردہ شد شاہ سلیم جاوہ پیاہ عدم نہ کا
 نام پیر جلال خان تاج تخت نشینی کا اپنا نام سلیم شاہ رکھا

سال ۹۲۹ھ ہجری میں پنجم شب شبہ کو بمقام امر کوٹ
 مضائقات لاہور میں پیدا ہو ۲۰ ریح الثانی اور بقول
 ۹۲۹ھ کو عید گاہ کلا نور صوبہ لاہور میں جلوس فرمایا۔
 تاریخ جلوس از خطبہ شاہ فوت منبر شد و ز سک
 حال کار با چون ز رشید بنیشت تخت سلطنت اکبر
 تاریخ جلوس نصرت اکبر شد ۱۰۵ برس ۱۱ ماہ ۱۱ دن حکمرانی
 فرما کر ۱۲ جمادی الثانی روز پنجشنبہ ۱۵۸۷ھ میں بمقام سکندریہ
 اور بقول اکبر آباد وفات پائی تاریخ وفات
 ۱۵۸۷ھ گشت تاریخ فوت اکبر شاہ ۱۰۵ برس ۱۱ ماہ ۱۱ دن
 این جو غریب کو صوبہ پانی پتہ کو ۱۵۸۷ھ دو کشتیہ راجات اور
 ۱۵۸۷ھ کو ۱۰۵ برس ۱۱ ماہ ۱۱ دن حکمرانی ۱۵۸۷ھ

شبهه شهاب الدین محمد شاهی جهان بانی



شبهه نورالدین جهانگیر شاه باو شاه



نورالدین جهانگیر باو شاه بن حلال الدین محمد اکبر
سال ولادت یکم بیج الاولی روز چهارشنبه ششم محرم
ولادت قصبه فتح پور سال جلوس ۴۴ اجادلی ثانی گنده
محل جلوس اکبر آباد مدت سلطنت ۲۱ برس ۸ مہینے
۱۴ روز سال وفات ۲۷ صفر ۳۰ محل وفات
شاه درہ لاہور تاریخ وفات شہنشاہ جهان
جانگیر کہ وصیت عدل و برسان فوت + چوتھا بیج
وفاتش حبشہ کشفی + خرد گفتا جانگیر از جهان فوت
عمر آپ کی ۵۷ برس ۱۱ مہینے ۷ روز اور
بقولی ۵۹ برس ۱۱ مہینے ۲۲ روز کی تھی۔

شہاب الدین محمد شاهی جهان بانی باو شاه بن نورالدین
جانگیر باو شاه۔ سال ولادت شنبہ یکم ماہ
بیج الاولی ستارہ محل ولادت لاہور سال جلوس
۴۴ اجادلی ثانی گنده محل ولادت اکبر آباد مدت
سلطنت ۲۱ برس ۸ مہینے ۱۴ روز سال وفات ۲۷ صفر ۳۰
محل وفات شہنشاہ جهان جانگیر کہ وصیت عدل و برسان
فوت + چوتھا بیج وفاتش حبشہ کشفی + خرد گفتا
جانگیر از جهان فوت عمر آپ کی ۵۷ برس ۱۱ مہینے
۷ روز اور بقولی ۵۹ برس ۱۱ مہینے ۲۲ روز کی تھی۔

شہیدہ محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ شہیدہ محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ



ابوالخضر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ
بن شہاب الدین محمد شاہ جهان بادشاہ
سال ولادت ۱۱ ذیقعدہ شہیدہ شہزادہ محل
مضافات گجرات سال جلوس یکم ذیقعدہ روضہ شہیدہ
شہزادہ محل جلوس گجرات تاریخ جلوس اٹھ نوے
و اٹھ سو و اولی الامر مکتوم مدت سلطنت
۵۰ برس ۲۲ روز سال وفات ۸ ذیقعدہ روز
یکشنبہ شہزادہ محل وفات اورنگ آباد مدت عمر
۹۰ برس ۱۱ روز تاریخ وفات روج و درجائن و
جنتہ نعیمہ انہونے اپنی الواعزی سوارکان جاظم
گو لکھنہ بجا پور وغیرہ فتح کئے۔
محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ بن
اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ سال ولادت
۱۱ ذیقعدہ شہزادہ محل ولادت یساق مکتوم سال جلوس
عزہ ذی الحجہ شہزادہ محل جلوس لاہور محل و شہزادہ
مقام مہرولی نواح دہلی مدت سلطنت ۵۰ برس
ایک مہینہ تاریخ وفات دروفاش بی سربو باغ
فیض و فضل و نعمت و عدل گرام مدت عمر
۵۰ برس چہرہ مہینے۔ مذہب ازکا شیعہ مخافیا ضعی
رحم ملی مدسی زیادہ ہی رعایا کی آسائش کے
واسطی مرہٹوں کو چوتھا لکھنہ ہی تاکہ ملک یز
امن رہی۔

شبهه جلال الدین محمد فرخ سیر شاه بادشاه



شبهه محمد مغزالدین جهاندار شاه بادشاه



۱- رمضان المبارک ۸۸۵ھ کو اضلاع دکن میں پیدا ہوئے
تاریخ جلوس مغزالدین غازی چونکہ تخت
بغیر تزیین رونق بخشید + چھ غوس سال جلوس
از سراد + بشیر عیب با من گفت خورشید سن
جلوس محرم الحرام روز شنبہ ۲۴^{۱۲} ہجری
تاریخ وفات فرار کرد چو فرخ سیر حکم قضا
سیر گشت و شہید از بجای چرخین سنین ساخت
باتف بگوش من فرمود + بحر حریف جهاندار شاه غزالہ
مدت سلطنت ۱۰-۵۱۰۵۱۰ روز
مدفن ۸- محرم الحرام کو بمقام دہلی
جان بحق تسلیم ہوئی مدت عمر ۵۲ برس ۲۸ روز
نام پدر عظیم الشان بن محمد معظم لقب بہادر شاہ-۵
قوم جنتانی- سال ولادت روز پنجشنبہ ۱۵- حجب
۹۰۵ھ محل جلوس دہلی عمر جلوس ۲۹- سال
۵-۵۱-۵ یوم- سال جلوس روز جمعہ ۲۳-
ذیقعدہ ۸۸۵ھ تاریخ جلوس شاہ فرخ سیر کہ فرار
آفتاب سپہر ملک است + گفت باتف کہ سال سلطنت
آفتاب کمال سلطنت است + مدت سلطنت
۶- برس ۳-۵۱۰۵۱۰- روز مدت عمر ۳۵- برس
۸-۵۱۰۵۱۰ یوم- تاریخ وفات فاعتر ویا اولی الالباب
سال وفات ۸- ربیع الثانی ۸۸۵ھ ہجری
مدفن مقبرہ بہایون-

شبهه شمس الدین رفیع الدوله بهادرشاه باو



شبهه رفیع الدین محمد ابوالبرکات باو



نام پدر رفیع الدین بن محمد معظم لقب بهادرشاه -
 نام مادر نور النساء بیگم قوم جغتائی - سال ولادت
 ۵ - صفر ۸۸۸ - محل جلوس دہلی عمر جلوس ۲۸ -
 برس ۵ - ۵۱ - ۱۵ - یوم سال جلوس ۲۰ - جب ۸۸۸ -
 تاریخ جلوس تاریخ دفع الدوله شد شاه جهان - برکات
 بارید و نیار و درم و حسن الدین بی سال جلوس - زورقم
 زیبا خلافت رقم - مدت سلطنت ۳ - ماه ۲۴ - یوم
 مدت عمر ۲۸ سال ۹ - ماه ۱۲ - یوم تاریخ وفات
 شد رفیع الدوله را مسکن تربہ سال فوتش ۱۰۰ -
 شاهی خرابہ ۳ سال وفات ۷ - انو قعدہ ۸۸۸ -
 مدفن مقبرہ جاپون -

نام پدر رفیع الدرجات بن محمد معظم لقب بهادرشاه
 نام مادر نور النساء بیگم قوم جغتائی سال ولادت
 ۷ - جمادی الاخر ۸۸۸ - محل جلوس دہلی عمر
 جلوس ۲۹ - سال ۱۰ - یوم سال جلوس
 ۹ - ربیع الثانی ۸۸۸ - تاریخ
 جلوس نشست تخت چون رفیع الدرجات بہ گونی
 برعرش سر کشید از عرفات بہ پیر خورشید دید با فرنگ کوہ
 تاریخ آمدن بہ رفیع الدرجات بہ مدت سلطنت ۳ - ۵۱
 ۱۱ - یوم - مدت عمر ۲۰ سال یکا ۱۲ - یوم تاریخ وفات
 چون جان شہید شد رفیع الدرجات بہرہ جت بریال طوبی فیو
 بدشت اقدم کن گفنا خلد برین مقام و ما و ۳ سال وفات
 ۱۱ - مدفن سواد دہلی مقبرہ جاپون -

شہید نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ

شہید ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ



نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ -
سال ولادت ۱۰۹۹ھ اور بقولی سنہ ۱۱۰۰ھ محل ولادت
بلدہ الی ورد سال جلوس ۱۱۰۰ھ محل جلوس
جو ملتان محلات آذربایجان تیارخ جلوس
بریدیم ازمان جاہ ارتطع + تیارخ انخیزنی ماتج مدت
سلطنت کا حال محال نہیں سال وفات جاہی
الاولی سنہ ۱۱۰۱ھ محل وفات مشہد مقدس مدت
عمر ۶۳ برس اور بقولی ۵۵ برس -

اپنی لازم کے ہاتھ سے شہرت شہادت نوشتہ
فرما کر مشہد مقدس میں آرام گزین ہوئی -
علم و ستم کو کا گوشت زردیر خاص و عام ہے -

روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ بن
محمد محکم بادشاہ - سال ولادت ۱۱۰۶ھ برج الا
اور بقولی ۱۱۰۶ھ محل ولادت شیرگڑہ
سال جلوس ۱۱۰۶ھ محل جلوس دہلی تیارخ
جلوس شدہ کشورستان چون روشن اختر آنکھ در عالم
گواہ آمد فروغ بخت لایم ہمایونش + درین بودم کہ
گویم نظم تیارخ جلوسش + سرور آرای جاہ و دولت
آمد سال تاربخ مدت سلطنت ۱۰ برس ۶ ماہ
۱۰ روز محل وفات در گاہ حضرت سلطان لشیار
بمقام دہلی مدت عمر ۱۰ برس ۶ ماہ ۱۰ روز
روشن اختر آنکھ از وہ جو فتاحیان جنگی فروغ گرفت + چو شد
بجوادہ خود دوس زین سپہ سزائی سرور دہانے بجی کو بخت

شبهه ابو نصر احمد شاه بادشاه

شبهه عزیزالدین عالمگیر ثانی بادشا



محمد ابو نصر احمد شاه بادشاه بن محمد شاه بادشا
سال ولادت ۲۷ بهمن الثانی ۱۶۵۹ روز شنبه محل
ولادت قلعه دہلی سال جلوس ۱۶۵۹ محل جلوس
بانی پت تیارخ جلوس چو آن شاه چون تخت از تخت
چو خورشید از فلک بنمو جلوه خرد سال جلوس ۱۶۵۹
آورد - سر ریاست افروز جلوه ۲ مدت سلطنت
۳۴ سال ۴۴ روز ۳ سال وفات ۱۶۵۹ محل وفات
قدم شریف نواح دہلی تیارخ و تاقا - برست
چون مجاہد دین رخت زندگی + ہر کس در شریک
زمینگان خویش سفت + ہاتف برای سال - فکر
بصد بکا + سال وفات ۱۶۵۹ وفات دہلی ہائی گفت

عزیز الدین عالمگیر ثانی بن محمد عزیز الدین جہا
شاه بادشاہ - سال ولادت روز جمعہ ۱۶۵۹
محل جلوس شاہجہان آباد سال جلوس ۱۶۵۹
۱۶۵۹ شہجہان ۱۶۵۹ تیارخ جلوس شاه والا نواز
از ازل امور فیض آید + تخت چون جلوه گر بروی شہ
گشت تیارخ منظر ایزد + مدت سلطنت ۵۰ سال
۱۶۵۹ - ۱۶۵۹ بوم مدت عمر ۳۴ برس چند روز سال
وفات روز پنجشنبہ ۱۶۵۹ بہمن الثانی ۱۶۵۹ محل وفات
مقبرہ ہمایون دہلی تیارخ وفات شاه عالی شہ
کش بود در جوار رحمت عجبی + گفت ہاتف چو رفت جنت
و اور عرش ملک مردای دای -

شبهه احمد شاه بادشاه درانی



شبهه محمد تیمور شاه بادشاه



خطه ملتان میں پیدا ہوئے تھے ہجری کو قندہار میں تخت
حکومت پر عہدہ افروز ہوئے تاریخ جلوس پونہشت
شہ نامہ اور بہ تخت خلافت راجہ عظیم دشان +
نذر و شیریں رسال جلوس + بود تا ابدین خدیو جہان
تھے کہ کو قندہار میں وفات پائی -

تاریخ وفات

چو احمد شاه درانی ز دنیا + بکک جاودانی
رہ کر شد + خرد گفت از سر بیات تاریخ
باقسیم عدم فرمان روا شد
تھے ہجری بنویس

تاریخ و محل ولادت کا حال معلوم نہوا۔ تھے
کو قندہار میں تخت نشین ہوئے تاریخ جلوس -
چو تیمور شاہ گشت رونق فرا + برادر ناک دولت بصد
اقتدار بن بشیر از سر بذل فرمود سال + الہی بود تا
ابد شہر یار + ۲۳ - برس حکمرانی فرما کر + شول
تھے ہجری کو کابل میں انتقال کیا -

تاریخ وفات

چو تیمور شاہ شد سیفر جہان + دلم کو فتیخ
الم زای او + خرد از سر آہ تاریخ گفت +
بود در بہشت برین جای او
تھے ہجری بنویس

شبیه محی الملک شاہ بادشاہ

غنیہ فردوس نثر الیوم مظفر جلال الدین شاہ عالم



نام پدر محی اسد بادشاہ - محل ولادت
نوحہ ارک دار الخلافۃ تنہا بھان آباد سن جلوس
۱۷۰۰ ہجری کو ارک من جلوس فرمایا - تاریخ جلوس
مرزا محی ملہ ابن محی اسد ۶ شنبست چون لعنمت
بر تخت گور گانی ۶ سال جلوس ہاتف گفت از سر بہت
والا نسب بمشاہ جهان ثانی ۶

تاریخ وفات معلوم نہیں

۹ - ضلع مظفر ۱۷۰۰ ہجری کو دیہ
من قضا کی مقبرہ ہما یون شاہ بادشاہ
من دفن ہوئے فقط -

نام پدر محمد عزیز الدین عالمگیر ثانی تاریخ ولادت
۱۷۰۰ - ذیقعدہ ۱۷۰۰ ہجری محل ولادت الہ باد سن
جلوس ۱۷۰۰ - جادی الاول ۱۷۰۰ ہجری محل جلوس
الہ باد ۶ تاریخ جلوس - سال اجلاس شہ
عالی گہر ۶ برسر سلطنت با صد وقار ۶ احسن لہ
از سر الہام گفت ۶ شاہ شاہان بادشاہ با وقار
سلطنت ۶ ۴ برس ۳ ماہ ۳ روز سال وفات
۷ - رمضان المبارک ۱۷۰۰ محل وفات دیہ
تاریخ وفات حضرت فردوس نثر شاہ عالم بادشاہ
رفت درین دار فنا و کرد در حجت مقام ۶ سال تاریخ وفات
آن شہ عالی گہر ۶ دل روز ناگفتا بہ غم شہر صیام ۶

شیدیه ابو نصر حسین الدین محمد اکبر شاه ثانی

شهباز شاه با و شاه بن احمد شاه



بیدار شاه با و شاه بن احمد شاه با و شاه
سال ولادت ۸۳۰ محل ولادت نوحه دارالخلافه
شاهجهان آباد سال جلوس ۸۳۲ محل جلوس دلی
تاریخ جلوس بدلی آمده چون کرد فتنه بر باد غلام قاضی
لعنت زده نمک حرام و ز نوحه بر آورد و کشت طینی +
که بخت خفته و بیدار شده غلط معلوم و مکر و گوش بگذر
که او فتنه بیاد نشانده بر تخت نشین زد و بر تمام دلم بخت
که فرحت بختیستی و کند گاه سال جلوس آن گاه
بگفت از سر و دل بخت غیبی که شاه شیبان احمق از بر نام
رو میجو خیزد روز با و شاه که گشت این گرامی عالم بقاء بود
عمر آن ۲۴ برس کی تپی نواح دلی مین مد فون

ابو نصر حسین الدین محمد اکبر شاه ثانی
سال ولادت ۸۳۰ محل ولادت نوحه دارالخلافه
شاهجهان آباد سال جلوس ۸۳۲ محل جلوس دلی
تاریخ جلوس بدلی آمده چون کرد فتنه بر باد غلام قاضی
لعنت زده نمک حرام و ز نوحه بر آورد و کشت طینی +
که بخت خفته و بیدار شده غلط معلوم و مکر و گوش بگذر
که او فتنه بیاد نشانده بر تخت نشین زد و بر تمام دلم بخت
که فرحت بختیستی و کند گاه سال جلوس آن گاه
بگفت از سر و دل بخت غیبی که شاه شیبان احمق از بر نام
رو میجو خیزد روز با و شاه که گشت این گرامی عالم بقاء بود
عمر آن ۲۴ برس کی تپی نواح دلی مین مد فون

شعبہ نواب سعادت علی خان برہان الملک

شعبہ بہادر شاہ بادشاہ دہلی



صوبہ برہان اودہ کی ریاست کا مورث اعلیٰ یہ نواب
 علی محمد بن بہادر شاہ بادشاہ و درشاہ بن آباد
 اور بہادر شاہ بادشاہ علی محمد بن جبکہ شاہ بن آباد
 ہنگامہ درشاہی برہان اودہ میں یہ مقرب رگاہ
 بادشاہ ہو گیا اور اس کو محمد علی خاں بن جوین جو کہ
 بی انتظامی صوبہ بنوین اور اس میں حد گذری ہوئی
 اس کو بادشاہ نے منظر خیر خواہی اور حسن نگہداری اس کو
 لایق فائق و دیگر خدمت صوبہ داری اودہ پر مامور
 اس کے عہد صوبہ داری میں محاصل اس ملک کا
 بچاس لاکھ روپیہ تہا زندگی نے وفا کی ہے
 میں بمقام دہلی وفات پائی۔

ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ
 بادشاہ بن ابو کضر معین الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ
 دلا و استاد انکی ۱۲ شعبان ۱۱۱۲ھ کو دہلی میں ہوئی
 ۱۱۲۲ھ کا دہلی ۱۱۲۲ھ کو تخت نشین ہو گیا
 از نشہ و بہادر شاہی + شد پر ضرب باغ دہلی +
 بن تخت نشین آوردن + ترست بغیر دور و باغ دہلی
 تاریخ ۱۱۲۲ھ + آمد بلب خروار دہلی
 ۱۱۲۲ھ میں مقام میں قید ہو گیا کی قضا کی
 دفن ہو گیا و قاضی دین ظفر مسافر ہو
 روانہ ہو گیا باعث خوشی ہو گیا اپنا باغ دہلی چلوں
 سال ۱۱۲۲ھ مطابق ۱۱۲۲ھ و ۱۱۲۲ھ سال حلیت بجا

شہیدہ عکسی نواب منصور علیخان بہادر شہیدہ عکسی نواب شجاع الدولہ



نواب شجاع الدولہ مخاطب جلال الدین محمد شجاع الدولہ
بہادر ابو المنصور خان سہ جنگ فدوی احمد شاہ بادشاہ
یہ نواب اسم با سنی بتائے کہ چوبیس برس کی سن میں صوبہ
مقام فیض آباد میں مسند نشین ہوا ابتدا حکومت میں نہایت
اوج و بار رہا اس کے بعد غافل تھا اس سبب سے کار پر دازان
نے یہ تجویز کی کہ انکو حکومت خارج کریں الا یہ کہ ہم نے تجویز
کو باز رکھا اور انکو انتظام ملک کی طرف متوجہ کیا اور
بعد ازاں انکو کرم نوبہ سرکار انگریزی کی ہی مقابلہ ہوا
آخر کامیاب قرار پایا کہ کل آمدنی ملک کو فی روزیہ سرکار میں داخل ہوا
کریں اور حکم حکام کو کیا بتواری ہی ہو کسی تہمت کو نہ بنی صواب دہی کر
سر لاکھ دہی کی تہو ۱۰ برس حکومت کرے اور بعد ازاں کو رہی ملک بقا ہو

بعد ازاں نواب برہان الملک کو شہامین بہادر شاہ بادشاہ
کو حضور نواب منصور علیخان خدمت صوبہ داری اودھ پر مقرر ہوا
اور منصب وزارت ہی حاصل کیا کہ تو میں کہ نواب بڑا دلیر
اور صاحب تدبیر تھا بعد چند روز کہ سپاہیوں نے اودھ میں تیش
اوٹھائی راجہ نولراؤ اس ہنگام میں مار گیا۔ آخر یہ نواب
باستعانت مرہٹوں کو فتحیاب ہو کر ہردی میں دہس آیا۔
جبکہ اسو نظر بادشاہ کی اپنی طرف غیر دیکھی تو بہت کھیرایا
آخر کار تنگ ہو کر فیض آباد اور حکومت کھنڈو میں سکونت
پذیر ہوا۔ ۱۵- برس تک مان عیش و آرام لبر کر کے ۵۹ء میں
وفات پائی اور نعش اسکی شاہجہان آباد میں قریب امر دکن
کہ مقبرہ منصور علیخان مشہور ہے دفن ہوئے فقط

شہیدہ عکسی نواب آصف الدولہ و نیر خجک شہیدہ عکسی نواب مزبور علی خان بہادر



۲۸۔ ذیقعدہ ۱۱۸۰ کو مقام فیض آباد میں ۲۷ برس کی عمر میں
 مسند نشین صوبہ ہوا۔ تاریخ مشہدینی گشت ان پائی
 آصف الدولہ در وقت وزارت ہند اس فتح الکی فیاضی تمام عالم
 میں مشہور ہو کر حکم و مصلحتی کو دیکھ کر آصف الدولہ نے ایک لکھنؤ کی آبادی
 نزدیک دور ہو کر عہد میں لکھنؤ کی آبادی زیادہ ہوئی۔
 اس نواب کے عہد میں سبب قتل آمد و کثرت خرچ کے منجملہ جہیز
 جو محال صوبہ بنی روپہ خزانہ کرا لکھنؤ میں داخل ہو کر ہی خزانہ
 معاف ہو اور سوداگران لکھنؤ میں حصول لکھنؤ کی اجازت ملی
 پر مشطام ہی ہادی نامہ میں ہو کہ کوئی لکھنؤ بدو ملت رزیدنت کو نواب
 ملاقات کر فریاد ۲۳ برس کی مہینہ حکمرانی فرما کر ۲۸ جمادی الاول
 ۱۱۸۰ کو ۱۷ برس کی عمر میں جہان فانی کو ملک جادو دانی کو جہان
 ۲۸۔ جمادی الاول ۱۱۸۰ کو مسند حکومت صوبہ پر بیٹھا۔ اگر فرجین
 سخت بددھرمی تھی لاکھین دولت اس کی حکومت سے ناخوش ہوئی
 جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جانشین صاحب فرح بادشاہ نے اس کو بطور
 روانہ بنار کے اور میں لاکھنؤ روپہ کو مصلحتی کو اس کی
 معز کر دی وہاں مطلق العنان ہو گیا انجام کار وہاں ہی اس کا
 اخراج ہو کر کلکتہ میں جائی کا حکم ہوا اور چیرصیا صاحب کو جو
 بڑا صاحب تبا توں باتو نہیں لکھنؤ کے اوپر صیا صاحب کو سو جان
 ہلاک کر دیا اور جہان و عہد باگ کر بعد کثرت و پریشانی رہت
 جیو میں پناہ گزین ہوا لی ریاست کا بیعت خفا سے کار لکھنؤ
 اگر گرفتار کر کے لکھنؤ کی حوالہ کر دیا اور بہت سرکار لکھنؤ
 کلکتہ میں بھیجا گیا اور وہاں قید فرنگ میں مر گیا نقطہ

شہید نواب سادات علی خان بہادر مبار خٹک

شہید نواب غازی الدین حیدر بہادر



یہی مملکت نواب سادات علی خان کو امیر ہوا
کی عمر میں غازی الدین حیدر مسند حکومت پر بیٹھا تاریخ
مسند نشینی وزیر غازی دوران و رسم آفاق غازی
جلوس وزارت نمود و بادل ثناء و نثار سید زلف بن
نارنجش و بگو سجدہ و ایما وزارت باد و یہ نواب
عیش دوست ساز خدہا جس قدر روپیہ نواب سادات علی خان
نے خون جگر کہا کر جمع کیا تھا تمام و کمال عیش و عشرت
و تیار سی عمارت میں کوڑیوں کی طرح خرچ کر ڈالا۔
رح الاول ۱۲۳۵ کو ۵۶ برس کس میں بعارضہ سہال خان
نخل میں وفات پائی تاریخ و قاتل وفات جنازہ
فن ہو گیا عالم ملک شاہ و دہر گردید ہوا و فرخ و پشیمان
جناب پاک شد و دفنان چہرہ زخم چہرہ و شکلیاں
گفت تاریخ مصرعہ اتھا و امیسا آرزو خاک شدہ

یہی مملکت نواب سادات علی خان کو امیر ہوا
بہادر مبار خٹک یہ نواب نہایت محصل و جہم
ہوا۔ نواب آصف الدولہ نے مصلحت وقت اپنی
عہد میں اسکو بنارس میں رہنے کی اجازت دی تھی
اور تین لاکھ روپیہ سالانہ و اسطرح خرچ کے ریاست
مکمل ہوئی اسکو ملتا تھا۔ یکم جنوری ۱۲۳۵ء میں جب
دستور و معمول ۵۶ برس کے سن میں مسند وزارت
پر بیٹھا تاریخ مسند نشینی خلد و مذہب الدولہ دروہ
حکومت احمدی سال ۱۲۳۵ء خرد سال حاکم میں
بجاہ حشمت و اقبال شہداء اکثر اکین بائست نامی وزارت
ناخوش ہو کر بنارس تھیں اپنی دشمنی کو جو طعناں
۲۲ جب ۱۲۳۵ء کو ۵۶ برس و ماہ حکمرانی کر کے
جنت آرام گاہ خطاب پایا۔

شبیه مرزا فریدون تحت بهادری و عروسیان



شبیه نوابصیر الدین حیدر بہادر



سراج الدین حمید محمد مہدی مرزا فریدون صاحب
 بہارِ عرفِ مناجان بعد وفات نصیر الدین حمید
 کو کرینل جان لو صاحب زریڈینٹ آف مشینری کیواسطے
 نصیر الدین کو جو بزرگیاں مگر سنوڑ کر یہی نہیں مطلقاً
 ہوئی تھی کہ بادشاہ حکم باجوہ و مانتخت کر معہ مناجان
 زنی فرزند کو با فوج کثیر آئی اور رز و رخیل دروازہ
 نور کر معہ فوج مکان سلطانی میں در آئی اور کرینل
 جان لو صاحب کو قید کر لیا اور دیگر اہل ایمان کو بھی
 معہ نصیر الدین کے نظر بند کر لیا اور مناجان

نبی فرزند گو که او سن مان سن جوده برس کا تھا تخت
 سہا یا انجام کا یکم معہ سنا جائے گرفتار ہو کر خیار گدہ
 پہنچی گئی و فرار چاہو رو بہ صرف کیسو مقرر ہو ۱۶ محرم ۱۱۰۰
 سنا جائے اور ہر صفر ۱۱۰۰ کو یکم نہ ہی وہین انتقال کیا

یہ نواب بعد وفات خلد و مکان غازی لدین حیدر
کے ۶۷۔ ربيع الاول ۱۲۳۵ ہجری کو ۲۵ برس کو سن میں
حکومت پر بیٹھا تا ریحہ ششمنی برتوای بادشہ
فیض رہا عالم و تخت این مملکت ہند مبارک باد +
نسال تا پنج جلوس طرف از الشہو + جادوان سلطنت ہند
مبارک باد + یہ نواب اپنی وقت کا سخاوت میں حاتم
اور شجاعت میں رستم ہا شکار سر زیادہ تر شوق تھا
۳۷ ربيع الثاني ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۷ جمادی
اول ۱۱۳۵ برس کو سن میں وفات پائی۔ دس برس
پانچ روز حکمرانی کی تیا رخ وفات رفت شاہ
جہان سلیمان جاہ + سو می جنت ز بار گاہ اور
ما تقی گفت از سر افسوس + بارم رفت باو شا
اوردہ + فقط۔

شبهه عکسی نواب نصیر الدوله محمد علی شاه
شبهه عکسی امجد علی شاه بادشاه اوده



یہ نواب ۲۰ ربیع الثانی ۱۱۸۵ کو پیر دن چڑھ ۶۰ برس کے
سن میں حیدرآباد کا گورنر مقرر ہوئے۔ وہ میں تخت حکومت پر بیٹھا
تاریخ شہنشاہی شہ عرش تکمیل فلک اقتدار پر چوگر دیش پر
بنیاد اوڑھ کر پورے ملک کی دولت و اورداد محمد علی گشتہ شاہ اودہ
یہ بادشاہ نہایت فیض و دریا منشا کو عبدی مانی ملک کے ایک کر
بچا پس لکھنؤ و بیہ کی تہی در ۲۲ ہزار فوج سپاہ اور ۲۰ ہزار سات
فوج سواری تھی تمام کار و بار ریاست کے بجا عت کبر و سنی والی ریاست کے
بمشورہ زبڈینٹ ہوئی تھی بلا مشورہ زبڈینٹ کوئی امر نہیں
تھا۔ ۲۵۔ ربیع الثانی ۱۱۸۵ کو ۶۰ برس کے سن میں بجا خدمت
تپ عود قضا کر اور حسین آباد میں دفن ہو کر فردوس نرل
کہلایا۔ تاریخ وفات۔ رفت شاہ اودہ ملک قدس

الو امظفر مرصع الہین خیرا جاہ سلطان عادل خان قازان محمد
شاہ۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۱۸۵ کو سنگل کے روز تخت نشین ہوئے تاریخ
شاہ فلک تہ امجد علی ۲۰ ہزار شرف انجم سپاہ ۲۰ ہزار واصل جو
نوشہروں ۲۰ تانی دارا و سکندریا ۲۰ ہزار میں دافعہ کفر و ظلام ۲۰ ہزار
عالم نظام ۲۰ ہزار پنجم ازماہ ربیع دوم ۲۰ ساعت فرخندہ بوقت
ساختہ بر تخت خلافت جلوس از مد و سبط رالت بنا ساختہ
بنی تاریخ فکر مدتا بودش یار دلدار گاہ مصر مصر جہیز باقی
ملج دورنگی پیکار ۱۱۸۵ کو ۲۰ ہزار میں صفہ روز ۲۰ ہزار برس ۱۱۸۵
سن میں بجا خدمت سلطان قضا کی تاریخ وفات
شاہ عادل نیک خلعت نیک سیرت نیک خلق نیک کردار و دلبا ما باشت
قلی از دوش غریب سیم جو تاریخ وفات گفت شد امجد علی جنت لکھا

شبیه عکسی واجلی شاہ ہادشاہ اودہ شبیه عکسی امیر شیر علی خان والی کابل



نام والی ریاست امیر شیر علی خان - قوم
افغان رقبہ ایک کہہ بہتر نیر ازل مرع آمدنی ایکڑ دروہ
فوجین میں ہزار نو سو سو ترہ ہزار تہ سو یادہ ۸۸ توپ
الایہ تعداد و اغواج سابقہ اب اس سرحد و جدتہ کو کرنی چاہیو
اربعہ بہہ ہین حد شمالی نامہ حد شرقی دریائی ندہ جنوبی ہوجا
غربی ایران اسلامی ۲۱ ضربت بہوتی ہین -
مارچ ۱۸۵۴ء میں عہد نامہ صلح و دوستی درمیان دست
محمد خان اور سرکار انگلیہ کے قرار پایا۔
اور از دو عہد نامہ ۱۸۵۴ء میں ہنا سیرا گمریزی کا کابل اور
ہنا سیرا کابل کا پٹا ورین منظور ہوا۔
الایہ اس عہد نامہ پر عمل درآمد نہیں ہے۔

۲۶ - صفر ۱۲۷۳ کو اورنگ زین خدافت ہوا تاہم
جلوس شدہ عدل پر در سلیمان چشم ہد فزون بہ تخت
شاہی نمونہ ملک ملکین سا شدہ ہر ملک و نوق بخش
تاج شاہی فروز ہو کہ یہ بادشاہ عین شباب میں تخت پر
برسبیا اتفاقاً شب سے طبیعت اہل عیش و نشاط ہوئی
گاز بخانے اور طوائف اور میرانی کی گرم ہوئی جکا نتیجہ یہ نکلا
۱۸ فروری ۱۸۵۴ء کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند کو پاہہ جارا گورہ
وہندستانی فرکانہ سے آکر لکھنؤ کا محاصرہ کر لیا اور جیل
صاحب دوسرائی سلطانہ جاکر بادشاہ کو شاہ حکم گار و اطلاع دی
مصلحتاً حکم گار کو تسلیم کیا اور سب احکام بنی ظروم جاری کی کہ
سورس کے قبضہ سرکار انگلیہ ہو چکا کہ ایک لکھ دہیہ ہوا کہ مستحق
ملا ہے فقط

شہیدہ عکسی امام شیعہ افغانی والی مسقط

شہیدہ عکسی امیر سید محمد علی زنجبار



یہ ریاست ملک عرب میں خلیج فارس کے شرقی ساحل پر
بہانچی رئیس کا لقب امام ہی رقبہ و سہ ہزار سیل
میں آمدنی ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ فوج دو ہزار
شہسوار کو کمانڈر انگلش سر عہدہ مضبوط اور اتحاد کلا
انگریزی و اخراج قوم حج و فرانس قیام انگریزان معہ
قدر فوج متوسط نواب حماد الدولہ مرزا محمدی
علی خان بہادر حرمات جنگا جٹ انگریزی
متعینہ پوشہ برقرار پایا۔ امام مسقط سولہ ہزار روپیہ
بابت بندر عباس شاہ فارس کو خراج دیتا اور اس کو
زنجبار سے چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج ملتا ہے
اور کمانڈر انگریزی سے ۲۰۰۰ ضرب اسلامی امام مسقط کو ملتی ہے

یہ ملک شرقی افریقہ کے شمالی حصہ میں واقع ہے۔
بعد موت امام سعید ۱۸۵۵ء میں سید تہوانی حال
زنجبار کا دعویٰ کیا یہاں تک کہ اندیشہ جنگ کا پیدا
ہوا آخر فریقین اسپر آمادہ ہو کر گورنر جنرل ہندوستان
فیصلہ کر کے چنانچہ برگڈیر کو گھن صاحب دے دئے
بعد مدعا یہ کیفیت بتایا کہ ۲۰ اپریل ۱۸۵۷ء فیصلہ کیا
کہ سلطان سید محمد حکومت زنجبار اور افریقہ جو سید محمد
مسقط کو قبضہ میں تھی قابض رہے اور ہمیشہ تسلط
چالیس ہزار روپیہ خراج سالانہ امام مسقط کو دیا کر اور مسقط
۱۰ ہزار روپیہ بقایا دولت گذشتہ ہی اور امام والی محمد
ہو آمدنی دو لاکھ روپیہ اسلامی امام ضرب ہزار روپیہ ملی

شبیدہ عکسی ہر سال جنگ بہادر



شبیدہ عکسی نواب صاحب حیدر آباد



بہادر کہ ہنوز صغیر سن میں سند نشین ہو سکا
۲۱ ضرب رقبہ ۹۵۶۳ میل مربع -
آمدنی ڈیرہ کڑور - راجہ گو و دل ۵۱ لاکھ
روپیہ نظام کو خارج دیتا ہے -
وزیر اعظم **سر الارجنک بہادر** میں
جنکی شبیدہ عنوان کی صفحہ پر درج ہے یہ صاحب
لندن ہی ہو آئی میں مگر اب انکی جگہ پر عالی
جناب نواب وقار الامہ صاحب
بہادر رئیس اعظم کو گونمنٹ انگلشیہ نے
تجویز فرمایا ہے -

دارالریاست دکن حد شمالی مشرقی اوکھی ناگپور
جنوبی احاطہ میں راج غزنی احاطہ پہنچے ہے
بانی ریاست **عابد خان** بہا جو عہد
شاہجہان بادشاہ میں خدمت صوبہ داری
سرفراز ہوا - افضل الدولہ کو خطاب
آٹھ درجہ اول سرکار انگریزی سے عطا
ہوا اور سند متبنی مورخہ ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء
میں - نواب افضل الدولہ نے ۱۸۶۲ء
میں انتقال کیا انکی فرزند تاریخ ۱۱ - دھند
۱۸۶۸ء آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ
سید لاہ مظفر الملک اسطوی زمان میر محبوب علی

شبلیہ عکسی مہاراجہ حسب بہادر الور

شبلیہ عکسی مہاراجہ حسب بہادر گوالیار



یہ ریاست ملک میوات اور ڈوٹھ مار کو شامل ہے جسے
پرتاب سنگھ قوم راجپوت نکادنے شام میں اس
ریاست کو چھوڑ دیا۔ یہ پورے راجپوت باز و صلح قائم کیا
رقبہ ریاست... سو سو میل مربع۔

آمدنی سالانہ سولہ لاکھ روپے فوج بندرہ
سوار اور دو ہزار پیادہ۔

سندھ میں سرکار سے حاصل ہے۔

ہا ضرب سلامی پاتے ہیں۔ نام

والی ریاست مہاراجہ منگل سنگھ جی

بہادر ہے نہایت ہوشیار اور ذی طبع ہیں

انتظام ریاست ہی اچھا ہے۔

یہ ریاست اضلاع متفرق کو شامل ہے رقبہ... سو میل
مربع آمدنی سالانہ ۳۷ لاکھ ۹ ہزار ایک سو دو روپے
رئیس عرف سیندھیا مشہور ہے۔ بانی اس ریاست کا
راماجی ملازم بالاجی راویشاکا تھا۔ ۲۰ ہزار

روپیہ بابت خرچ فوج سرکار انگریز کو دیوین مہاراج
صاحب کو جو ضادات ۱۸۷۸ء علاقہ ۳ لاکھ روپیہ کا محنت

خطا بلٹار ورجول محنت متنبی مورخہ ۱۸۷۲ء عطا

ہو اسلامی ۹۰ ضرب ہر مقام پر فریاد اور اپنی حدود میں

۱۲ ضرب۔ سب سے مہاراجہ دہراج سر مہاراجہ دیکھیں مطلق

مشار الملک عمدة الامر سری علیجاہ صوبہ دہراجی راویشاک

القاب غائی ہر نام والی راجہ جی راویشاک

شہیدہ عکسی نمبر صاحب بہادر تلام

شہیدہ عکسی نمبر صاحب بہادر جاوہر



بہار ریاست ملک مالوہ میں نواب غفور خان
نواب میرخان رئیس ٹوکان کے سالہ کو مہاراجہ
بھکر نے عطا کی یہی غفور خان دربار بھکر میں امیر خان
کی طرف سے بطور وکیل حاضر ہوتے تھے۔
ایک لاکھ ۷۰ ہزار ۸۰۰ روپے حراج سرکار
انگریز کو دیتے ہیں رقبہ ریاست ۷۲ میل مربع
آمدنی سالانہ ۶ لاکھ ۵۵ ہزار ۲۰۰ چالیس روپے
فوج میں ۱۵۰ سوار ۶۰۰ پیادہ ہیں۔ ۱۲۰۰
سلامی پائے ہیں۔ ۱۱۰۰ روپے کو اختیار ہے
دیا گیا نام والی ریاست محمد اسماعیل
خالصا صاحب بہادر ہے۔

راجہ رتنام بھاراج قوم راجپوت مغربی مالوہ میں
کیا جاتا ہے یہ راجہ لکھنؤ ہزار روپے سلیم شاہی متوسط
سرکار انگریزی سرکار سید پید کو حراج دیتا ہے۔
۵۰ جنوری ۱۸۵۰ کو فیما بین دولت لکھنؤ سید اور
پرتاب سنگھ راجہ رتنام بوساطت سرکار انگریزی
حراج کاری راجہ اور دست کشی سید پید کو کی ریاست
قرار پایا۔ بلون سنگھ نے جو خدمت بام بلوہ میں کی جو
اوس خدمت کے ادا کر فرزند پید و سنگھ کو خدمت ۲ ہزار روپے
مہنگہ گورنمنٹ دیا گیا سلامی ۱۱۰۰ روپے رقبہ
۷۲ میل مربع آمدنی ۳ لاکھ ۵۵ ہزار ۲۰۰ روپے فوج
پانوں فر نام والی حال جو نوت سنگھ جی بہادر

شبلیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جی پور

شبلیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر



دارالریاست سابق آسیر تہا جسکو سوای جینگہ بہادر قوم
کچھو فی آباد کبار قصبہ ۵۰ ہزار میل مربع آمدنی
۴۰ لاکھ خراج سرکار ۴ لاکھ - مہاراجہ جینگہ نے
۱۸۵۳ء میں وفات پائی اسوقت مہاراجہ رام سنگہ
رئیس حال دہریس کو تہا اسوقتیں کو نسل پنج سردار و
انتظام بہت ہو ۱۸۵۳ء میں مہاراجہ صاحبکو ریاست
سپرد ہوئی مہاراجہ جینگہ ۱۸۵۳ء میں بڑی خیر خواہی کی اور
عوض میں پرگنہ کوٹ حکام عطا ہوا اور نہ متنی رعایت
ہوئی رئیس بہت ہشام اور فہارہ علیا پستخبر بن سک
۱۸۵۳ء میں در خطاب سار در جہ اول سرکار و ملا
فوج ۵ ہزار توپ ۳ سو بارہ - ۴

دارالریاست اسکی سری نگر پر قبضہ ۵۰۰ میل
آمدنی ۵۰ لاکھ مہاراجہ گلاب سنگہ سید خوشحال سنگہ
جھدر متی چند ڈیو تہا ہی رنجیت سنگہ کے پاس سو
کوڑھی رفتہ رفتہ پوری مقسوم کر سزار فوج ہو
بجلدی گرفتاری اکبر خان رئیس اجوری گلاب
سنگہ کو علاقہ جمو و اسطہ سکونت خاندان کو دربار
لاہور عطا ہوا ۱۸۵۳ء میں گلاب سنگہ نے وفات
پائی بعد انکی فرزند رن پیر سنگہ جانشین
رئیس حال میں اوکو بتایا کہ نومبر ۱۸۵۳ء میں خطاب
اسٹار در جہ اول ملا اور نہ متنی مورخہ ۵ مارچ ۱۸۵۳ء
عنایت ہو سلا می انصہ فوج سوار و پیادہ ۱۱۰۰

۲ ہزار فوج سنگہ جی وزیر اعظم ریاست جھدر متی و انصاف سے ریاست آباد اور رعایا تاد نظر آتی ہے +

شعبہ عکسی مکیٹھیاشی مہاراجہ صاحب پٹیل

شعبہ عکسی مکیٹھیاشی مہاراجہ صاحب پٹیل



جنرل ہند نے مسند ریاست پر، جنوری ۱۹۰۱ء کو بیٹھایا اور خلعت مرحمتی ملکہ معظمہ عنایت فرمایا بالفضل اس ریاست کا انتظام کونسل آف مکیٹھیا پٹیل کے سپرد ہے۔

جس میں تین شخص نہایت فہیم مہاراجہ کاروبار ملکی و مالی سے واقف کار منجانب سرکار متعین کیے گئے ہیں۔ جنکی عہدہ کوششوں سے اس ریاست میں روز بروز ترقی اور بہتری نظر آتی ہے علاوہ اوزر جو نو سو وارڈوں کو صاحب کی مولیت گستری اور پیدا و مغزی سے تمام رعایا ریاست پٹیلہ ازبکہ خوش نظر آتی ہے

سکھوئی ریاست میں سب سے بڑی ریاست تیر قوم باطن مذہب تک شاہی سی بین بعض خیروا ہی شہداء پر گنہ مار نول جمعی و لاکھہ رچو کا مہاراجہ نرندرنشک کو واسطی دوام کے عطا ہوا۔ رقبہ ۵۴۱۲ میل مربع آمدنی ۳ لاکھ روپہ یکم نومبر ۱۹۰۱ء کو خطاب سٹار درجہ اول ملا اور پانچ ۱۹۰۲ء کو سند متبنی عنایت ہوئی سکھ ۱۷۰۰ ضرب چونکہ مہاراجہ مہندرنشک گچی شہداء میں مکیٹھیا بانی ہوئے بعد ان کے فرزند کلن کو جنگی شہید عنوان صفحہ بر درج ہے حضور گورنر جنرل لارڈ ولٹن صاحب بہادر گورنر

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اندور



شبیه عکسی یک صاحبہ ریاست بہاول



ملک مالوہ میں ۱۸۳۱ء میل میں بہادر ریاست ہی رئیس
عرف بلکری بانی اس ریاست کا ملہا را و نانی
افسران فوج و دہسہ تھا۔ مہاراجہ صاحب حال کو سند
منہ مورخہ ۱۱۔ ماچ ۱۸۳۳ء محل ہی اور خطاب رجا
اول اسٹار ملا ہے سلامی ۱۹ ضرب بریک
مقام میں اور ۲ ضرب اپنی علاقہ کے اندر باقی ہیں
بریک قسم کی ۲۰۔ لاکھ ۲۰ پڑ سالانہ ہی خرچ قریب دو لاکھ
کہ ہو گا ایک لاکھ ۱۹ ہزار ۲ روپیہ سرکار انگریز کو خرچ
فوج دینو میں ۶۳۵۰ پیادہ ۳۳ سوار ۲۰ توپ ۵۰
گولند از فوجین میں۔ نام والی ٹو کاجی راوٹھا
نہایت بیدار متحرک اور لظم و شوق ملکی میں یکتا ہیں۔

یہ ریاست ملک مالوہ میں بجانی اوسکا دوست
محمد خان ملازم عالمگیر بادشاہ دہتم ضلع بیرتھا
سکندریکیم صاحبہ کو عجلہ وی خیر خواہی ۱۸۳۵ء خطاب
اسٹار درجہ اول پر گئے بیر سیاء و سمیر ۱۸۳۵ء کو عطا
ہوا اور ۱۱۔ ماچ ۱۸۳۶ء کو سند متبنی عنایت ہوئی
۱۸۳۷ء میں اس فارانی کو انتقال فرمایا بعد وکی
شاہجہان سکیم رندیہ مال وکی دختر من گرائی
ریاست میں سلامتی ۱۹ ضرب رقبہ ۶۶۴
میل برج آمدنی ۱۳۶۲۵ روپیہ خراج
دو لاکھ فوج ۳۳ سوار ۲۸ پیادہ ۵۰
توپ ۴۳ ضرب۔ گولند از ۲۳۔

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جیند

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی بہا



مہاراجہ پٹیل اور راجہ جیند ایک ہی مورث کی اولاد ہیں
ان کا مذہب بھی نانکشاہی ہے ۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ء کو
ریاست سرکاری عنایت ہوئی ۱۹۴۷ء میں بنگام فوج
دہلی فوج راجہ جیند بطور مقدمہ الحبش جاتی تھی اور جیند
سرکاری فوج میں دہلی میں فتم نہیں باقی اور کسی ہمراہ بھی
بعض ان خدمات کی راجہ جیند کو سرکاری علاقہ مدوانہ
جمع ایک لاکھ ۲۰ ہزار سو تیرہ روپے کا انعام دیا۔
ریاست میں پچاس سو اور وسط کار سرکار کے دلہن جاتے ہیں
۵ ماہ ۱۹۴۷ء میں از وری راجہ سروپ سنگھ کو فوج
دی گئی اسلامی ۱۹۴۷ء میں ۲۳۶ روپے آمدنی
۵ لاکھ خرچ ۴ لاکھ نام والی ریاست و شہر جی

مہاراجہ ریاست ملک مالوہ میں واقع ہے۔ اول
بانی اس کا انتہا در او بنو ہے۔ رئیس
اختیار مینی از وری سند مورخہ ۱۹۴۷ء میں
ہی رقبہ دو ہزار ۱۰۰ میل مربع آمدنی ۵
لاکھ ۲۰ ہزار روپے اسلامی ۵۰۰
نام والی ریاست انتہا در او جی
بہا ور ہے۔ مہاراجہ صاحب موصوفی
قیمت رعایا پر ورہین رعایا شاہد ملک آباد نظر
آتا ہے۔ عہد نامہ ۱۹۴۷ء کو درباب
اطاعت و حفاظت سرکار سے ہوا۔

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بھرو دہ



شبیه عکسی نواب صاحب امپور



یہہ ریاست ملک گجرات میں ماتحت احاطہ میں ہے
 رقبہ ریاست چار ہزار تین سو و وہیل مربع۔
 آمدنی سالانہ ساٹھ لاکھ روپیہ فوج میں ایک ہزار
 سوار اور چار ہزار پیادہ توپ ۳۰ ضرب۔
 اختیار سببی از دوسرے دستورہ اراج حال
 بوجہ خیر خواہی ششہ اسم کے تین لاکھ روپیہ سالانہ
 سرکار انگیزی سے محاف ہو گیا۔ سلامی ۲۱ ضرب پاؤں
 خطاب اسٹار درجہ اول کا عطا ہوا
 نام والی ریاست سید اجمی راؤ لقب
 گانیکوڑ ہے سوز اور چاندی کوپن ہی اسی ریاست
 میں ہیں۔ دیوان ریاستی ماہور روکی ہی اسی میں

اولانی ہیں ریاست کا علی محمد خان افغان جو کہ خواجہ چتر
 یافت اور خجانی کی موت سے علاقہ اضلاع صوبہ ادا آباد اپنی قبضہ
 میں کر لیا یہاں تک کہ ۳۴ ہزار پٹانوں کا ملک ہوا جبکہ سادات باجین
 اور واجی خدمت کی ہوجہ شہانہ ملی نڈ کو خطاب نے ابی عطا کیا
 ریاست ایک ہزار لکھ چالیس میل مربع آمدنی سالانہ لاکھ
 سلامی ۵۰ ضرب سرکار انگیزی سے جاتے ہیں نام رئیس حال
 ہرمانیس محمد کلید علی خان صاحب بادر جی سی اسی میں
 مشیر قیصر منہد لکھا جاتا ہے۔ نواب صاحب کے اوصاف احاطہ
 تحریک و باہرین۔ علم فارسی وانی و دشخار گوئی میں کیت و زما
 فیاضی و رعایا نواری میں ہمسر نو شیروان۔ فی زمانہ بلا بلغ
 ہند کا چراغ یہی ریاست ہے اعلیٰ درجہ خیر خواہ گوشت انگلیں

شبثیہ عکسی مبارجہ صاحب برلوان



شبثیہ عکسی مبارجہ صاحب برلوان



یہ بھٹان بہت قدیم ہی مبارجہ بکراوت فی جو کہ
بیاکن یوسری ۴۳ پشت میں ہتھاسمت ۶ امین رابوٹ
کو اپنا دارالریاست قرار دیا ۳۲۸ عین عہد میں
فیما بین سرکار انگریزی و مبارجہ صاحب قرا
رقبہ ۱۲۸۲ میل مرج آمدنی سالانہ
قریب بیس پچیس لاکھ روپے کے ہے۔

فوجین ۶۶۵ سوار ۲۸۸۳ پیادہ ۲۰۰

توپ ۳۱ - گولندازین سلامی ۱۷ - ضرب

سوتس سری باندوگرہ سہ سہ تہان سدہ سری سلم

مبارجہ دہراج سہ مبارجہ بہادر سری کرن چند کرپا پترہ

سری گوبوراج گکھ جو دیو پٹانایت گراڈ رافڈی موایکالڈ آرڈر

ابتدای پیدایش بزرگان مبارجہ ادہراج سری
مبارجہ مہتاب چند بہادر شہر کوٹل
متصل شہر لاہور کے ہر اور ذات والا صفات
مبارجہ صاحب بہادر چار گھر کوپر کتہری ہیں۔
خطاب ہر پائیس منجانب گورنمنٹ عطا ہوا
سلامی ۱۳ ضرب سرکار سی پاتے ہیں۔

یہ مبارجہ صاحب بنی خوش اخلاقی و مہمان نوازی

میں نظیر نہیں رکھتے ہیں جو باتیں امرای

کو چاہتے ہیں وہ انہیں موجود ہیں۔

شبثیہ عکسی مبارجہ صاحب معہ کور بہادر عنوان

صفحہ پر درج ہے۔

شہید عکسی کا مہی راجہ صاحب بنارس



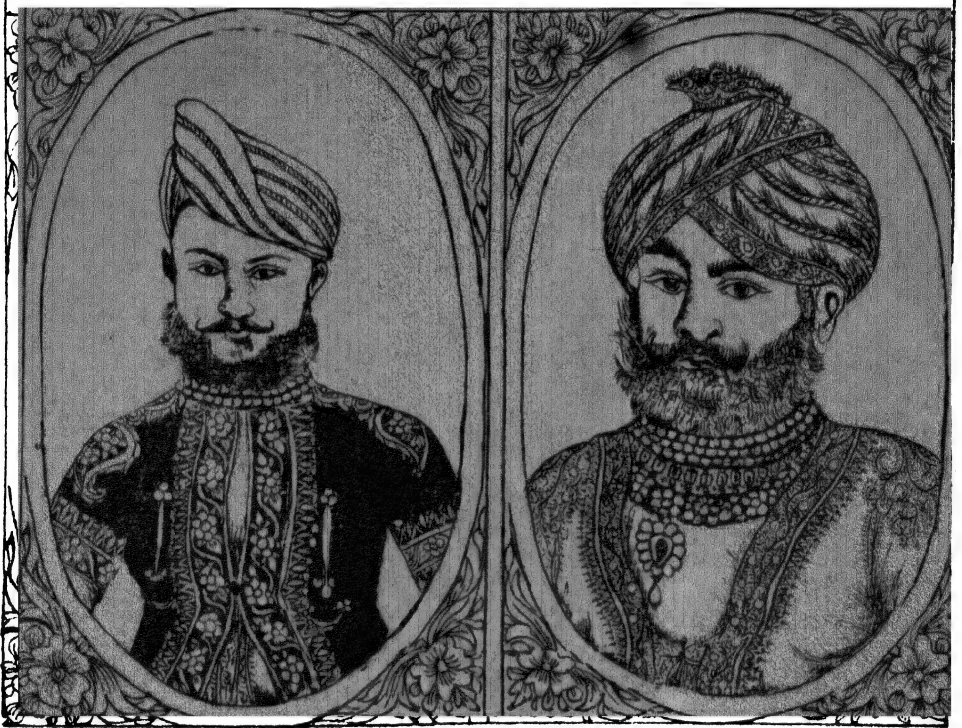
شہید عکسی نو اجسب مرشد آباد



بنیاد اس خانہ کی بنیاد رام زمین موضع گنگاپور سے
جنسہ ۱۷۷۳ء میں فوت پانی تب راجہ بلونت سنگھ اور شاہین
ہوئے ۱۷۷۳ء میں بلونت سنگھ جملہ بنگالہ میں فریاد عالم اور
شیخ الدولہ کا تھا اور بعد جنگ کبیر کے پھر شاہ عالم فوج انگریزوں
آیا یہ شخص اور کہ مغز مالگزار وٹن تھا علاقہ بنارس سے
۱۷۷۳ء میں جمہوریت کے بنیاد اور چالیس لاکھ روپے مالگزار
کو دیا گیا اور کو خدیات فوج داری دیوانی و کمال نہیں گئے
راجہ جیت سنگھ فروری ۱۷۷۳ء میں پانی اور دین سنگھ
۱۷۷۳ء میں فوت پانی بہار راجہ ایسری پر شاہ و نرائن
۱۷۷۳ء میں فوت پانی بہار راجہ ایسری پر شاہ و نرائن
۱۷۷۳ء میں فوت پانی بہار راجہ ایسری پر شاہ و نرائن

دارالریاست ملک بنگالہ جسکی حد شمال نیپال اور بھوٹا
حد شرقی آسام اور برہما جنوبی خلیج بنگالہ مغربی صوبہ
بہار اور دہلیہ اور بہار ہی اسی سے متعلق تھا۔ نواب
جعفر خان امرا و عالمگیر سے تھا اور ۱۷۷۳ء میں بنگالہ
مرشد قلی خان و صوبہ داری بنگالہ سرفراز ہو کر
مرشد آباد کو آباد کیا۔ بجم الدولہ ۱۷۷۳ء میں ۱۷۷۳ء کو
وفات پانی اور بعد اسکا چوہا بہائی سیف الدولہ جانا
ہوا اور وقت میں سب ملک میں تسلط انگریز و کابو گیا
۱۷۷۳ء لاکھ ۸۷ ہزار ایک سو ۳۳ روپے سالانہ و سطح خرچہ اسکو لگا
منصور علی خان نصرت جنگ علی خاں علی خاں علی خاں
۱۷۷۳ء ضرب تحسن الدولہ لکھنؤ بنیاد و جاسیدہ علی خاں نصرت جنگ
ناظم منظم صوبہ بیگ القاب ہوئے

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب والی کچھ شہیدہ عکسی نواب صاحب والی جو نگرہ



ماست احاطہ ملی جسکی دارالریاست شہر پچم قوم راجپوت
جہا ریجائی یاستے۔
راؤ رامی دھن نامی اول نہیں کچھ ہے
جسکے ساتھ گورنٹ انگریزی فریٹاچ، دسمبر ۱۸۷۴ء میں
عمد نامہ دوستی منظر کیا۔ رقبہ رست
چھ ہزار پانسویں مربع آمدنی ۵ لاکھ روپے
سالیانہ۔ دو لاکھ ۸۰ ہزار روپے خرچ اور
خرچہ فوج سرکار انگریزی کو دیتے ہیں۔
سلامی، ۱۔ ضرب سرکار سے مقرر ہے۔
نام والی ریاست راو بر اگی مل
صاحب بادشاہ خیمارتنی از دو سنگھ راج لاکھ صاحب

بسیاست ماتحت احاطہ ملی ضلع سورت ملک کانیا
میں واقع ہے۔
پشتر اسکے حاکم راجپوت قوم جو راسامی تھوڑے ۱۸۷۴ء
میں بادشاہ گجرات فتح کیا ۱۸۷۴ء میں شیر ن
نامی ایک سپاہی خوش نصیب نے صوبہ داران مغلیہ کو
خارج کر کے ملک پر قبضہ کر لیا۔
آمدنی ملک چھ لاکھ روپے سالیانہ ہر مغلہ اور کوٹھن
ہزار تین سو چار سو روپے سرکار کو بابت خرچہ دیتے ہیں سند
مستثنی ہو روضہ الراج ۱۸۷۴ء میں صلہ سلامی
ضرب سرکار سے ملتی تھی اب بارقیہ عمری میں ۵۰ مقرر ہوئی۔
نام والی ریاست نواب صاحب خان بہادر ہے

شہیدہ عکسی مہاراجہ حب والی سمتہ (شہیدہ عکسی نواب صاحب والی بالاسور)



علاقہ سمتہ ایک پشت دینا سر ملحدہ ہوا تھا کہ
حکومت انگریزی بند سہل کنندین قائم ہوئی راجہ
رجبیت سنگھ نے درخواست دوتی اور
حفاظت انگریزی کی مگر کوئی امر قطعی اوکڑ ساتھ فرا
پنایا۔ ۱۲۔ نومبر ۱۸۵۷ء میں عہد نامہ دوتی و
حفاظت اوکی کا منظور ہوا۔

سلامی ۱۱۔ ضرب سرکار سے باڑہ بن۔
نام والی ریاست ہندو پٹ بہار
رقبہ ایک سو پچیس میل مربع آمدنی جابر لاکھ پچاس
ہزار روپیہ سالانہ اختیار مہینی از رو سند
مورخہ الزامج ۱۸۵۲ء حال ہے قوم مندیلہ ہے۔

یہ بہ ریاست کاٹھیاواڑ میں ماتحت احاطہ بھی ہے
اولاد سردار محمد خان سپہرور شیر خان
بانی جو ناگدہ سے یہ خاندان ہے۔

نام والی ریاست نواب اور
خان بہادر ہے۔

۹ ضرب سلامی سرکار سے باڑہ بن
رقبہ ریاست چار سو میل مربع
ہے۔

آمدنی ریاست چالیس ہزار
روپے سالانہ۔ فقط۔

شہید عکس مہاراجہ صاحب میسور



ریاست میسور ملک کرناٹک میں ماتحت
 احاطہ مند راج پرنس یہہ ریاست ہے۔
 نام اصلی اسکا مہیشیر ہے کثرت اشغال
 سے اب میسور ہو گیا نام واکلی حال مہاج
 جام راجندر وزیر یا بہادر
 ہے اسے اسم میں سرکار انگریزی نے بیاعف
 طرح حکمی بد نظمی و فساد کے انتظام ملک
 اپنے ہاتھ میں لیا اور ایک لاکھ روپے
 سالانہ اور پنجم حصہ رنگا سی راجہ کرشنا راج پوتہ
 کرشنا جی کو مقرر کر دیا۔ رقبہ ۲۴ ہزار میل مربع
 سلامی ۲۱۔ ضرب باتے بن

ریاست ٹراونکور حکومت ریاست ہی کہتے
 ہیں دارالریاست اسکی تراوندرم ہے
 رقبہ ریاست ۶۶۵۳ میل مربع۔
 آمدنی ریاست ۸۲ لاکھ ۸۵ ہزار
 روپے سالانہ ہے۔
 فوجین ۶۸۰ پیادہ ۳۰۔ گولنداز۔
 ۴۔ توپ بن نام والی ریاست
 یا وریا بہادر کے عہد نامہ سرکار
 انگریزی سے راجہ پال کے ساتھ واسطے
 رکھنے دو بلٹن کے سرحد پر ۱۸۸۷ عیسوی
 میں قرار پایا۔

شہید علیہ نواب صاحب ادھم پور

شہید علیہ نواب صاحب پالن پور



یہ ریاست ماسخت احاطہ بھی ہے -
 قریب دوسو برس کے گزرے کہ بہادر خان
 بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا -
 رقبہ ریاست آٹھ سو تینتیس میل مربع -
 آمدنی ریاست ڈھائی لاکھ روپے سالانہ
 فوجیں دو سو ۳۳ سوار اور دو سو بیس
 پیادہ ہیں -

۱۱ ضرب سیرکار سے سلامی پاتے ہیں -
 سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۲۸۱ء
 ہے نام دانی ریاست نواب نور
 خان بہادر اصفہانی

یہ ریاست کاہنیا دار میں ماسخت احاطہ بھی ہے
 رئیس قوم افغان لوہانی ہیں -
 مورث اعلیٰ اس خاندان نے خطاب یوانی کا
 اکبر شاہ بادشاہ دہلی سے حاصل کیا نام والی پاتا
 زور اور خان بہادر ہے -
 آمدنی ریاست ۳ لاکھ روپے سالانہ
 تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع
 فوجیں ایک سو چاس سوار اور ایک ہزار پانچ
 سلامتی ۱۱ ضرب سیرکار سے ملتی ہے سند
 بصلہ خیر خواہی ۱۱ مارچ ۱۲۸۱ء سے حاصل ہے
 خراج ۴۵ ہزارہ سو ۱۲ روپے سیرکار کو دیئے ہیں

شبلیہ عکسی مہاراجہ صاحب باور جو دہلی پور

شبلیہ عکسی مہاراجہ صاحب باور کٹن کرہ



دارالریاست ماروار ہرقبہ ۲۶۷۲ میل

آمدنی ۲۷ لاکھ روپیہ ہی خراج گڑھ و ہزار

روپیہ خرچہ فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ

فوج چھ ہزار آدمی سی زیادہ نہیں بانی اس پست

جو دہلی نامی اولاد راجپوتان راٹھور قنوج سی ہے

روسی شہر جو دہلی پور آباد کیا مہاراجہ جسونت

سنگہ جی ابے دینی اخر تہہ ہا شہر

میں خبر خواہ ہا کہ خدا دینی حاصل ہی سلامی

مرب خطاب ادن کا سمار در بڑا

القاب اس کے جو دہلی پور تھاں کھڑا

مہاراجہ جسونت

ماروار میں یہ خاندان جو دہلی پور نکلا ہی تباہ ۲۶۷۲ میل

۱۸۱۸ء ہندوستان گورنمنٹ انگریزی و احاطہ

منجانب رئیس مہاراجہ کلیان سنگہ سی منعقد ہوا ہے

شخص دیوار مشہور تہا تراہ بھی کہ سب سے بڑا ذکر ہے

سپر دار کے کٹن کرہ ہی چلا گیا

رئیس مال پر تہی سنگہ ۱۸۱۸ء میں مسند نشین ہو

او کو مسند تہی سرکاری ملی ہی سلامی ۱۸۱۵ء

ضرب رقبہ ۲۷ میل مربع

آمدنی ۲۷ لاکھ روپیہ کچھ خرچہ فوج اور

خرچہ ریاست سی نہیں لیا جاتا فوج

ڈھائی سو اور زمین سو پیادہ اور ۳ ضرب توپ

شببہ بکینڈہ ہاشمی کہانڈے راؤ شببہ عکسی مہاراد تخت سنگہ جی ہارند



یہ صاحب ریاست اووے
پور کے امرا کے عظام و سرداران و
مقام میں سے ہیں۔

فیاضی اور سیرجھسی اور غریبا پوری
غرض کہ جو بانیین رئیسوں میں ہوتی چاہیں
انہیں موجود ہیں۔

اول بانی ریاست بڑو دہ کا کہانڈے راؤ
دہا بری ہوا ہے۔

جو فوج ساہو جی بہوسلا
راجہ ستارا میں سپہ سالار تھا
بعد فوت ہو جانے کہانڈے راؤ کے۔
جسوت راؤ دہا بری

میں بادشاہ دہلی کے حضور میں رسوخ
حاصل کر کے لکھنؤ اور گجرات کا مستقل
حاکم ہو گیا۔

شہید عکسی مہاراجہ صاحب کاشی پور
شہید عکسی مہاراجہ صاحب بہاؤدین



نام والی ریاست مہاراجہ سکھ
مہیشتر سنگھ صاحب بہاؤ
ہے۔ آمدنی ریاست ۷۴ لاکھ
چون ہزار سات سو پچاس روپے سالیانہ
ہے۔ خراج ریاست دو لاکھ پچاس
ہزار روپے سالیانہ سرکار انگریزی
کو دیتے ہیں۔

کل آبادی ریاست -
کیا رہ لاکھ - اکٹھ ہزار - ایک سو -
چالیس آدمی کی ہے۔

مہاراجہ صاحب بہاؤ
والی ریاست کاشی پور
کی آمدنی ریاست و تعداد رقبہ
وغیرہ کا صحیح حال مولف کتاب کی نظر
سے کسی کتاب یا تواریخ میں نہیں گذرا

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر لونڈی



شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر دہلیو



یہہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے عہد باجی
راؤ پیشوا میں ہر اول پورا نا لوک اندر سنگہ بنیا
کی سا۱۲ دسمبر شہید کو عہد نامہ منعقد ہوا بعد
لوک اندر سنگہ کے کمر سنگہ اور اوٹکے سنگہ
میں بھگونت سنگہ سند نشین حال ہیں۔
سند نشینی سرکاسی چل ہے۔
برقبہ ایک ہزار چوبیس سو ۲۶۰ میل مربع آمدنی لاکھ
۲۰ ہزار سلامی ۱۵۰ ضرب القاب
خانگی۔ سندس مہاراجہ دہراج رئیس الدوبہ سپہدر
الملک سر آمد راجہ جہا می بند سری جھولی رانا بھگونت
سنگہ لوک اندر مہار دیر ملک جردیو۔

خاندان ریاست قوم ہاڑا راجپوت سوری سپہ سنگہ
رئیس جسے اولاً تعارف گوہر سنگہ انگریزی سنگی کی تھی
شہیدہ عکسی فوت ہوا دسکانا بالغ لڑکا ہشت سنگ
جانبشین ہوئے ۱۵۰ میں مہاراجہ سنگہ کے ساتھ
۱۰ فرد کو عہد نامہ منعقد ہوا ہشت سنگہ نے ۱۴۰۰ لاکھ
میں وفات پائی اونکی فرزند مہاراجہ رام سنگہ
بمیر ۱۱ سال سند نشین ہوئے تا ایام بلوچ انتظام سرکاری
رہا رقبہ ۲۲۹۱ میل مربع۔
آمدنی پانچ لاکھ روپے خراج ایک لاکھ
بیس ہزار روپیہ سلامی ۱۵۰ ضرب فوج
۶۰۰ سوار ۲۰۰۰ پیادہ ۱۲۰۰ ضرب توپ ہیں

شبیه عکسی نواب صاحب در والی ٹونک

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اودھ پور



دارالریاست ٹونک عرف محمد آباد بنارس مذکور
پردہ اچھی ابتدا اس ریاست کی امیر لدو بہ نواب محمد
امیر خان سیدی جو سپہ سالار فوج مہاراجہ جوت
راہی بلکہ بہادر کا تھا و نومبر ۱۸۵۷ء کو گورنمنٹ سی
عہد نامہ منظور ہوا اور علاوہ رام پورہ معہ قلعہ گور
نے معاف فرمایا نام والی ریاست حال حاضر محمد
ابراہیم علی خان کہلاتا ہے۔

رقبہ ریاست آٹھ سو میل مربع آمدنی
سالانہ لاکھ ۵۰۰ روپے ۱۰۰۰ ضرب پانچ ہزار
سندھنی حاصل ہے۔ رئیس حال غایت درجہ عقل اور
نہایت مہتمم ہیں انتظام ریاست قابل تعریف ہے۔

دارالریاست ملک میواڑ مہارانا اودھ سنگھ جی فرسکو
آباد کیا حد شمال سے ریاست کی اجمیر شرقی کوٹا بونڈی
جنوب مالوہ مغربی سرحد رقبہ ۱۵۰۰ میل مربع آمدنی
۱۵ لاکھ روپیہ خرچ ۲ لاکھ پچاس ہزار سرکار کو دیتے
ہیں۔ یہ ریاست بہت قدیم اور عالی خاندان ہے جملہ
راجگان راجپوت اور کونیرگ درہند کا سوج یو آفتاب
ہندو متی ہیں ۱۲ جنوری ۱۸۵۷ء کو سرکار انگلینڈ سے
عہد نامہ ہوا اسلامی ۲۱ ضرب اور سندھنی بھی
ملی ہے ۱۵۰۰ سرحدی اودھ پور سمجھوتھانی سندھنی
مہاراجہ دیپ سرائی لکھنؤ جی اوتار ہند کی سوچ اجا
کرکٹ من مہارانا جی سرحدی جن سنگھ جی لقا علی جی

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحبہ والی ایچانگر



شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحبہ والی بڑا بھو



نام والی ریاست جان
مہاراجہ آنر بیبل سر ڈیگجی
سنگ صاحب بہادر ہے
سلامی اتواپ و ضرب تاجین
حیات دربار قیصری دہلی میں منجانب سرکار
مقرر ہوئی فقط

بہہ ہی ایک چوٹی سی ریاست ہے۔
مہاراجہ صاحب بہادر والی
ریاست ایچانگر کی آمدنی ریاست
و تعداد رقبہ وغیرہ کا حال کسی
کتاب یا تواریخ میں مولف
کتاب کی نظر سے نہیں گذرا۔

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کو لاہور

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بہون نگر



یہ سہ ریاست احاطہ بھی مین فرح خور و خاندان
سیواجی راجہ ستارا سے ہی راجہ
رام پسر خور و سیواجی مذکور بانی خاندان
کو لاہور ہے

عہد نامہ سرکار انگریزی سے ۱۲ جنوری
۱۸۴۴ء میں اور دوسرا ۲۴ نومبر ۱۸۴۴ء
میں قرار پایا تیسرا عہد نامہ یکم اکتوبر ۱۸۴۴ء کو ہوا
رقبہ ۲ ہزار ۸۴ میل مربع آمدنی ۱۰ لاکھ روپے
سالیانہ جو فوجیں ۳ سو سوار اور ۸ سو پیادہ ہیں
سلامی سرکار انگریزی سو ۹۰ ضرب پانچہن نام
والہ تیسرا سلامی بہادر التواب پاست ۸۰ سو چوبیس

یہ سہ ریاست کا بنیاد زمین ماتحت احاطہ بھی ہے
اول بانی اس ریاست کا نام سچک
تھا۔ آمدنی ریاست آٹھ لاکھ روپے
لگا لگے۔

منجھلا و سکر ایک لاکھ تیس ہزار روپے کا سرکار
انگریزی بن خراج کا دخل ہوتا ہے
قوم راجپوت گوہیلہ ہیں۔

نام اول ریاست مال جوت سنگ
صاحب بہادر ہے۔

۱۱۔ ضرب سلامی سرکار سے ملتی ہے
سندھیتی حاصل ہے

شہیدہ عکسی مہاراجہ حسام بہادر بہرت پور



شہیدہ عکسی مہاراجہ حسام بہادر بہرت پور



یہ بہت یاست ملک میوات میں ہے بالی اسکا
برج نامی رہن وقت عالمگیر شاہ میں تھا
نام والی ریاست جسوقت سنگہ جی
ہے سرکار سے سند مبنی عنایت ہوئی۔
عہد نامہ ۱۷۰۱۔ اپریل ۱۷۰۱ء میں ہوا۔
سلطانی، اضر رقبہ ۱۹۷۴ میل مربع
آمدنی اکیس لاکھ روپے فوج ۲۲۱۴۔
سوار ۱ اور ۳۳۶۸ پیادہ ۱ اور ۲۶۸
ساہ تو چنانہ ہی۔

سندیس نیمہ راجہ دہراج سریمہاراجہ راجہ راجہ
سوالی جسوقت سنگہ جی بہادر القاب خاٹھی ہے

اس چوٹی سی ریاست کا ریس خاندان دودھو
کی فوج بھی سامت سنگہ سے تیار
۵۰ نومبر ۱۷۰۱ء کو عہد نامہ طاعت و خراج
گزاری منظور کیا گیا۔

راجہ ولیم سنگہ ۱۷۰۱ء میں سند نشین
ہوئی اور کو اختیار مبنی کرنے کا اردو سند
حاصل ہی۔ رقبہ ۲۶۰ میل مربع
آمدنی ۲ لاکھ روپے سلطانی
۵ اضر فوج ۲۰۰ سوار۔ ۲۰۰ پیادہ
نام رئیس حال وری سنگہ
بہادر ہے۔ حفظ۔

شہیدہ عکسی بہار جہاں بہادر والی مالیر کوئلہ



شہیدہ عکسی بہار جہاں بہادر والی بہا



بانی اس ریاست کا شیخ صدر الدین عرف صدر جہا
تھا۔ پہلے یہ ریاست قبضہ رنجیت سنگ
والی لاہور میں تھی۔

شہیدہ عکسی سین گوہر سنگ نے رئیس
مالیر کوئلہ مرحمت فرمائی اور خطابہ نوابی
عطا کیا۔ آمدنی دو لاکھ روپے سابق
رقبہ ریاست ۱۶۵ میل مربع۔

توبہ ۱۱۔ ضرب سرکار سے سر جوتی
ہیں شہیدہ عکسی حاصل ہے۔

نام والی ریاست نواب محمد
ابراہیم علی خان بہادر ہے

ریاست پنابلک بونڈیل کنڈین واقف می راج
کسٹور سنگہ جو جب سندھ مورخہ ۱۸۵۱ء میں شہید ہو کر رہا
برقاہیم کیا گیا شہید ۱۸۵۱ء میں رنجیت سنگہ منڈیشہ
ہوا بعض خدات شہید ۱۸۵۱ء میں رنجیت سنگہ کو اختیار تھی
از روئے سند مورخہ ۱۸۵۱ء اور غلج قیمتی
۲۰ ہزار روپیہ کا اور حکم تیارہ ضرب اسلامی کا
صادر ہوا اور خطاب مہند عطا ہوا رنجیت سنگہ
شہید ۱۸۵۱ء میں فوت ہو کر راجہ بہا ور سنگہ بہا
ر شہید ۱۸۵۱ء میں رقبہ ۱۶۵ میل مربع۔
آمدنی سالانہ چار لاکھ نو سو روپے خراج مرکا
انگریزی کو دیتے ہیں۔

شبیه عکسی جبار احمد صاحب بہادر جبار الدین

شبیه عکسی نواب صاحب بہادر بہادر پور



جب مدن سنگہ ریاست بھالادوار پر
 قائم کیا گیا اوسکے ساتھ عہد نامہ مورخہ ۱۲۰۸
 اپریل ۱۸۲۴ء منعقد ہوا جسکی روسی و سنی دہلی
 گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی۔
 پیر علی سنگہ رئیس حال کشمیر میں اوسکو
 سند اختیار تہنی عنایت ہوئی۔ رقبہ
 دو ہزار باجو میل مربع
 آمدنی ۵ لاکھ روپے خراج
 اسی ہزار روپے سالانہ فوج بانسوا
 سوار۔ اور قین ہزار بانسوا پادہ سوار
 ۵۰۰ ضرب سرکاری مقررین۔

یہہ دارالریاست قوم داؤد پوترہ ہی جب نادرا
 درانی بعد فتح ہندوستان کابل ہو کر سندھ میں داخل
 ہوا ملک قلع پہلوی سندھ نواح ملتان تک خوانین
 داؤد پوترہ کو عنایت کیا بھاو لختان اول
 بانی شہر بہادر پور جو نام والی ریاست نواب
 رحیم خان رکن الدولی فظ الملک مخلص
 بہادر۔ ایک لاکھ روپیہ نقد سرکار انگریزی سے
 بصلہ سد سانی کابل اپنے بن رقبہ ۲۰ ہزار میل
 مربع آمدنی ۵ لاکھ روپے۔
 سلامی ۱۰۰ ضرب مقرر ہے فوج قریب
 تین ہزار۔

شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحبہا در کپورتاہ (شہیدہ عکسی مہاراجہ صاحبہا در ناہہ)



سردار جہانگاہ نے کچھ علاقہ بزرگ شیشہ اور کچھ دربار لاہور
 حاصل کیا منجانبہ علاقہ کچھ ایک علاقہ آلوئی سیواسطی
 یہ سردار بنام آلودہ مشہور ہوا بعد وفات سردار جہانگاہ
 راجہ پرتاپ سنگ نے شیشہ ہوی اور نہون ایام غدر خصوصاً ملک
 اودہ میں چمکی غدر سرکار انگریزی کی بجگہ دوسری طرف
 سرکار نے علاقہ بوندی و بھولی و قمر ملک اودہ مغلعت چمکی
 دس ہزار روپے عنایت فرمایا اور اختیار متبوا راجہ و سند حاصل
 خطاب ستا و ہندوستانی (آخر تہ قیمہ) وہ میل برج
 آمدنی ۵ لاکھ ۵۰ ہزار روپے خرچ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے
 سوار پیدا ۱۵ لاکھ ۱۵۰ ہزار روپے و ہندوستان
 راجہ راجگان ندھیر سنگ بہادر کبھی جاتے ہیں فقط —

راجہ ناہہ لاداکر اوسی خاندان سے ہیں جس راجہ صاحب
 جہینہ میں ہم سکھوئیں دیوانہ راجہ نے ہندو کر کے
 تہی اسوجہ تہی تہی راجہ بڑو کو بڑو لہو کر لہو میں نظر
 کیا گیا اوسکی جگہ بھر لور سنگ منڈن شیشہ ہوا و شیشہ
 میں خدات لایق تھیں جو من اودہ علاقہ کافور وغیرہ
 ایک لاکھ چھ ہزار روپے سالانہ کا جہیز دیا گیا اور سند
 ۵۰۰ روپے سالانہ حاصل ہوئی اور اختیار تہی از رو و سند خور
 ۵۰۰ روپے سالانہ دیا گیا اسلامی ۱۱۰۰ ضرب رقبہ
 ۳۰۰ میل رقبہ آمدنی ۵ لاکھ خرچ چار لاکھ روپے
 القاب فرزندار جہینہ عقیدت پیوندیہ لور سنگ ہندو
 فوج سوار و پیدا ۵۰۰ ہزار نام نہیں بھر لور سنگ

شبلیہ عکسی نواب صاحب بہادر کور وائی | شبلیہ عکسی ولیعہد بہادر کور وائی



امجد شاہ اہلی میں دو نون رئیس خطاب میر الامیر منصب
مبعوث ہزاری پر سر فزاد ہوئے نواب حسن لد خان بہادر صاحب
بزرگ قلعہ حسن کو کہ مشہور بہادر گدہ ہو بنوایا بعد
تمام ملک پر مرقو قاض ہو گئے خودی باقی رہ گیا لہذا
نواب عزت خان نواب حسرت خان مت آرا ہوئے بعد
محمد اکبر خان صاحب راؤ کی بعد نواب مظفر خان صاحب
بہادر رئیس ہوئے ان کو بعد جب لاہور کی چو بہائی -
مرحوم و مخدوم کو خطاب نواب محمد کچھ صاحب
والی حال سندھ میں ریاست میں ان کو اوصاف
جمیدہ بیرون از احاطہ تحریر میں شہرہ داد گئی
اور آوازہ رعایہ پوری چار دانگ ہند میں بلند ہوئے

ریاست کور وائی بہوپال کی تین چار فرس پر
واقع ہے سلسلہ بیان کر رئیس با اقتدار اور
نامدار کا نواب دیر خان بہادر قوم درگزی سے
مقتا ہو جنہوں نے بعد فخر سیر سب میں آگرمی لکھ
شروت حاصل کی اور محمد شاہ کے وقت میں بکند
قتل نواب عالم علی خان صوبہ دکن ہوا آصف جاہ
منصب پنجپڑی پایا احمد قلعہ کور وائی بنایا -
بعد انتقال کل ملک ان کا تقسیم ہوا نصف پر نواب محمد
غرض خان بہادر خلف اکبر قاض ہوئے اور نصف پر
نواب محمد حسن لد خان بہادر خلف اصغر متصرف
ہوئے اس وقت یہ ریاست قریب ۵۷ لاکھ کے تھے

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بنارس

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر الی نیپال



پہلے اس سے ہم صفحہ ۷۳ میں شبیہ مہاراجہ صاحب بہادر الی ریاست بنارس کی مع حالات آمدنی وغیرہ درج کر چکے ہیں۔ مگر چونکہ وہ شبیہ ایک قلمی تصویر سے بنائی گئی تھی اب شبیہ عکسی ہم پہونچا کر دوبارہ تصویر بنائی گئی ہے۔

تاثرین کتاب کو چاہیے کہ حالات ریاست صفحہ مذکورہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

یہ ریاست ماتحت پرنسٹانی بنگال مندوستان کے شمال کوہ بہالہ میں مغرب کماؤن مشرق سکم جنوباودہ و ضلع گورکھپور و بنگالہ سی محمد وادیک قطعہ لمبا کوہستانی ہمدار ریاست اسکا کٹھناٹہ و سہ اکثر کوہستانی الی نیپال کو اپنا بڑا بھتیجہ بنائیں اسکا بھتیجہ کو او لادانا وادی پوری جانتا ہو اور وہ باجگزار شاہ چین کا بھتیجہ بنیں اس ایک سفیر مع تحائف کو لے کر سوئٹین داریا طنت چین کو جاتا ہو عہد نامہ سرکار لکھ کر اس کے لئے امن دربارہ تجارت سفید ہو قوم نہیں اچھوت نام نہیں مل سورا نذر بکرم ساہ ہر رقبہ ۲۴ ہزار اریل راج آمدنی ۴۳ لاکھ روپیہ سلاخو ۲۴ ضرب ہر کار سی ملتی ہی۔

شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بجاوڑ | شبیه عکسی مہاراجہ صاحب بہادر فریدکوٹ



بانی خاندان بجاوڑ سرنگھ دیو سرگز و جہ غیر سنگو جہ
 حکمت راج بوندیہ پر جب علی بہادر ملک بوندیل کتھن
 سلا اور ہونرنگہ دیو اور کی اطاعت سے انکار کیا آخر جنگ
 میں مارا گیا راجہ مہمت بہادر نے علی بہادر سے سفارت
 کر کے او کو بیٹے کیسری سنگھ کو علاقہ دلوا یا جب
 گورنمنٹ انگریزی بوندیلکھنڈ میں دخل یاب ہو
 کیسری سنگھ زندہ تباہی و تباہی متنازع راجہ پر کبری
 بجاوڑ کیسری سنگھ کو سندر یا ست نہیں علی بہادر
 پر تباہ سنگھ ہی والی مالکوں بالعموم خدائے
 شہید کو ۱۱ ضرب سلامتی سرکاری مطالبے اور ۱۱
 ۱۱۲۲ کو موجب سند امتیاز دیو گیا قصبہ ۱۱ میل راجہ
 یہ ایست بجاوڑ جنوب مغرب ضلع فیروز پور و جنوب شرق
 پٹیل کو واقع ہے رقبہ ۴۲ میل مربع آمدنی ۱۱
 قصبہ پہلن نامی جاگت عبد کبر بادشاہ میں ناموری
 سید کی اور فیاد راست کی ڈوالی بعد چند خود ہو گیا
 قصبہ میں سرور فرید کوٹ فرقت فوج کشی سبب خدائے
 لایقہ کین اس نظر پر کہ کوٹ کٹورا اور خطا
 راجگی سرکاری عنایت ہوا اور بعض خدات ۱۱
 خدمت دس سوار کی جو رئیس فرید کوٹ دیتا تھا منج
 ہوئی سلامتی ۱۱ ضرب - اور ۱۱ ماچر ۱۱
 از بد و نذر وزیر سرنگھ رئیس مال کو اختیار تہی رہا
 کیا فوج پچاس سوار و دو سو بارہ - فقط

شبیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر منڈی | شبیدہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر حیدر پور



ریاست قدیم خاندان راجپوت کی قبضہ سرکار
ریاست منڈی اور وہیلہ لاہور مر قومیہ ۹ مارچ ۱۸۵۷ء
آئی کل حکومت بموجب سند ۲۴ اکتوبر ۱۸۵۷ء راج
سیرس اور اسکے ورثا کو ملی۔ رئیس
سر بدرستین بن جو ۱۸۵۷ء میں بعد وفات اپنی با
سند نشین ہوئی ۱۱۔ مارچ ۱۸۵۷ء کو تختیا
نئے دی گئیں۔

رجب ریاست ایک ہزار اسی میل
رج آمدنی سالانہ تین لاکھ روپے
ایک لاکھ روپے سرکار کو خراج دیتے ہیں
مضب سلائی بانے ہیں۔

ہے رقبہ ریاست ۲۴۰۰ میل مربع۔
آمدنی سالانہ تین لاکھ روپے ہے۔
اتواب سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے ملی
ہیں فقط۔ نامہ والی حال راجہ جکت راج

شبہ عکسی برسن آن ارکاٹ



شبہ عکسی بہاراجہ ولیم سنگہ بہادر



نام نامی محمد بدیع الدخان
بہار فطرت جنگ سپہ سالار برسن آن ارکاٹ
ہئے۔ یہ صاحب یک ٹبری معزز رئیس مدد سرتین
یہ سردار اوس خاندان نامی وگرا می کے ہیں کہ
جسین کرناٹک کی ریاست مدت رہی۔

تو ایخ معبر سے بنو تگو پہونچا ہے کہ اس خاندان گرمی
کاسلسہ نسبت خلیفہ دوم جناب حضرت عمر فاروق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہونچا ہے سلامی ۱۵۱

آ توپ سرکار سمرقند میں۔ اور تین لاکھ روپے
سالانہ علاوہ جاگیرات وغیرہ کے وظیفہ کو منٹ
سے ملتا۔ حضور نواب صاحب کے اوصاف حمیدہ کا بیان بہتر

راجہ ولیم سنگہ رئیس مغول لاہور
جو بافضل یقیم ندن ہیں۔

سلامی تو آپ ۲۱۔ ضرب سرکار
سے پاتے ہیں۔

اور خطاب اسٹار درجہ اول حاصل ہے
سنا جاتا ہے کہ اب انہوں نے مذہب عیسائی
اختیار کر لیا ہے۔

اور مس صاحبوں کے ساتھ انکی شادی
ہوئی ہے۔ فقط

نواب ضیاء الدین احمد صاحب بہادر دہلی | شبیہ نواب سعید الدین احمد صاحب بہادر دہلی



ضیاء الملک مصور



ضیاء الملک مصور

ہمارے جناب نواب
ضیاء الدین احمد خان صاحب
بہادر کے بڑے صاحبزادہ والا نشان
نیرج شرافت شمع شبتان مروت
چراغ بزم ثروت نواب سعید الدین
احمد خان صاحب بہادر ہیں۔

جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے فصاحت
وبلاعت میں طاق خلق مروت میں شہر اتفاق

نقرا زمانہ ہماری شہر دہلی میں عالی جناب نواب
ضیاء الدین احمد خان خلف الصدق محمد الدلو
نواب احمد بخش خان بہادر مرحوم کی ذہن
بابرکات سی بڑی رونق ہی اوصاف حمید
بیرون از تحریر اور اخلاق پسندیدہ خلیج
از تقریر بہین فن شاعری میں لاثانی
فصاحت و بلاغت میں ثانی خاتانی ہیں
گورانی شل ملائک آسمان بیامی اور اندیشہ
مانند و حامی مستجاب کے تاحریش رسا علم جوان خیر
و سنگھ کمال ہے مورخان جہان کو انکی
ات بابرکات سے فیض حاصل ہے۔

شبیه عکسی نواب علی الدین احمد خاں، وادی لودھی
شبیه عکسی شریا جاہ صاحب بریس وھلی



صاحب المذبح



صاحب المذبح

و جید العصر و الزمان نواب علی الدین
احمد خان صاحب بہا و رتبت
خلف الرشید نواب مستطاب معلی بقا
نواب امین الدین احمد خان
صاحب بہا و رفعتان فرمایا رہت
لودھی و مہن - انکی کمالات کے لکھنے کی زبان
قلم میں طاقت نہیں - کلام معجز نظام آبکا
بہترین فصاحت و بلاغت ہے شراہی
کہ نظم شریا و سیر نثار اور نظم ایسی کہ سب
جو اہر اوس سے شرمسار علاوہ اہل کمال کے
علم عربی - و انگریزی - و فارسی - و تواریخ و جغرافیہ
طاق ہیں باہمہ و صفات خلق مروت میں شہرہ آفاق

بہ صاحب مرزا ابیت اخراعت مرزا
الہی بخش صاحب بہا و رتبت
رئیس علی کے چہوئے صاحبزادہ جناب مرزا
شریاجاہ صاحب بہا و رتبت
ابن رئیس نامدار مہن - خلق و سمیت میں انجانب
علم و مروت میں لاجواب ہیں - عالیجناب
مرزا الہی بخش صاحب و ہزار روئے بجلد و
خیر خواہی ایام عذر کے پاتے ہیں - ان کی
رفت و شان کے ہنگامہ بندی آسمان کی ست
اور دولت و سمیت کے سامنی قارون نکلت
ہے اخلاق میں ہمہ خلق کہوں تو بجا ہے مروت
میں مروت کہیں کہوں تو زیبا ہے -

شبیکہ کی بی بی مراد صاحبہ رحمت راسلی | شبیکہ کی بی بی لکھناتہ صاحبہ رحمت راسلی



شیخ الاسلام



شیخ الاسلام

لاکھناتہ صاحبہ کو خلف المصدق المذہب صاحب
ایک بڑی مقررہ روٹھی ملی تھی جس کے دادا لہ
راجی مل صاحب ہونے کے بعد وہ بھی رسانی کمری بہت پر
وہاں پر غیرہ گورنمنٹ سے اکثر خلعت پائی۔ لالہ
راجی صاحب کے تین بیٹے تھے لالہ راجو دیا پرشاد صاحب لالہ
سنگرام صاحب لالہ نرائن داس صاحب لالہ نرائن صاحب
ایسی خاندانی دریا دلی کو خیرات برات میں وہ رہے
حال کیا کہ ہمیشہ معزز نظر حکام والا مقام ہی اور راجو
خدا شہید کو گورنمنٹ سے اسی ہزار روپیہ عطا ہوا اور وزیر
درباب مقدمات اجلاس ملک مناسبتوں کی ایک لاکھ روپیہ
روٹی کی ملی۔ اوہنوں نے اپنی الو آنجی کو کشتہ بنی
اس قدر جم دیا کہ جسکی بڑی بڑی راجگان خیر طلب کی

فی زمانہ ہمارے شہر دہلی میں راجی مراد صاحب
صاحب بہادر راجی مراد صاحب کی
دہلی کی ذات بابر گات سے اکثر باشتندگان
دہلی کو فیض پہنچا ہی۔ نہایت بااخلاق
چشم مروت آدمی ہیں سفر شکہ جو باتیں
روٹھی میں ہونی چاہئیں وہ سب ان صاحب میں
ہیں۔ اعلیٰ درجہ کو خیر خواہ گورنمنٹ ہیں۔
فنون صنعت گر ہیں اس قدر طبیعت سادہ کہ ہر بل بوتے
انکی دہندہ کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ علاوہ
اور اور باتوں کے جگنا تہہ جی کی رتہ کا جیہ چلتی
آدمی ہوا رہو تو یہی بذریعہ کل شرک پر چلتا رہتا
کی ایجا دہی یہ رتہ ہمیشہ رہتا ہے اگر دن سہر میں

حکام والا مقام میں صاحبہ رحمت راسلی

شبیدہ عکسی پرنس آف ویلز صاحب دار شہیدہ عکسی حضرت ملکہ مغلہ قیصر ہند



تاریخ ولادت حضور مجتہدہ عالمی فتنہ عجم
 ۳۰ مئی ۱۸۱۹ء کو تخت حکومت یہ جلوہ گر
 ہوئے سن شریف ۱۲۳۸ھ تک ۶۹ برس کا ہے
 - اور وسعت ملک ہندوستان ایک لاکھ
 میل مربع ہی مردم شماری نین کرڈر جو تیس لاکھ
 چاس ہزار تعداد محال پندرہ کرڈر ساٹھ لاکھ
 پونڈ ہی خرچ جہازی گبارہ کرڈر - دو لاکھ
 پونڈ شمار فوج ۳ لاکھ -

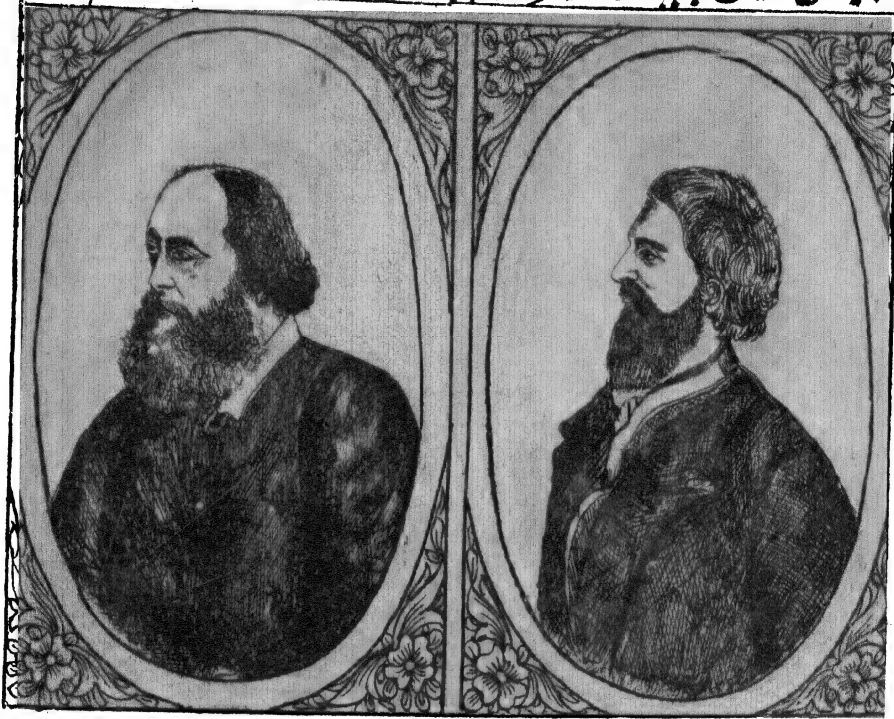
فوجی خرچ ایک کرڈر ساٹھ لاکھ پونڈ -

حضور پرنس آف ویلز صاحب شہیدہ عکسی
 درجہ سی ولعبد بن فقط واضح رہو کہ شہیدہ حضور مجتہدہ
 ۱۲۳۸ھ کے مولود بنائی گئی ہر شہیدہ عالمی اس کے بہت

ابتدائی قایم ہونے سلطنت انگریزی کی اول
 ہندوستان میں یہ ہے کہ ۱۵۹۹ء میں لندن میں
 چند انگریزوں نے کچھ روپیہ جمع کر کے واسطو تجارت
 ہندوستان کی ایک کمپنی کبڑی کی اور بادشاہ ہند
 سی اسات کی سند حاصل کی کہ سوای اس کمپنی کے
 کوئی اور شخص تجارت ہندوستان کی نہ کرے نام اس
 کمپنی کا ایسٹ انڈیا کمپنی تھا رفتہ رفتہ اس
 کمپنی نے اپنا وہ جاؤ ڈالا کہ تمام ہندوستان زیر
 حکومت ہو گیا اور بعد مفرہ ۱۷۵۷ء کے ماہ نومبر
 میں حضرت ملکہ مغلہ کو مین وکٹوریہ قیصر ہند ونگلند
 نے عنان حکومت ہندوستان کی اپنی ہاتھ میں لی -

برائے افادت

شہید لارڈ لٹن صاحب گورنر جنرل ہند
شہید لارڈ سائرس صاحب سبکدوش وزیر اعظم انگلستان



فی زمانہ حضور مجسم کا سن ۴۷ برس کا تھا ۱۸۔
سال کی عمر سے ہمیشہ حبیب القدر محمد و نپر سرفراز
رہی اور بڑی ناموری حاصل کی ہر ایک ملک
شہر میں پہرہ اور بڑی بڑی اراکین دولت کر
صحتوں میں رہنے سے لارڈ صاحب نے اچھی اچھی
نوجوب حاصل کی اور فرانس اور جرمنی کی جنگ نیز
ہبٹ شہید خزانسی ماہر ہوی علم و لیاقت
لارڈ صاحب کی شہرہ آفاق ہی - فن شعر میں
بڑا درجہ رکھتے ہیں بہت سی منظوم کتب بھی لکھی
ہیں - اعاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی سے
زبدہ نوبان عظیم ان شیر خاص حضور فیض محمد ملکہ

عالم جناب لارڈ سائرس صاحب زیر
اعظم ملک ہندوستان - سن ۴۷ سے
عہدہ اعلا وزارت ہندوستان مامور ہوئے
فطانت و فراست سی بہرہ وافی رکھتے ہیں جو
اونکو شیر سے ہو یا ہوا انکی زمانہ وزارت کی جہت
بڑی یادگار رہی نیکی اول گائیڈ کا مقدمہ -
دوسرے ہندوستان کو بشر طاعت عہد ہاوی حلی سے
کا قانون جاری ہو تیسرے مدراس میں لکھو کمار پٹیل
صرف سوجان فکی پناہ گاہ کا تیار کرانا - حضور
پرنس آف ویلز بہادر کا ہندوستان میں سیر و
سیاحت کو تشہیف لیجا نا -

کے ہند -

۴ رفیع الدرجہ انگلستان شہید الامراناب اسطقت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ملک محمد و نپر سرفراز

شہید عکسی حاجی ابی جہش | شہید عکسی حضرت خدیو مصر



نام نامی والی جہش کا جواب بغل فرما کر
جہش بن حضرت حاجی عبد السلام
شرف اعظم مرا کو جہش ہے
تحداد آمدنی والتحداد رقبہ غیر
میچ حال مولف کتاب کی نظر سے کسی کتاب
یا تواریخ میں نہیں گذرا۔

نام بادشاہ حال اسمعیل بادشاہ
بے مصر کی آبادی قدامت میں عجم و ترک
سے ہی بڑھ کر ہے
تواریخ سے واضح ہوتا ہے کہ حام بن حضرت
نوح کے بیٹوں سے ایشیہ سے اپنے بال بچوں کو
لیکرا فریقہ پہنچے اور وہاں بود و باش اختیار
کی ان کی اولاد سے وہ سرزمین آباد ہوئی
خدیو مصر سلطان روم خلد الملک و غیر
نصرہ کے باجگزار بنیں اور ان کے عہد میں جوڑا
کا تم تودہ ہنر سوز ہے جو پہلے کسی فرمانروا
سے بن نہ آیا۔

شہیدہ عکسی سلطان مراد خان افندی | شہیدہ عکسی حضرت سلطان سوم



اور خرچ ۳۰ لاکھ ۵۰ ہزار فونگ ہوتا ہی روم کے
پانچ سو بہت بڑی بہن سرورہ سانی نگر و۔ روپا
- ہرزنگونہ - باسینہ - ۳۱ - اگست ۱۹۱۵ء کو بچا
سلطان مراد خان افندی جنگی شہیدہ عکسی
بردر بچاوت خلل باغ تخت پر سے اوتار گئے
اب ادن کے بہائی عبدالحجید خان
خدا اللہ ملکہ و عز نصرہ سلطان
حال ۱۹۱۵ء میں تخت حکومت پر بیٹھے۔
اُنکی وقت شہر میں سی برابر جدال و قتال روس
سورماہی اور بہت سی جگہ پھیل چکے تھے و قلعہ
ایڈیانول معینہ روس کے قبضہ میں آجک چکے ہیں و پھر
یہ لڑائی کب تک ختم ہوگی۔

شاہان روم کی بنیادی سلطنت ۱۹۱۵ء سے بھڑکی قائم
ہوئی۔ اول ہانکا جو فرمانروا ہوا دسکا نام
عثمان خان تہا، اسی لئی اسکو سلطنت عثمانیہ
اور دہانکی رعایا کو امت عثمانیہ کہتے ہیں سحت
ملک ۳۰ لاکھ ۵۰ ہزار سو (کیلو تیرہ) ^{۹۹}
اور ایک کیلو تیرہ ہزار گزٹر کی کا ہوتا ہے
کل فوج روم کی چھ لاکھ چار ہزار قلمبندی۔ مگر
بر وقت ضرورت نو لاکھ موجود ہو سکتی ہی۔
آبادی ۳۰ لاکھ کے قریب ہی چین ۳۰ لاکھ
۲۰ ہزار مسلمان ہیں اور باقی دیگر اقوام ارمن۔
نضاری۔ کتبک۔ یہودی، مین۔ محاصل م
کی تعداد ۳۰ لاکھ ۵۰ ہزار سو ۵۰ لاکھ

تشبیه عکسی شاه جهان و شبیه عکسی شاه جهان



وسعت ملک دو لاکه سوله هزار میل
مردم شکاری شده اند چار کڑ در تاسین
لاکه تیش هزار دو سو تعداد آمدنی پنج
کڑ در لوی لاکه پونڈ خرج چهار می پونڈ
لاکه ساطم هزار پونڈ شمار خرج باره لاکه
ترا سی هزار مقدار قرضه دانی ملین -
فوجی خرج ایک کڑ در ساطم هزار پونڈ
وسعت ملک دو لاکه سوله هزار میل
مردم شکاری شده اند چار کڑ در تاسین
لاکه تیش هزار دو سو تعداد آمدنی پنج
کڑ در لوی لاکه پونڈ خرج چهار می پونڈ
لاکه ساطم هزار پونڈ شمار خرج باره لاکه
ترا سی هزار مقدار قرضه دانی ملین -
فوجی خرج ایک کڑ در ساطم هزار پونڈ

تاریخ ولادت سنه ۹۸۰

شبیه عکسی شہنشاہ چین



شبیه عکسی شہنشاہ اٹریا



فقہور
سلطان چین کا لقب ہے
یہ بادشاہ اب خایت ہی
ضعیف ہیں تاریخ پیدائش
و تحت نشینی کسی کسی تواریخ
میں نظر سے نہیں گزری

وسعت ملک دو لاکھ پچاس ہزار میل
میں مردم ستمباری تین کروڑ ستر لاکھ
تعداد آدمی چھ کروڑ تیس لاکھ پونڈ
خرچ جہازی نو لاکھ چالیس ہزار پونڈ
شمار فوج دس لاکھ تیرہ ہزار مقدم
قرضہ اٹریس کروڑ اسی لاکھ پونڈ فوجی
خرچ دس کروڑ ایک لاکھ پونڈ

مفصل کیفیت دربار دربار قیصری
جو یکم جنوری ۱۹۰۷ء کو بمقام دہلی منعقد ہوا
شاہیقین نکتہ چین ناظرین دورین پر مخفی نہ رہے کہ اول واسطے اختیار خطاب قیصریہ کے ۱۳ جولائی
۱۹۰۷ء کو پیشگاہ حضور ملکہ معظمہ و کٹوریا دام اقبالہا سے اشتہار مندرجہ ذیل صادر ہوا۔
اشتہار اختیار خطاب

کاتب
نمبر ۷۔ ہند کے دفتر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۹۰۷ء کو تحریر پایا جناب ملکہ معظمہ کے سکریٹری انٹیمٹ بہادر ہند
گورنمنٹ ہند۔

مین آپ کی گورنمنٹ کی آگاہی کے لئے اسکے ساتھ ایک نقل جناب ملکہ معظمہ کے ادس اشتہار کنی حسین
اعلان اسل مرکا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے اسل کرتا ہوں۔
۲۔ جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب محترمہ باخدا بندہ اور مستحکم اطہار اپنے او
خوش گمانیوں کافر مین جو جناب محترمہ ہمیشہ سے ہند کے روسا و رعایا کی نسبت رکھتے ہین اور جنکے
اطہار کے لئے جناب محترمہ کی اسے شریف مین یہ وقت نہایت مناسب ہے۔ میری گزارش یہ ہے
کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کے تمام قلمرو ہند مین اسل ضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی مین کیا گیا
ایسے اسلوب پر کریں جو محترمہ کے مطالب مرحمت مآرب کے مناسب حال ہوں۔

اسکے بعد پیشگاہ حضور دیس اسے لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہند دام اقبالہ سے اسی مہینہ مین
بنام نامی تامی روساے ممالک ہندوستان و والیان ریاستہاے خود مختارہ جنکے نام نامی ذیل
مین درج ہین و نیز حکام و الامقام یورپین و سفیران ملک غیر خرایط و فرمان واسطے شامل
ہونے دربار قیصری کے جاری ہوئے۔

فہرست اون روسائی کی جنکی نام وسطی شیرکت دربار دہلی
کی خرایط و فرمان جاری ہوئی ہے

ہنریکسلینسی سر جنک بہادر کنور راجی وزیر نیال۔ ہنریکسلینسی امیر شیر علی خان الی کابل۔
ڈیپوٹیشن ہنر ہائی نس نظام صاحب الی حیدرآباد۔ ہنر ہائی نس سیاجی راوگاٹکوار جی سی ایس آئی
والی بڑودہ۔ ہنر ہائی نس مہاراجہ صاحب الی میسور۔ ہنر ہائی نس مہاراجہ جیاجی راوسیند یہ

جی سی ایس آئی والی گوالیار۔ ہرنامی نس مہاراجہ ٹکوجی راوہلکرجی سی ایس آئی والی اندور
 ہرنامی نس مہاراجہ رنیر سنگہ جی سی ایس آئی والی کشمیر۔ ہرنامی نس شاہجہان بیگم جی سی
 ایس آئی والی بھوپال۔ ہرنامی نس مہاراجہ سیواڑ والی اودیپور۔ ہرنامی نس مہاراجہ رام ماوریا
 جی سی ایس آئی شمشیر جنگ الی ٹراونکور۔ ہرنامی نس مہاراجہ رام سنگہ جی سی ایس آئی والی
 جے پور مع ستر فتح سنگہ صاحب زیر خاص۔ ہرنامی نس مہاراجہ صاحب والی کولاپور
 دپوشن منجانب ہرنامی نس مہاراجہ ٹیکا جی راجندر سنگہ والی پٹیا لہ سردار دیو سنگہ ناظم نامدار خان
 چودھری چرت رام کونسل منظم ریاست۔ ہمارا صاحب والی کوٹہ۔ ہرنامی نس مہاراجہ
 صاحب جی سی ایس آئی والی ریوان۔ ہرنامی نس راو صاحب کچھ۔ ہرنامی نس راجہ صاحب
 والی کوچین۔ مہاراجہ صاحب بیکانیر۔ نواب صاحب بہاولپور۔ ہرنامی نس پرنس تانجور
 مہارانا صاحب دہولپور۔ ہمارا صاحب بوندی۔ دیواراجہ صاحب بھونان۔
 مہاراول صاحب جیلیر۔ مہاراجہ صاحب قردلی۔ مہاراجہ صاحب سک مہاراج راناصا
 جہالاوار۔ مہاراجہ صاحب بہرپور۔ مہاراجہ اوچھاٹھری۔ راجہ صاحب پرتاگڈہ۔
 ہرنامی نس پرنس رکاٹ۔ مہاراواراجہ صاحب الور۔ راجہ صاحب دہار۔ دوراجگان
 دیواس۔ راجہ صاحب اجی گڈہ۔ سرڈنکر راؤ کے سی ایس آئی۔ مہاراجہ صاحب پدکوٹہ
 ٹنڈمان۔ راجہ صاحب سلانا۔ راجہ صاحب کھلور۔ مہاراجہ صاحب دتیا۔ راجہ صاحب
 ستیامون۔ خاصان عدن۔ مہاراجہ صاحب ایدر۔ راوت صاحب راجگڈہ۔ سترسیا
 سادنب وارسی غوبیر علی مراد خان شیرپور۔ راجہ صاحب گہاؤ۔ نواب صاحب مالیر کوٹلہ۔
 راو صاحب سہوائی۔ راجہ صاحب چبا۔ راجہ صاحب چوٹا اودیپور۔ مہاراول ڈونگر
 نواب صاحب بادنی۔ راجہ صاحب بریا۔ نواب صاحب رامپور۔ راجہ صاحب سرمور
 رانا صاحب بروڈانی۔ مہاراجہ ایشوری پرشا و نارین سنگہ بنارس۔ راجہ صاحب سکیت
 راجہ صاحب ناگود۔ مہاراجہ صاحب دزیاگرام۔ راجہ صاحب فرید کوٹ۔ رانا صاحب
 علی راجپور۔ نواب صاحب جاورہ۔ مہاراجہ جیند جی سی ایس آئی جیند۔ رانا صاحب لٹا دارا
 راجہ صاحب کوچ بہار۔ نواب صاحب ٹونگ۔ راجہ صاحب سونا تہہ۔ راجہ صاحب پٹرا

راجہ صاحب نایہ - نواب صاحب بلی ساٹور - راجہ صاحب بگاور - راجہ صاحب مد دیوان
 شہر افس کپورتھلہ - راجہ صاحب نادون - راجہ صاحب جہت پور - راجہ صاحب ستہر -
 ہنر اکیلیسی ایہ راجہ صاحب کوچین - راجہ صاحب مدھی - نواب صاحب جونا گڈہ - ہنر ہائی
 رام درن اول شاہزادہ ٹراونکور - دیوان صاحب پالن پور - جام صاحب نوانگر -
 ہنر ہائی نس اول شاہزادہ صاحب کشمیر - راجہ صاحب راج پیلہ - ٹہاکر صاحب ہونگر -
 راجہ سکھارام صاحب تانپور - نواب صاحب رادھنیو - راجہ صاحب رتلام - ٹہاکر صاحب
 لمبری - راجہ صاحب پوری بندر - ہماراجہ صاحب پنا - ٹہاکر صاحب موروی -
 راجہ صاحب درنگرہ - ہماراجہ صاحب چمرکاری - پرنس پرناب سنگھ جودپور -
 حسب احکم سرکار ابد قرار تاحی رساے متذکرہ بالا دیگر شائقین غیر مطلوبہ ۲۲ - دسمبر ۱۸۵۷ء
 تک اپنے اپنے خیام گاہ میں داخل ہو گئے ہر ایک رئیس کے رتبہ و درجہ کے موافق گورنمنٹ
 سے استقبال و اتواب سلامی ادا کی گئیں ۲۲ تاریخ دسمبر ۱۸۵۷ء کے بعد سے تا ۱۵ جنوری ۱۸۵۸ء
 تک کثرت خلایق سے دہلی کے بازار و مین راستہ چلنا مشکل تھا ۲۲ تاریخ حضور و سیراے
 کے داخلہ کی تھی -

اس مبارک دن یعنی ۲۲ دسمبر ۱۸۵۷ء کو پیش از طلوع آفتاب مقدم حضور و سیراے کے
 توڑک و تجل کی دھوم گہر گہر - کپ کپ - ڈیرہ ڈیرہ میں جا بجا طشت از بام ہو گئی - جون جون
 دن چڑتا جاتا تھا شائقین کا شوق ذوق اور غر و جلال کا فوق بڑتا جاتا تھا - عمدہ داران
 عظمت نشان کے دلون میں بڑی بڑی الوالغرمیوں کی طیاریوں کا جوش پیدا ہوا -
 روسائے عظام کے خیام حشمت نظام میں اپنی اپنی ارادت دلی اور عظمت جلی کے نمایا
 ہونے کا وقت آگیا -

سرکون اور میدانوں میں صفائی اور سیرابی کی مصروفیت مکانون اور بازاروں سربراہ
 کی آرائش اور زینت اسٹیشن عظیم الشان ریلوے دہلی کی آرائش کا کیا ٹھکانا تھا گویا پہلا
 حصہ جلا احباب نے سب سے پہلے اپنے حصہ میں لینے کو اور سب سے اعلیٰ تجملات و
 تکلفات میں انہوں نے ہی پیش قدمی کی تھی جس کے بیان کرنا ایک دفتر چاہیے -

۸۔ بجے سے اپنے اپنے حوصلہ ادا العزمیٰ میں سب جا بجا مصروف رہے۔ آد ۹ بجے سے جملہ عہدہ دار اپنے اپنے اڈوں مرتب اور مطالب کی نمائش میں متوجہ ہو گئے پھر وہ پہلے سے مدعو کئے گئے تھے۔ یعنی جلوس و فوج راجگان و مہاراجگان و سرکار انگریزی اپنے قیام گاہوں سے روانہ ہو کر مقامات مندرجہ ذیل پر قایم ہو گئے۔ نہر جن سے لاہن روڈ کی دونوں طرف و خاص روڈ و میدان جامع مسجد تک طول غالباً بہیل ہو گا فوج ریسان راجپوتانہ قائم ہو گئی اور شہر و جامع مسجد سے دریا بازار و چاندنی چوک ہو کر لاہوری دروازہ تک فوج انگریزی صف بستہ ہو گئی اوس سے آگے شہر و لاہوری دروازہ سے سبز بندھی تک راجگان مہاراجگان پنجاب کی فوجیں صف بستہ ہو گئیں اور اوس سے آگے فوجیں سرکار انگریزی کی صفیں گرینڈ میئر تک روڈ سے یادگار مفسدہ تک صف بستہ ہو گئیں اوس سے آگے افواج ریسان مالک مغربی و مبنی و مدراس جم گئیں اوس سے آگے ہندو راؤ کی کوٹھی اور چوہدری مسجد تک فوج ریسان وسط ہند و صوبہ جات وسط ہند و جلوس ریاست صف بستہ ہو گئیں جہاں سے آگے پہر فوج انگریزی کا سلسلہ جماتا اور اوس سے آگے فلیک اسٹات تک فوج نواب صاحب نظام حیدر آباد و مہاراجہ میسور و گیکوڑ برودہ و ریسان بنگال صف جلوس شاہی قدیم کے بڑے توڑک اور قشام کے ساتھ قایم ہو گئے شرح مفصل اڈوں سڑکوں کی یہ ہے جس پر نظام مذکور قایم فرمایا گیا تھا۔

کوئین روڈ ۶ لاہن روڈ ۶ خاص روڈ ۶ و در جامع مسجد ۶ دریا بازار ۶ چاندنی چوک فتح پوری بازار ۶ چکر کی سڑک ۶ سٹریٹ روڈ ۶ سڑک اعظم ۶ رج روڈ ۶ کیمپ گورنری روڈ جب سڑکوں مذکورہ بالا پر ڈیرہ بجے تک جا بجا جملہ فوجیں اور جلوس جا کر جم گئے اور جامع مسجد کے رفیع الشان عمارت شرفی پر سلسلہ دار جملہ مدعو ریسان درجہ اول و وسط پنجاب و بنگال و مالک مغربی و شمالی و اودہ و مالک متوسط و مبنی و مدراس وغیرہ بعد اڈیٹران و رپورٹران بذریعہ ٹکٹ ماے اجازتی کے رونق پذیر ہو گئے۔ تمام راستے جو شارع عام مقدم مبارک میں جاہل ہوتے تھے اب اسے انتہا تک باہتمام قابل تحسین پولیس کے مسدود ہو گئے اور دو بجے تک قطعہ پرنکلف و تھمل اسٹیشن ریلوے اسٹانڈی اڈیٹران میں جملہ ریسان عظام و دایان ملک اپنے

اپنے ملبوسات اور زیورات پر تکلف و تجملات شامانہ سے آراستہ و پیراستہ مع منتخب عمائد و اہل
و متعلقین کے پہونچکر رونق افروز ہو گئے کہ اس عرصہ میں شرق سے دورہ ممالک شمال و دکن
وغیرہ طے کرتے ہوئے سواری کئی سو گھوڑوں کے زور سے چلتے ہوئے اوس آفتاب
گیتی افروز جہان ستان مجمع صفات ستودہ مخزن حسنات برگزیدہ جہان مطلع عالم مطیع
صاحب شوکت و جلال مالک غر و اقبال آپہونچے جنکے خیر مقدم کے لئے یہ جملہ ساز و سامان
و تونزک و تجمل شایان و رفعت و عظمت و شوکت و حشمت دربان بنے ہوئے چشم برابہ تھے
سواری موصوف کے پونچنے سے اول مجاذ گاڈمی سواری نواب و سیراے کے جناب
پرنسڈنٹ کونسل لجن لیٹ انڈیا اور نواب لٹنٹ گورنران پنجاب و بنگال و ممالک مغربی و شمالی
و نواب سپہ سالار بہادر کشنہند و میجر دیوس صاحب بہادر کشنہند دہلی نے پہونچکر جناب ممدوح
کا استقبال گاڈمی سے فرود ہونے پر کیا اور جو فوج طفر موج گورہ و ہندوستانی پلیٹ فام
پر بڑی شائستگی سے صف بستہ اسادہ تھی اوس نے سلامی پرنسڈنٹ آف آرمر کی اقامی
اور ادسیوقت تو سچانہ موجودہ کوریا پل سے اتواب سلامی سر ہوئین بعد اوس کے اوسے موقع
میں جملہ راجگان ہمارا جگان و والیان ملک با اختیار سے جنکی سلامیان مقررین رونق
افروز تھے بمسرت و سینت تمام ملاقات فرما کر الطاف خسرانہ کا اظہار فرمایا۔
حضور نواب و سیراے صاحب بہادر نے ریل کی گاڈمی سے اوتر کر جب ہندوستانی
والیان ملک اور روساے عظام سے ملاقات فرمائی اوسوقت ایک نہایت پرافتخار
جس سے محبت و شوق دلی حضور کا ظاہر ہوتا تھا مختصر فقرات میں فرمائی جبکہ ترجمہ ذیل میں
درج کر کے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

و سوامذا

اے والیان و رئیسان و سرداران ہند میں آپکو تمام اقطاع ہند سے اس جلسہ میں شریک
ہونیکے واسطے یہاں جمع دیکھ کر ایسا خوش ہوا ہوں کہ جس خوشی کا حصول ہمیشہ نہیں ہوتا۔
میں امید کرتا ہوں کہ یہ جلسہ جناب ملکہ عظمیٰ انگلستان کی گورنمنٹ و دیگر ریاستہائے
باج گذار و غیر باج گذار کے ربط و اتحاد بڑانے میں بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ جس خلوص کی

ساتھ اپنے میری دعوت قبول کی ہے میں اس کے لئے آپکا شکریہ گزار ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ ہماری کارروائیوں کا انجام ہی اپنے آغاز کی طرح مبارک ہوگا۔ میری دہلی کی مبارکباد قبول کیجئے۔ اسکی بعد میری مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کے دونوں ہاتھ دو فوٹو تیار کرا کر اظہار خوشنودی قلبی و اخلاص والی کا فرمایا۔

اس جلسہ کی کیفیت کا بیان فی الحقیقت تاب تحریر سے باہر ہے یہ موقع مبارک قابل دیدنی ہے کہ لائق شہید بعد ملاقات مسرت آیات رسیان عظام موصوفہ بالا کے حضور انور جلوس منیت مانوس کی طرف متوجہ ہوئے جو عظمت اور شوکت شاہنشاہی کے ساتھ سٹیشن کے باہر سلسلہ دار جماعہ ہوا تھا اور اسی وقت خود بدولت توفیل کوہ تھیل بسا راستہ دیر استہ باہر انگریزی طلاکار و جل زر و وزمی پر معہ جناب شوکت ماب بیگم صاحبہ خود بدولت کے سوار ہوئے اور دو عمدہ دار خواصی میں مزید ہو گئے جن میں سے ایک کے ہاتھ میں چہاتہ طلا کار تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں چنور منیت اثر۔

جب حضور اس شوکت و عظمت سے سوار ہو گئے تو جلد رسیان عظام اپنے اپنے خیم حثمت نظام کو معرض ہو گئے اور جلوس منیت مانوس حضور محشم الیہ بہ ترتیب ترین منہجہ ذیل روان ہوا جسکا طول غالباً دو میل سے کم نہوگا۔

سب سے آگے صاحبہ ڈپٹی اسٹنٹ کو اسٹریٹس جنرل بہادر کسپ مہتمم دیسرا بہادر اپنے گھوڑے کمال شکیل و بیش بہا پر اپنی پوری اور منصبی پرشاک سے مزید کو اسٹریٹس جنرل صاحب موصوف کے پیچھے گیا رہوان رحمت حصار زر اپنی پوری ڈریس سے اس کے پیچھے تو بیٹا ایسی شاہی کمال جلالت اور خوش نمائی سے مجلا و مصفا جس سے شوکت و ہیبت شاہی نمایاں اس کے پیچھے رسالہ سواران نبئی اعلیٰ درجہ کی شان و شوکت سے۔

اس کے پیچھے جناب برگڈ میجر صاحب بہادر اپنی عمدہ شان اور توڑک سے اس سوار اس کے پیچھے چند عمدہ داران اعلیٰ فوج ظفر موج کمال توڑک و تجمل سے اس سوار۔

اس کے پیچھے دو ہاتھوں رفیع الشان باہر وچ طلاکار و وزمی و جل ہائے زلفی پر دو دو ایدھی کسپ صاحبان جناب دیسرا بہادر دام اقبال۔

اونکے پیچھے چیف ہرلڈ صاحب ایک عجیب اور خوب دھڑن پو شاک شاہی خطاب سے ارستہ
 وپیراستہ باصوالت و سطوت شاہی مع ۶ تربپ نوار و ۱۲ اینگہ والون کے اسپ سوار جنہیں
 مندرستانی و نیز انگریز گسوار شامل تھے (ان صاحبان کے ہاں میں جو پہنکے تھے اس شکل
 کے تھے) ڈنڈیاں شاید حاجی تھیں اور پٹے سرخ بانات کے جنہیں کلاتون تار طلائی
 سے مع گلکاری کچھ علامات شاہی نہایت خوش نما بنائی ہوئیں تھیں اور انکے ترتیب اتنی
 اس طرح تھی کہ سب سے آگے ہرلڈ صاحب تھے (ہرلڈ سے مراد نقیب ہے)۔

اونکے پیچھے تربپ نوار اونکے پیچھے پہنکے والے۔ اونکے پیچھے سواران باڈی گاؤ منیر
 اور شمشیرا برہنہ جلالت و تہور کی سیت میں اونکے پیچھے کچھ فاصلہ چھوڑ کر باقی جلوس
 مانوس جناب فلک رقاب گردون قباب ہرلڈ کیلنسی دی رائیٹ اریبل ایڈورڈا برٹ لائن
 بیولر لیٹن میرن لیٹن صاحب آف نبرتہ جی ایم ایس۔ آئی۔ ویسراے صاحب
 بہادر کشورمند اور اونکے بیگم عصمت و عفت آب عظیم الشان عالی خاندان کا اسی ترک و تحمل
 سے جسکا بیان اوپر ہوا۔

اونکے پیچھے ذرہ فاصلہ دیکر دستہ سواران باڈی گارڈ بانیرہ ماہند می وارشیشہ رائے
 برہنہ بس شعثان و درخشان اونکے پیچھے ۶ ہاتھوں باہودج ہائے طلائی و نفی دجل ہا
 زربفتی پر صاحبان سٹاف جناب ممدوح الشان رفیع المکان اونکے پیچھے چند ہاتھوں اوسی
 سچ دج پر صاحبان ہند کوارٹر۔

اونکے پیچھے دودستہ سواران دسویں رجمنٹ ہارز اونکے پیچھے انسپیکٹر جنرل صاحب بہادر
 پولس پنجاب۔ اسپ سوار اونکے پیچھے عہدہ داران افواج اسٹیشن اسپ سوار۔ اونکے
 پیچھے جناب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب فیل باہودج طلال و جمل زربفتی جکے پیچھے
 ایک شخص خواصی میں موچنور کے میٹا تھا اونکے پیچھے چار ہاتھوں پر عہدہ داران سٹاف
 جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممدوح۔

اونکے پیچھے جناب نواب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال فیل باہودج جمل خواصی کورہ
 اونکے پیچھے اسی طرح ہاتھوں پر عہدہ داران سٹاف جناب ممدوح۔

اوسکے پیچھے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی اوسی شان و شوکت سے خیل سوار۔ اور اوسکے پیچھے ہی چار ہاتھیوں پر اوسکے صاحبان سٹاف اوسکے پیچھے جناب سید القاب نواب سپہ سالار بہادر کشور مند یعنی کمانڈر انچیف بہادر کمال توڑک اور تھیل سے دیسی ہی ہاتھی پر شکوہ پر سوار جیسے پر نواب لفٹنٹ گورنر صاحبان سوار تھے۔ اول ہاتھیوں پر صاحبان سٹاف نواب کمانڈر انچیف صاحب بہادر و صاحبان عظیم الشان گورنران بیٹی و مدراس۔

رواضح ہو کہ جناب گورنر صاحب بہادر بمبئی و مدراس ابھی تشریف نہیں لائے تھے۔ اوسکے پیچھے ایک ہاتھی پر جناب سر سرنی نارسن صاحب بہادر پرینڈنٹ لیجس لیٹف کونسل مند اور دوسرے ہاتھی پر آرمیل آرٹھرباب ہوس صاحب بہادر اور اور ہاتھیوں پر کرنل آئزبل کلاک صاحب بہادر و آئزبل سر جان اسپرچی صاحب بہادر و صاحبان جج ہائی کورٹ بنگال اوسکے پیچھے جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر احاطہ بمبئی و صاحب چیف جسٹس بہادر بنگال و صاحب چیف جسٹس بہادر ممالک مغربی و شمالی و آئزبل آرٹھ نارڈ صاحب آئزبل بیلی صاحب صاحبان جج ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی بمبئی۔ اوسکے پیچھے چند اور ہاتھیوں پر ممبران لیجس لیٹف کونسل مند اوسکے پیچھے تھینا پچاس ہاتھیوں پر ریسان منتخب اوسط دو جہ احاطہ ہاسے پنجاب بنگال و ممالک مغربی و شمالی و بمبئی و مدراس و نیز اور چند مغزین عمدہ دار۔

اوسکے پیچھے صاحبان سکرٹری گورنمنٹ مند۔

اوسکے پیچھے رجسٹ سویم مدراس کے سواران۔

اوسکے پیچھے ہندوستانی عمدہ دار و نیز خدمتگاران وغیرہ خیل سوار۔

اوسکے پیچھے سواران رجسٹ چہارم بنگال۔

اوسکے پیچھے تو بجانہ شاہی رجسٹ یازدہم حصار کا اس تو بجانہ کے روانہ ہو جانے کے بعد سلسلہ دن فوجوں اور جلو سون ریسان دیسی کا روانہ ہونا شروع ہو گیا جولب سڑک پہلے سے بطور حاضری صف بستہ استادہ تھے اور اوسکے توڑک و احتشام ہی قابل دید و لائق تعریف و توصیف قدیم وضع و قطع مقررہ پر ہے۔

جلوس مذکور جو صبح کے ۱۰ بجے سے شروع ہو کر شام کے پانچ بجے تک جاری رہا یعنی

جولپٹن اور فوجین اپنے اپنے مقام سے صبح کے ۹ بجے سے روانہ ہوئیں شام کے ۵ بجے تک پہرا پڑ اپنے قیامگاہ پر واپس پہونچیں اور یہاں ہی حال تماشائیوں اور نوجوانوں کا رہا۔ اور جبوقت کہ سواری نواب محترم المیہ کی مع جلوس متذکرہ بالا کے کمپ گورنری کے متصل پہونچی تھی اسوقت ہی پانچ ہی بجے کو تھے الغرض جب سواری موصوف کمپ گورنری کے متصل پہونچی پرسنل سٹاف اور نواب لفٹنٹ گورنران و کمانڈر خیف صاحب کشنور کے ہاتھی کے ساتھ گھوڑا اور دیگر عہدہ داران و ہمراہی رخصت ہو کر اپنے اپنے کمپ کو چلے گئے بروقت پہونچنے حیان حشمت نظام گورنری کے جہان فوج شاہی سلامی پرنسٹ آف آفٹ پر کے لیو صف بستہ ہتادہ تھی اس نے سلامی ادا کی اور اس وقت ایک نوپ کلان کے آواز پر جو حیان حشمت نظام کے سامنے معہ اور چند توپوں کے ہتادہ تھے جہڑے گورنری کا پرچم بلند کر دیا گیا۔

۲۵- تاریخ کو بڑا دن تھا اس لیے کوئی کادر والی نہ تھی۔ ۲۶- تاریخ کو حضور دیسرایے اور گورنر جنرل ہند نے سیفرائ شاہ سیام اور مہاراج ادھراج والی نیپال اور وسار مندرجہ ذیل سے ملاقات کی: مہاراجہ رف صاحب بہادر راجہ الور۔ مہاراجہ گانگواڑ بڑودہ۔ مہاراجہ صاحب بنارس۔ نواب صاحب بہادر لیور۔ مہاراجہ صاحب بہر پور۔ مہاراجہ صاحب بلرامپور۔ راجہ صاحب بوندی۔ رانا صاحب ہولپور۔ عالیجناب والا خطاب نظام حیدر آباد۔ عالیجناب والا خطاب مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور۔ مہاراجہ رانا جہلاور۔ راجہ صاحب جیند۔ مہاراجہ صاحب جودھپور۔ مہاراجہ صاحب جھونکشمیر۔ مہاراجہ صاحب قرولی۔ مہاراجہ صاحب کشنگڑہ۔ مہاراجہ صاحب سیو مہاراجہ صاحب ناہ۔ راجہ صاحب ٹیڑھی۔ عالیجناب نواب صاحب بہادر ٹونک۔ مہاراجہ صاحب او دیپور۔ چار شنبہ یعنی ۲۷- دسمبر کو وسار وسط ہند سے حضور دیسرای نے ملاقات کی جنکو نام نامی مین۔ مہاراجہ صاحب جی گڈہ۔ بیگم صاحبہ بہوپال مہاراجہ صاحب بجاور۔ راجہ صاحب پتہر پور۔ مہاراجہ صاحب چکاری۔ مہاراجہ صاحب دیتا۔ راجہ صاحب دیو اس مہاراجہ صاحبے ہار۔ مہاراجہ صاحب سیندھیا والی گولیا

مہاراجہ صاحب ہوکر اندور۔ نواب صاحب جاوہرہ۔ مہاراجہ صاحب ڈیرہ بھٹی۔
 مہاراجہ صاحب پٹا۔ راجہ صاحب رتلام۔ مہاراجہ صاحب ریوان۔ راجہ صاحب سمبھار
 اور اسی روز حضور وائسرائے نے باز دید کی ملاقات روسا راجپوتانہ اور پنجاب سے فرمائی
 اور اون کے نام نامی یہ ہیں۔ مہاراجہ صاحب لور۔ نواب صاحب بہاولپور۔ مہاراجہ
 صاحب بہر پور۔ مہاراجہ راولپنڈی۔ رانا صاحب ہولپور۔ عالی جناب مہاراجہ
 صاحب بہادر جیپور۔ مہاراج رانا جھلاور۔ راجہ صاحب جیند۔ مہاراجہ صاحب جیپور
 مہاراجہ صاحب جیون و کشمیر۔ مہاراجہ صاحب قرولی۔ مہاراجہ کٹنگڈہ۔ راجہ صاحب
 نابہ۔ نواب صاحب ٹونک۔ مہارانا صاحب اودمی پور۔ پنجبہ یعنی ۲۸۔ دسمبر کو حضور
 وائسرائے نے معمولی قاعدہ سے سفیران سلطان مسقط اور روسا مندرجہ ذیل سے ملاقات
 فرمائی۔ پرنس ارکاٹ۔ ٹہاکر بہاؤنگر۔ راجہ صاحب کنور واقع بلا سپور۔ راجہ صاحب
 چیمبہ۔ راجہ صاحب فریدکوٹ۔ نواب صاحب جوناگڈہ۔ عالی جناب میر علی مراد خان
 صاحب ڈالی خیر پور سندھ۔ نواب صاحب لیکر کوٹلہ۔ راجہ صاحب منڈی۔ ٹہاکر صاحب
 مروی۔ راجہ صاحب ناہن سرمور۔ جام نوانگر۔ راجہ صاحب راج پیلہ۔ راجہ صاحب سکیت
 اور اسی روز حضور وائسرائے نے باز دید کی ملاقات روسا وسط ہند سے کی اور ان کے
 نام یہ ہیں۔ مہاراجہ صاحب جی گڈہ۔ بیگم صاحبہ بہوپال۔ مہاراجہ صاحب بجاور۔
 مہاراجہ صاحب چرکاری۔ راجہ صاحب خیر پور۔ راجہ صاحب لیواکس۔ راجہ
 صاحب دہار۔ راجہ صاحب یتا۔ مہاراجہ سیندھیا والی گوالیار۔ مہاراجہ صاحب
 ہوکر اندور۔ نواب صاحب جاوہرہ۔ مہاراجہ صاحب وروچھا۔ مہاراجہ صاحب
 راجہ صاحب رتلام۔ مہاراجہ صاحب لیوان۔ راجہ صاحب سمبھار۔ جمعہ یعنی ۲۹۔ دسمبر کو
 حضور مدوح نے خان قلات اور بھائی صاحبہ تانخور۔ اور مندرجہ ذیل رئیسوں سے ملاقات فرمائی
 راجہ صاحب بامہ۔ راجہ صاحب بروندہ۔ سلیمان شاہ دیو گڈہ۔ راجہ صاحب جانوچی
 ہوسلاد پور۔ نواب دو جانا۔ راجہ صاحب گجینی۔ راجہ صاحب کبروند۔ مہنت کندکا
 واقع چنکا دون۔ راجہ صاحب کوچ بہار۔ سردار کلیا۔ نواب صاحب لوہارو۔

مہنت نانڈگاؤن۔ جاگیردار پال دیو۔ نواب صاحب پاٹودی۔ بھاگر صاحب پیلودہ۔
 جاگیردار ٹوری فتح پوری۔ نانا اہر راؤ۔ اور اسی روز خان قلات اور مندرجہ ذیل رئیسوں
 سے بازید کی ملاقات فرمائی۔ مہاراجہ گایکواڑ بڑودہ۔ مہاراجہ صاحب بنارس۔ بھاگر
 بھاؤنگر۔ نواب صاحب جونگلہ۔ عالی جناب میر علی مراد خان والی خیر پور سندھ۔ مہاراجہ
 صاحب میسور۔ جام صاحب نوانگر۔ راجہ صاحب راج پیللا۔ اسکے بعد شام کو حضور
 ولیسرے گورنر جنرل نے نشان اور طلائی تمغہ حضور گورنر مدراس اور لفٹننٹ گورنر بنگال
 اور لفٹننٹ گورنر مالک مغربی و شمالی اور لفٹننٹ گورنر پنجاب کو عطا کیے۔ اور طلائی تمغے
 ممبران سپریم کونسل اور صاحب چیف کمشنر اودہ اور چیف کمشنر ملک متوسط اور چیف
 کمشنر برکٹش پور بھاو اور کمشنر آسام اور چیف کمشنر میسور۔ اور رزٹڈنٹ حیدر آباد۔ اور
 ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند اور ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ اور ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ کو
 دیے۔ شبہ یعنی ۳۔ دسمبر کو وقت دس بجے حضور ولیسرے نے سفیران ملک غیر سے ملاقات
 فرمائی۔ اور تقری تمغے اوکو عطا کیے۔ اور بعد اسکے حضور گورنر جنرل نے سر لوئیس ہیلی صاحب
 اور آئرلینڈ ٹیلی ایڈن صاحب سی ایس آئی سے ملاقات کی اور اوکو طلائی تمغے دیے اور صاحبان
 سکریٹری گورنمنٹ انڈیا اور آرک ڈیکن کلکتہ کو بروقت ملاقات کے تقرری تمغے دیے اور
 ساڑھے دس بجے صبح کو حضور ولیسرے نے اون سرداروں سے ملاقات کی جنکو لوکل گورنمنٹ
 نے اس شہنشاہی دربار میں نیوٹہ دیا تھا اور سہ پہر کو حضور ولیسرے نے بازید کی ملاقات
 مندرجہ ذیل رئیسوں سے کی۔ شاہزادہ آرکٹ۔ نظام حیدر آباد۔ راجہ صاحب مال
 رانی صاحبہ تانخور۔ بعد واپسی کنپ کے حضور ولیسرے نے گورنر جنرل پرتگال اور گورنر
 بہمنی سے ملاقات کی اور اوکو تمغہ طلائی عطا کیا۔ اور گورنر بہمنی کو نشان دیا۔ ہر ایک
 بڑے رئیس سے جب حضور ولیسرے نے ملاقات کی تو بروقت ملاقات کے ایک ایک نشان
 ریشمی رئیسوں کو دیا اور نشان کی جو پر ایک تاج بنایا ہوا۔ اور اس میں ایک تختی لگی
 ہوتی۔ اسپر رئیس کا نام لکھا ہوا۔ یہ جہنڈے (۵۶) تھے۔ اور رئیسوں اور شرفاء ہند
 کو بموجب اون کے درجن کے طلائی تمغے دیے۔ یہ بطور خاص عطیہ قیصر ہند کے دیے گئے۔

بر وقت دینے لگے اور نشان کے حضور ولسیروں کے رئیسوں سے فرمایا کہ میں یہ نشان آپکو بطور خاص عطیہ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہوں اور امید ہے کہ یہ جلسہ شہنشاہی کا پایہ رہیگا۔ جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب آپ لوگ کہولین کے تو آپ کو یاد ہوگا کہ کس قدر تخت انگلستان اور آپ کے خاندان سے قریب ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہ ہے کہ آپکا خاندان ایک استحکام کے ساتھ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے۔ اور میں تمہیں حسب الحکم فیصلہ دیتا ہوں اور مجھ کو امید ہے کہ آپ اسکو ایک مدت مدید تک پہنچیں گے اور آپ کے خاندان میں یہ بطور یادگار جلسہ شہنشاہی کے رہیگا۔

یکم جنوری ۱۸۵۷ء روز دوشنبہ کو صبح سے گہر گہر میں دھوم مچ گئی ہر رئیس اور لوہار غم عالی جاہ کی افواج سے جلوس سجہ سج کر جلسہ گاہ کو روانہ ہونے لگے ہر خور و وزیر گہر بند سب ملت کے جوش دلی سے اپنے اپنی وضع و قطع سے آراستہ ویراستہ ہو کر کوئی گہی میں کوئی جہت میں کوئی ماتہ یوں پر کوئی ہیلیوں اور گاڑیوں میں اور اکثر پیادہ پا ہی روانہ ہو گئے اخیر میں جمہور ارجکان و دہار ارجکان ہی اپنی اپنی عظم و شان سے معہ ارکان و اعیان سلطنت تشریف لے گئے حتیٰ کہ گیارہ ساڑھے گیارہ بجے تک جملہ جملہ گاہ بہمہ عنوان بشرح ذیل مرتب ہو گیا۔ جہاں اجلاس رئیسین عظام کی آرائش منخوش خانی کی تعریف تاب تحریر سے باہر نقدین فن کو بچا اگوست اور نقد پانچ فیٹ کو بچا بچو سے چوتھ ہلالی خمار ۱۲ فٹ طول اور ۴۰ فٹ عرض اور سائبان بہایت خوش رنگ ساشے کی طرف جہاں زر کار لگو ہوئے تمام ستون آہنی اور برنگ آسمانی لگایا ہوا ہزار در ہزار رنگارنگ کے ہرق اور پرچم قائم کیے ہوئے اور ہر رئیس کے موٹو کا جھنڈا اسکی نشست کی کرسی کے ساتھ تادہ کیا ہوا اور ادھر اس کے ایک تخت زرین پر اس کا نام نامی ہندی فارسی انگریزی میں کندہ کیا ہوا اور نشست بہ ترتیب حروف تہجی بہ بی جیمین لیا ظاہر و رتبہ شاہد بخیال کھرا کہچہ نہیں رہا گیا البتہ ملک ملک کا حلقہ جد اجدا بنا ہوا جیسا پنجاب گارہ بمبئی مدراس ممالک متوسطہ راجپوتانہ وغیرہ وغیرہ اور ساتھ ہی رئیسین کے اوٹکوں کے صاحبان اجنٹ اور لفٹنٹ گورنر و گورنر سپریم درخان قلات اور گورنر پرنکال اور اور غیر ریاستوں کے سفیر و مہجنت وغیرہ ایک علیحدہ

موقع میں پہلا دے گئے اور کئی لپٹت کی طرف ہر احاطہ کا رستہ آمد و رفت جدا جدا ہوتا جس کے تحت
 سلامی کے واسطے سپاہیان لپٹن ہائے ہندوستانی ہستادہ کیے گئے تھے اور رستہ آمد و
 رفت سوار پولکا چوڑ کر لین ہاتھیوں جلوس راجگان مہاراجگان اور نیر سرکاری ہاتھیوں
 کی جانی گئی جو تعداد میں غالباً دو ہزار سے کم ہونگے۔ فہرست رئیسان جو بہ ترتیب حروف
 ہجی اجلاس گاہ میں جلوہ افروز ہوئے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

وہو ہذا

اجی گڈہ کے مہاراجہ صاحب	دہار کے راجہ صاحب	خیروپور کے امیر صاحب
اسالی پور کے جاگیردار صاحب	دیو پور کے رانا صاحب	کھرونگڈ کے راجہ صاحب
الور کے مہاراجہ صاحب	دو جانے کے نواب صاحب	کٹنگڈہ کے مہاراجہ صاحب
بکاسپور کے راجہ صاحب	ایف (فرید کوٹ) کے راجہ صاحب	کوندکا کے مہنت صاحب
پامرا کے راجہ صاحب۔	جی (گواہار) کے مہاراجہ صاحب	کچ بہار کے راجہ صاحب
بڑودہ کے لیکوار صاحب	ایچ (حیدر آباد) کے نظام صاحب	ای (لوہارو) کے نواب صاحب
بروندہ کے راجہ صاحب	ای (اندور) کے مہاراجہ صاحب	ایم (یسور) کے مہاراجہ صاحب
بی (بجادر) کے مہاراجہ صاحب	جی (بیور) کے مہاراجہ صاحب	مالیر کوٹک کے نواب صاحب
ہوپال کی بیگم صاحبہ	جموں و کشمیر کے مہاراجہ صاحب	منڈی کے راجہ صاحب
بہت پور کے مہاراجہ صاحب	جاورہ کے نواب صاحب	مروہ کے بٹاگر صاحب
ہیا ولپور کے نواب صاحب	جی (ہمالادار) کے مہاراجہ صاحب	نابہ کے راجہ صاحب۔
ہوندی کے مہاراجہ صاحب	جیند کے راجہ صاحب	ناہن کے راجہ صاحب
چمبہ کے راجہ صاحب	جگنی رانا صاحب	ایم (نڈکانو) کے مہنت صاحب
سی (جکباری) کے مہاراجہ صاحب	جود پور کے مہاراجہ صاحب	روانگیر کے مہاراجہ صاحب
چتر پور کے راجہ صاحب	جوناگڈہ کے نواب صاحب	بال پور کے جاگیردار۔
دی (دینا) کے مہاراجہ صاحب	کے (کلیک) کے سردار صاحب	بی (پنا) کے راجہ صاحب۔
دیو پور کے راجہ صاحب	کے (کروٹی) کے مہاراجہ صاحب	پاٹودی کے نواب صاحب

پنی لپلو وہ کے راجہ صاحب	ایس استہر کے راجہ صاحب	ٹی لٹوری کے راؤ صاحب
اندراج پیلہ کے راجہ صاحب	اسو کیت کے راؤ صاحب	اودے پور کے مہارانا صاحب
آر د تلہام کے راجہ صاحب	ٹی اچھیری کے راجہ صاحب	یو اور چہا کے مہارانا صاحب
ریوان کے مہاراجہ صاحب	ٹوٹک کے نوالہ صاحب	

اجلاس گاہ مذکور کے سامنے چوترا مٹھن اجلاس مہینت آساس نواب و سیرے صاحب بہا
کا تختینا آٹھ فیٹ رفیع شمال و جنوب طیف رہتہ اوتر نے چڑبنے کا بنایا ہوا اگر د اگر د اس ستر
زینہ دار کے جنگلہ آہنی و طلائی ملمع نہایت خوبصورت لگایا ہوا اوپر چار طلائی کمال خوش نما
اور گنبد رنگارنگ کے پارچات ریشمین ذرین سے بشکل چہتر لگایا ہوا اور سب سے اوپر بیج
شاہی زرین قائم فرمایا ہوا چوترا مذکور کی پشت پر جانب جنوب نشست رئیسان متوسط
وصاحبان عالی شان و لیڈیان عالی خاندان جو بنائی ہوئی تھیں وہ بھی نہایت خوبصورت
بنی تھی اور اگے کی طرف صد ہا کرسیان دولین مین آسمانی پارچہ ولایتی سے منڈی ہوئی
رکھیں تھیں اور اون کے پیچھے پنج جوبی قائم کی ہوئی اور وہ بھی پارچہ ولایتی آسمانی سے
منڈی ہوئی اور بائیں نشست کے انجام مین ایک نشست پردہ دار معہ چلون و پردہ ہا
ریشمین کے بنائی ہوئیں۔ اس قدر کہ اوسمیں چہ سات عورتیں بلبیہ جاوین اور اس نشست
کے اوپر بھی سرسبز سایہ بان خوش نما لگایا ہوا اور راستے آمد و رفت کے جدا جدا بترتیب
باتھی کے بنائے ہوئے۔ ان جملہ نشستگا ہوں اور اجلاس گاہوں مین وقت مذکورہ بالا
عموماً جملہ رئیسان بذریعہ ٹکٹوں اجازتی کے داخل ہو گئے اور رئیسان متوسط کی نشست
کی طرف جب قدر فوجین پیادہ و سوار سرکاری خواہ رئیسان کی تھیں صف بستہ قائم ہوئے
جو تعداد مین غالباً قریب چالیس ہزار کے ہونگی اور عین و میس راؤ ٹکٹوب خانہ قائم تھا
اور مردم تماشا یگانہ لگا ٹکٹوں کا لاکھ در لاکھ کو سون مین صف بستہ بکوشش بولیس تھا
الغرض بارہ بجو تک یہ تمام عظیم شان سامان جمعی ہو گیا قریب سو بارہ بجو کے
سواری جناب نواب و سیر صاحب بہادر کی بکمال عظم و شان و جلال و کمال شہنشاہی
چند گاڑیوں شاہی مین معہ صاحبان سٹاف کے آہو بچی جہر سے اوتر کر جنوب کی طرف

اوس رہتے پر کوجو دروازہ جنوب سے چوترہ اجلاس گاہ تک سرخ بانات لگا کر بنایا ہو تھا
 گذر کر اجلاس گاہ میں جلوہ افروز ہوئے آگے آگے چند چوہدر عسائی طلاء کار ہاتھ میں لیے
 ہوئے اونکے پیچھے نقیب صاحب پوشاک عجیب غریب زینس خوشنما دلربا سے سجے ہوئے اونکے
 پیچھے خود بدولت و سیرائے صاحب بہادر پوشاک خطابی نائیٹ گریڈ ماسٹر فریب فرما ہوئے
 اور ساتھ ساتھ جناب میان امر سنگ صاحب بہادر فرزند ارجمند اقبال بلند سری مہاراجا
 صاحب بہادر دالی جمون و کشمیر کے جمال باکمال سے چشم بد پور چلی تک دور اپنی اصلی پوشاک
 سے سچ ہوئے اور ایک ایسوی ہی فرزند ارجمند کسی اور صاحب عالی جاہ کے چوغہ آسمانی اوپر
 لیے ہوئے دامن چوغہ منصبی نواب و سیرا اوٹھائے ہوئے اونکے پیچھے تخمیناً چالیس پچاس
 صاحبان عالی شان و ڈاکٹر تبارٹن صاحب سکریٹری اعظم اپنی پوشاک گریڈ ماسٹری سے
 فریب۔ دخل ہوتی ہی باجہ نوازان نے باجو سلامی کے بجائی۔ جب و سیرا صاحب اجلاس
 گاہ میں جلوہ افروز ہوئے جملہ رئیسان اپنی اپنے اجلاس گاہوں میں سروقد ہتادہ ہوئے
 اور جناب مدد و حکومت سلام کیا جنکا جواب جناب مدد و ح نے اپنے دونوں ہاتھوں سے دیا اور
 کلاہ مبارک کو بھی جنبش دی اور اوس وقت جملہ رؤسا کو ہاتھوں کے بھی اشارت سے
 اپنی اپنے اجلاس گاہ میں جلوہ افروز ہو جائینکا اشارہ کر کے سب والا جا ہون کے بلیہ جا
 پر خود بدولت ہی اپنے اجلاس گاہ میں منت پناہ میں جلوہ افروز ہو گئے۔ اوس وقت چیف
 مرٹھ صاحب نے بعد حصول ارشاد فیض بنیاد و آداب و انکسار بجا لاکر اور پانچ چار زینہ
 اوتر کر باد از بلند زبان انگریزی میں اشتہار اختیار خطاب پڑھا۔ بعد اوسکے صاحب
 سکریٹری اعظم بہادر نے اوٹھ کر اور جناب و سیرا صاحب بہادر کو کونش بجا لاکر اور
 دوزینہ اوتر کر اشتہار متذکرہ صدر کا ترجمہ جو بخندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے پڑھ کر
 باواز بلند سنایا اور پھر اپنی جگہ پر آنکر بیٹھ گئے۔

باب ۱۰۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۱۹۳۹ء جلوس

ملکہ معظمہ و کٹورا

ایکٹ ہمارا سبائیکہ جناب محبت قباب ملکہ معظمہ اوس مخاطب القاب شاہی میں جو سلطنت

متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق بین الاقوامی اور لقب اضافہ کریں -
 (۱۷- اپریل ۱۸۷۸ء) اور اس کے ایکٹ کے باب ۶۷ کے رو سے جو واسطے متحد کرنے
 برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ کے مشترک پارلیمنٹ کے صدر رہے۔ ایکٹ پارلیمنٹ کے صدر رہے
 ۱۸۷۹ء ۲۰ جولائی بادشاہ جارج سوم نے (۱۸۷۹ء) جلوس بادشاہ جارج
 سوم متوفی میں صادر ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ بعد ہونے ویسٹمنسٹر کے جو اوپر مذکور ہوا اس
 خطاب القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کے بادشاہی کے متعلق
 بین وہی ہوا کریں گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے
 بہر اعظم سے فرین ہو مقرر فرماویں اور اس کے ایکٹ کے باب ۶۷ کے رو سے اور اشتہار
 شاہی فرین بہر اعظم مورخہ یکم جنوری ۱۸۷۹ء کے جناب ملکہ معظہ کے خطاب والقباب
 بالفضل یہ ہیں۔ ویکٹوریا بالفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ
 عظمیٰ اور آئرلینڈ کے ملکہ اور حامیہ دین عیسائی اور ازباج
 کہ اس ایکٹ کے باب ۱۰۶ کے رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے ۱۸۷۹ء جلوس جی
 ملکہ معظہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند
 جو اس وقت تک (باب ۱۰۶- ایکٹ پارلیمنٹ کے صدر رہے ۱۸۷۹ء جلوس
 ملکہ معظہ ویکٹوریا) جناب ملکہ معظہ کی طرف سے سرکار سیٹ انڈیا کمپنی بہادر
 کی تفویض میں بطور امانت کے تھی جناب ملکہ معظہ کی تفویض ہو۔ اور یہ کہ اس وقت سے
 ملک ہند پر جناب ملکہ معظہ حکمرانی فرمائیں اور جناب معظہ کے نام سے اس پر حکمرانی کی جائے
 اور فرین سلطنت یہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکور بالا کی گئی اس کی تسلیم و
 پذیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظہ کے خطاب والقباب میں ایک اور لقب اضافہ
 کیا جائے۔ اس لیے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظہ اور لصلاح و رضا
 امر آؤ دینی و دنیوی و جماعتہ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ میں مجتمع ہینا و حسب اجازت
 پارلیمنٹ کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا۔ کہ جناب مرحمت قباب ملکہ
 کو جابر ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور فوق کی نظر سے اس خطاب

والقاب میں جو سلطنت (جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب والقاب میں اضافہ کرنے کے باب میں) متحدہ اور اوس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہیں بذریعہ اشتہار مختتم الیہا فرین بہ مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کریں جو جناب مختتم الیہا کو مناسب معلوم ہو۔ حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظمہ کے۔

اشتہار

ملکہ معظمہ و کیٹوریا

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا ایکٹ ہمارا مہمات کے جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ اوس خطاب والقاب شاہی میں جو سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک اور لقب اضافہ کر سکین صادر ہوا ہے اور اوس ایکٹ میں لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحدہ کرنے ممالک برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ کے یہ حکم ہوا تھا کہ بعد ویسے متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق خطاب القاب وہی ہو اگر نیگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے فرین ہو مقرر فرماوین اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ حسب منشار ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے جو فرین بہ مہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری ۱۸۵۷ء ہے مابعد ولت کے حال کے خطاب اور القاب یہ ہیں و کیٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ اور آئر

لنڈ کی ملکہ اور جامنہ ن غیسائی

اور اوس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت خود تیر انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اس وقت تک مابعد ولت کی طرف سے سرکار الیٹ انڈیا کمپنی بہادر کے تفویض میں بطور امانت کے تھے مابعد ولت کے تفویض ہوئے۔ اور یہ کہ اب آئندہ کے لیے ہند پر مابعد ولت کی حکمرانی ہوگی اور مابعد ولت کے نام سے اس سبب حکمرانی کجائیگی۔ اور قرین مصلحت یہ ہو کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکور بالا کے کی گئی اور سبھی

تسلیم و پذیرائی اس نہج پر طائر کجائے کہ مابدولت کے خطاب القاب میں ایک اور لقب غلام
 کیا جائے اور اس ایکٹ میں بعد بیانات مذکور کے یہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جائز ہوگا
 کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور فوق کی نظر سے اس خطاب والقب
 میں جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہیں بذریعہ
 اشتہار مشہور مابدولت غریب عظیم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ کریں جو مابدولت کو مناسب
 معلوم ہو لہذا مابدولت نے حسب صلاح مشیران پرلوی کونسل کے یہ مناسب سمجھا کہ یہ
 تعین و اعلان کر دیں (اور اس صلاح سے اور اس صلاح کی بموجب اس تحریر کی رو
 سے یہ تعین و اعلان کیا جاتا ہے) کہ اب سے جہاں تک سہولت ہو سکے تمام موقعوں اور تمام
 دستاویزوں میں جنہیں مابدولت کے خطاب والقب مستعمل ہوں بجز اور باستثنائے
 جملہ چارٹر (معاهدات ملکی) اور کمیشن (فرائین مناصب) اور لیٹرس ٹینٹ (مکاتیب عامہ)
 اور گرانٹ (سببات و عطایا) اور ریٹ (برواجات) اور پائمنٹ (تقررات) اور اسطرح
 کے جملہ دستاویزات کے جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر نہ ہوں اس خطاب والقب میں
 جو سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہیں زبان لاطین
 میں یہ لفظین - انڈی امپائریکس - اور زبان انگریزی میں یہ لفظین - امپیرس آف
 انڈیا - (قیصر ہند) اضافہ کی جائیں۔

سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ کمیشن اور چارٹر اور لیٹرس ٹینٹ اور
 گرانٹ اور ریٹ اور پائمنٹ اور اسطرح کی دستاویزات میں جو اوپر بالخصوص
 مستثنیٰ کی گئی ہیں وہ اضافہ کیا جاوے۔ اور سوا اسکے مابدولت کی مرضی و خوشی یہ ہے
 کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کے نقد جو سلطنت متحدہ کے سکجات راہم الوقت
 اور جائز الرواج ہیں اور چھ سونے اور چاندی اور تانبے کے نقد جو آج کے بعد
 مابدولت کے حکم سے اسطرح کے نقوش سے مسکوک ہوں بلا لحاظ اس اضافہ کے جو مابدولت
 کے خطاب والقب میں کیا گیا ہو۔ سلطنت متحدہ مذکور کے سکجات راہم الوقت اور جائز الرواج
 متصور ہوں اور سمجھے جائیں۔ اور سوا اسکے یہ کہ جملہ سکجات جو سلطنت متحدہ کے تابع ملکوں

سے کیلئے لیو اور کسی میں مسکو کو دور جاری ہوئے ہیں۔ اور مابعد دولت کے اشتہار کی رو سے
اون تالیع ملکوں کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج قرار دیے گئے ہیں اور اوپر مابعد دولت
کے خطاب یا القایا دن میں سے کوئی خبر و یا آخر منقوش ہوئی ہیں اور جملہ نقود جو مطابق
اشتہار مذکور کے بعد ازین مسکو کی اور جاری ہوں بلا لحاظ ویسے اضافہ کے اون تالیع ملکوں
کے سکجات جائز الرواج اور رائج الوقت رہا کریں تا وقتیکہ مابعد دولت کی اور کوئی مرضی
اوسکی نسبت ظاہر نہ کی جاوے۔ مابعد دولت کے حکم واقع مقام و بندہ سے شہ ۲۸ کی ۲۸-۵۱
اپریل کو مابعد دولت کے جلوس کے اونٹالیسویں سال میں صادر ہوا۔ خداوند کریم جناب ملکہ
معظمہ کو سلامت باکرمیت رکھے۔

حسب الحکم جناب محلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل
اسکے بعد خود بدولت جناب ویسٹ صاحب بہادر نے اول ہنگر اور اول زرینہ کے سر پرست
ہو کر اور جمیع راجگان مہاراجگان جو ادبا گہڑی ہو گئے تھوڑے دنوں کے اشارہ سے
بدستور بیٹھے کا اشارہ فرما کر چہر سب بدستور پر اپنے اپنے جلوس گاہ میں بیٹھ گئے سر چہر کا لڑکپ
دلچسپ تقریر جبکہ ترجمہ زبان اردو میں پر صاحب سکرٹری بہادر نے اوسط طرح دوسری پر
برسنادہ ہو کر سنایا نقل جبکی درج ذیل کی جاتی ہے باواز بلند بوضاحت و بلاغت تمام
زبان فیض ترخان خود سنایا۔

تقریر ولید صاحب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نواب سلطنت
شہ ۱۸ کی ۱۸-۵۱ پر بیٹھنے کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ از گلستان کے حضور سے جاری
ہوا تھا جن میں رؤسار اور رعایا میں ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و رحمت شاہانہ
کے حضرت ممدوحہ کی طرف سے تھے کہ اوس تاریخ سے آج تک وہ لوگ انکو ملکی امور میں
سند بے بہا سمجھتے ہیں۔ اوس وقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کی طرف سے ہوئے تھے۔ کہ
جبکہ اقرار کو کبھی لغزش نہیں ہوئی اب ہماری زبان سے اون اقراروں کا مستحکم کرنا
کچھ حاجت نہیں رکھتا اور اون اقرار برس کی سبزی روز افزون سے یہ اقرار
سب ثابت ہو گئے اور یہ مجلسہ عظمیٰ اون اقراروں کی تکمیل کے ظاہر دلیل ہے۔ اس
سلطنت

کے رؤسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز و مروتی میں بے حیل و متع اور اپنے اپنے مصالحت و حبی کی پیروی میں محفوظ رہے ہیں ان کے لیو گزشتہ زمانہ کی یہ سخاوت اور سعادت آئندہ کیواسطیٰ کفیل کامل ہوئی۔ اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اس کے اعلان کے لیے جمع ہوئے ہیں اور اس ملک میں حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہونے کی حیثیت سے مجبوراً لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جبکہ باعث یہ لقب القاب اور منصب مروتی کے اور حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے بیان کروں۔

مخندہ ملک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا میں کرہ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے اور تیس کڑور باشندگان اوسمیں بستے ہیں ان میں سے کبھی مملکت پر اس عظیم و عظیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہیں رکھتی ہیں۔ ہر وقت اور ہر جگہ قابل اور کار گزار ملازم لوگ انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجالاتے رہے ہیں لیکن ان سے جنگی دانا اور شجاعت سے ملک بند کی سلطنت حاصل ہوئی اور قائم رکھی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہیں ہوئی۔ اس منہم عظیم میں جس میں حضرت ملکہ ممدوحہ کے کل انگریزی و دسی رعایا اچھی طرح سے اتفاق کی ہیں حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے مستبدان اور متعلقان بھی ہو خواہی کی راہ سے عین ہو۔ اونکی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح میں حضرت ممدوحہ کی افواج کے ساتھ شریک ہیں اور اونکی وفاداری اور داناںی دولت حضرت ممدوحہ کے اس دامن کے فوائد کو قائم رکھنے اور اس کے عام کرنے کے لیے کارگر ہوئی ہے اور انکا حاضر ہونا جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمائی کاروبار مبارک ہو اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملامت اور سلطنت کی بیکار سے وہ لگا ور کہتے ہیں۔ حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو ان کے اسلاف سے حاصل اور اونکی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لائق ان کے محفوظ رہے اور اونکی اولاد کو تمام پہنچے سمجھتے ہیں اور اس کو اپنے قبضہ اقتدار میں رکھنے سے اپنے یہ عین فرض جانتے ہیں کہ اپنے بڑے اقتدار کو اس ملک کے رعایا کی بہبودی کے لیے اور ان کے رؤسا و استغقان کے حقوق پر نظر دقیق رکھ کر کام میں لاوین اس واسطیٰ

حضرت محدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر ایک اور لقب بڑا دین جو اینڈ
کے لٹریسب روسار اور رعایا ہند کی واسطہ دایا سببات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد
اور اس دولت کی ہول خواہی اور پیرو جب ہے

وہ سلسلہ خاندان جنگی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے لئے خداوند کریم نے اقتدا
سلطنت برطانیہ کو اس ملک میں مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے خالی رہتا
لیکن ان کے جانشینوں کو انتظام ملکی سے ان کے ممالک کے امن و امان اندرون حال
نہو اور علی الدوام تنازعہ برپا رہا اور ہمیشہ اختلاف کیا ضعیف و کمزور لوگ اسیر دام
اقویا اور وہ اقویا مغلوب ہوئی نفسانی ہوتے گئے اس طرح تو اثر سیلاب خونریزی اور
خسومت درونی کے تزلزل سے خاندان عالی شان تیموریہ خراب ہو کر بالآخر تباہ ہو گیا
کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچھ ترقی نہیں ہو سکی

اندون بلب حمایت احکام حضرت ملکہ معظمہ جیمین کسی مذہب ملت کا فرق نہیں ہے۔
حضرت محدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھ اپنی گذران کر سکتی ہے ہر فرقہ کو
عدم تعصب ہر کار محدوحہ کے سبب سبابت کی اجازت ہو کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات
کو ادا کریں۔ جو دست افتہ ارفوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہو وہ مٹانے اور دبانے کے
لئے نہیں ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کو لیے ہے کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سبزی
روز افزوں سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہ ظاہر و ماہر ہے۔

ایمظمان برطانی اور وفاداران عہدہ داران سرکار انگریزی آپ لوگوں کی دوا می
مختون سے علی الخصوص اکثر اچھے اچھے نتیجہ حاصل ہوئے ہیں اور میں آپ لوگوں پر اولاً حضرت
محدوحہ کی طرف سے ان کی مسرت و اعتماد کو ظاہر کرتا ہوں آپ لوگوں نے اپنے اپنے سب
معزز مستفیدین کی مانند اس سلطنت عظمیٰ کے فائدہ کے لئے محنت اور بھائی ہو اور اس میں
آپ لوگ بہت ستمہ اور حسن صدقت اور جالفشانی کو جس کی نظیر تواریخ میں نظر نہیں آتی
براہر کام میں لائے ہیں۔ ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے نہیں ہیں لیکن
نیک کاری کا موقع اس کے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی کار

اپنے ملازموں کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے ولیکن مجھ کو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کے کارگزاری میں خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی عزت و مواجب شخصی کی امید ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔ ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ سہل کے انتظام میں سہولیات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ نہ بڑے بڑے صاحبان منصب جلیلہ سے متعلق رہا اور نہ کبھی رسپیکا مگر اون صاحبان ضلع سے جنکی ہوسٹیری اور محبت پر

کل انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص موقوف ہے۔ حضرت مدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنی ملازمان اہل قلم اور اہل سیف کے حق میں جو تمام ہندوستان میں ایسے نازک اور مشکل خدمات کو بخوبی بجالائے اور بجالاتے ہیں جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایائے محتالیہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہ ہو سکے۔ میں اوسکر بیان میں مبالغہ نہیں کر سکتا۔ اسے اہل قلم و اہل سیدھ جو کم سنی میں ایسے مناصب با اختیار پر مقرر ہو کر جان فشانی و رضا مندی کے ساتھ نظم سخت احکام کی متابعت کرتے ہیں اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجالاتے ہیں اور اقوام کے درمیان جتنے مذہب و زبان اور رسومات آپ لوگوں سے الگ ہیں میں یہہ دنیا کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشککہ کو نبھاتے اور ملامت کے ساتھ بجالاتے وقت یہ خیال رکھیں کہ جس وقت اسدی طور سے اپنی قوم کی نیک نامی قائم رکھتے ہیں اور اپنے مذہب کے ملائم احکام کی تعمیل کرتے ہیں اس وقت بھی کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک میں موجود ہیں حسن انتظام کے فوائد بیشمار کو عنایت کرتے رہیں چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانی کے ساتھ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمیٰ کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاطلاق بچوتی ہوئی گئی۔ اس میں ملک ہند صرف ملازمان سرکار کا ممنون نہیں چنانچہ اگر اس روز مبارک میں حضرت مدوحہ کی دوسرے رعایائی انگریز کی جو بلا ملازمت سرکار ہند میں بستے ہیں اسباب کی خاطر جمع نہ کر اؤں کہ حضرت مدوحہ بریلی دلی خوشی کے ساتھ ان کی ہوا خواہی کو بہ نسبت ان کو تخت اور ذات مقدس کے اور یہ قوم بھی جو حضرت مدوحہ کی سلطنت ہند کو ان کی محنت اور خلافت ظاہری و باطنی بخور اور آؤ

اخلاق مدنی سے حاصل ہو کر اس کو جانتے ہیں اور اس کی قدر شناسی فرماتے ہیں تو میں حضرت
ممدوحہ کے ارادہ فیضانہ کی تشریح میں قاصر ہوں گا۔ چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہے
کہ ان کو ان رعایا کے ممتاز کرنے کے لئے جو ان کی سلطنت کے اس بڑے علاقہ میں خدمات
ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیے ہیں زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے اس لیے یہ طبعاً
نہ فقط طبقہ اعلیٰ و ستارہ ہند کو اور طبقہ برکش انڈیا کو کچھ بڑا یا چاہتے ہیں بلکہ ایک نئی طبقہ
کو جو با سہم طبقہ انڈین امپائر کے موسوم ہو مقرر فرمائیں۔

اب لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو۔
آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے بالفاق کیا دیکر حضرت ممدوحہ کی فوجی اعزاز کے لئے
عمل میں لائے ان کو حضرت ممدوحہ نحر و سباہات کے ساتھ یاد رکھتی ہیں اور چونکہ حضرت
ممدوحہ کو بہ یقین ہے کہ آئندہ ہی ہمیشہ اسی و خاداری کے ساتھ اس مراہم کی نیک
سجاوڑی میں متفق ہو کر کار گزار ہونگے اس لئے آپ لوگوں ہی کو یہ خدمات مفوض کی جاتی
ہیں جس سے حضرت ممدوحہ کے ممالک ہند کا امن و آمان اور سرسبزی باقی رہے۔
اللہ تعالیٰ اس سب سے آپ لوگوں کی کوششیں جو ہو اخواہی اور کامیابی
کے ساتھ ہوئیں آئیں مین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتھ متفق ہو
اسن لایق ہیں کہ اس روز مبارک میں اس کی دلی ستائش کی جائے۔

اس سلطنت کے روسا و امرا جنکی خیر خواہی و دستواری کا
کفیل اور جنگی بہودی جلال کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگوں کی اس آمادگی پر کہ اگر
کبھی کوئی حملہ آور ہند یا سلطنت کو مصالح پر واقعہ ہو تو آپ لوگ اس کی حفاظت کریں گے
اس پر بڑے اعتماد کے ساتھ تحسین و آفرین فرماتے ہیں۔ میں حضرت ملکہ معظمہ کی طرف
سے اور ان کے نام سے آپ لوگوں کو اس مقام دہلی کے لئے پرمجبا کہتا ہوں اور آپ
لوگوں کا اس جلسہ عظیم میں شامل و شریک ہونیکو دلیل ظاہر آپ لوگوں کی عقیدت و خیر
سگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت تشریف فرما و جناب پرنس آف ویس
بیادر کے اس ملک میں اس واضح طور سے ظہور میں آئی تھی جانتا ہوں۔ حضرت

ممدوحہ اپنے مصالحم کو عین آپ کے مصالح تصور فرماتے ہیں اور واسطے موکد کرنے حکم اور دایم کرنے اوس روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنات میں سلطنت انگلستان اور اوسکے متعلقان اور مستہد ان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بہ طیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے جنکا آج میں اعلان کرتا ہوں

اسے ملکی رعایائی حضرت قیصر ہند اس سلطنت کے حالات
موجودہ اور اوسکے مصالح دایا اسباب پر مقتضی ہیں کہ اوسکا اہتمام اور انتظام اعلیٰ ایسے اہلکاران انگریزی کو مفوض ہو جو کہ اوس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوں ہیں جسکی تعمیل حکومت قیصرانہ کے تسلسل کے لیو لازم ہے ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کے ترقی متصل تمدن کے امور میں جو کہ اوسکی ملکی عظمت کو لازم ہے اور قوت روز اقر و نکاشا و البتہ ہے اور عرصہ دراز تک انہیں کے ذریعہ سے فنون

اور علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک یورپ صالح جنگ میں ہے ممالک مشرقی کی طرف سے اوس کے باشندگان کے فائدہ عام کے لیے مرجع و جاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے رہنے والے ہیں جو کچھ آپکی قوم اور مذہب ہو یہ مسلم ہے کہ اوس ملک کی انتظام میں جس میں آپ بستو ہیں انگریزی رعایا کے ساتھ اپنے اپنے استعداد کی موافق ایک بڑے حصہ میں شریک ہونیکا حق رکھتے ہیں اس حق کی بنیاد عین انصاف پر ہے اور اوسکو بڑے بڑے مدبران برطانیہ اور ہند نے مکرر تسلیم کیا ہو اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ سے ثابت ہو اور گورنمنٹ ہند بھی اپنی حفظ و قہر کے ساتھ اور اپنہ تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھ کر تسلیم کیا ہے اسلئے انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ چند گذشتہ سالوں میں مردمان ملکی کی خدمت گزاری کے اوصاح میں خصوصاً جو مناصب اعلیٰ پر مامور ہیں بڑی ترقی ہوئی ہے اس سلطنت عظمیٰ کا انتظام بہت لوگوں سے جو اوس میں شریک ہیں اسباب کا مقتضی ہو کہ نہ فقط تیز فہمی سے موصوف بلکہ ایسے صفات خبیکی واسطی خلا حمیدہ اور صدرات مجلس ضرور ہے متصف ہوں اسلئے جو لوگ خاندان اور جہ

اور اقتدار موروئی کے سبب سے آپ لوگوں میں بالطبع مقام ہیں علی الخصوص
 انہیں پروا جب ہو کہ اوس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اوس سے اون
 اصول کو جنہیں دولت ملکہ معظمہ قیصر ہند برابر قائم رکھتی ہے سمجھیں اور عمل میں
 لاویں اور خود اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت کے لئے جنہی راہ اون کے واسطے
 کہلی ہے سزاوار بنا دیں۔ آپ سب لوگوں پر واجب ہے کہ امور سیاست میں اپنے
 واسطے وفاداری اور سبغی اور انصاف اور صدق اور متانت کو جو اخلاق کی
 کی غایت ہے نصب العین رکھیں۔ اس صورت میں حضرت ممدوحہ کی دولت آپ
 لوگوں کی اعانت و امداد انتظام کے امور میں خوشی کے ساتھ طلب کر لگی چونکہ سلطنت
 مذکور کل کرہ ارض پر جس میں اوزکا اقتدار غایت ہے بہ نسبت اطاعت اون لوگوں کے
 جو رضامندی سے بالاتفاق تخت کے حفاظت میں جانفشانی کرتے ہیں اس سبب سے
 کہ اوس میں اون کے دایہ ہبودی جانتے ہیں قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتے ہیں۔ حضرت
 ممدوحہ کمزور ریاستوں کی فتح یا مالک قرب و جوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہند
 کی ترقی نہیں سمجھتے ہیں بلکہ اس بات میں کہ اون کی رعایا سے ہند اس اقتدار ملایم اور عادلانہ
 کو بے خلل اور متصل جاری کرنے میں رفتہ رفتہ ہوشیاری و دانشمندی کے ساتھ
 شریک ہوں بہر حال اون کی غرض اور فرض اون کی اپنی سلطنت پر منحصر نہیں۔ حضرت
 ممدوحہ بخلوص نیت یہ خواہش رکھتی ہیں کہ اون مالک کی حکمرانوں سے جو اس سلطنت
 کے حدود پر ہیں اور بخل حمایت اس سلطنت میں خواہ کے مدتوں سے مستقل ہو
 کمال موالفت و دوستی کا رابطہ مستحکم رکھیں و لیکن اگر کبھی اس سلطنت کو اس میں
 کو بیرونی ہتھ دیکھا حظہ ہو تو قیصر ہند اپنے اس مالک موروئی کی حمایت فرمانے میں
 کس طرح قاصر نہیں اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلیہ ہند یہ پر حملہ کرے تو گویا وہ تمام
 مالک شرقیہ کی ترقی و کسب و سود سے عداوت رکھتا ہے اور اوس صورت میں حضرت
 ممدوحہ کو اپنے مالک کی سرمایہ غیر محدود سے اور اپنے مستبدان اور متعلقان کی شجاعت
 و وفاداری اور اون کی رعایا کی محبت و خیر خواہی سے کل اقتدار حاصل اور موجود ہے

کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرے اور سزا دے۔ اس ہنگامہ میں اون سلاطین اقصائی عالم شرقی کے دیکھائی مطلق حاضر ہونا جنہوں نے اپنی اپنی طرف سے حضرت ملکہ محترمہ کو اس تقریب مبارک کی جواز ہو رہی ہے تہنیت بھجوائی سرکار ہند کے تدبیر صلح آمیز اور اسکے کل مالک قرب و جوار کے ساتھ ارتباط دوستانہ رکھنے کی دلیل نکال رہے ہیں یہ چاہتا ہوں کہ حضرت مدوحہ کی سرکار ہند کی طرف سے اس جلسہ قیصریہ میں عالی جناب خان قلات کو اور اون سفیر و نیکو جو اس مسافت بعید سے آئی ہوئی ہیں تاکہ حد و رانگیزی میں حضرت قیصر ہند کے مشہد ان ایشیا کی طرف سے وکالت حاضر ہوں اور یہی ہمارے معزز مہمان ہنر کسطنی گورنر جنرل مقام گوا اور یہی صاحبان قتل و قتل خارجہ کو مرحبا کہتا ہوں۔

سے روس اور عایائے ہند اب میں مسرت کے ساتھ آپ لوگوں کو یہ فرمان والا نشان ہو آپ لوگوں کی قیصر ملکہ محترمہ نے اپنی شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگوں کو آج بھیجا، سناتا ہوں یہ عبارت ہو جو آج صبح کو حضرت مدوحہ کے طرف سے تار کے ذریعہ نیچے پہنچی۔ مابذولت و کٹوریا الفضل خدا سلطنت متحدہ کے ملکہ قیصر نے نایب اسطنت کی معرفت اپنی سب سرداران اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امر اور دوسار عایا کو جو دہلی میں اس وقت مجتمع ہیں اپنا شاہی اور قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہیں اور اپنے توجہ دلی اور شفقت شاہانہ پر سلطنت ہند کے رعایا کو یقین دلاتی ہیں۔ مابذولت نے ہایت خوشی سے اس بات کو ملاحظہ فرمایا ہے کہ یہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کے خیر مقدم میں کہہ رہے ہیں کہ ہم تہنیت کو عمل میں لائے اور یہ دلیل و نیکی و فاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان و تخت کے ہمارے دل میں بہت اثر پیدا کیا ہے مابذولت کو مبارک کہ اس روز مبارک کی باعث رابطہ محبت ہمارے اور ہماری رعایا کے درمیان زیادہ مستحکم ہوں اور ہر ایک اعلیٰ و ادنیٰ اس بات کا یقین کرے کہ ہمارے تحت حکومت میں آزادی اور عدل و انصاف اصل اصول اور نگہ اسطی ٹھہرا گیا اور یہ کہ مابذولت کی سلطنت میں اونکی خوشی کی افریش اور اونکے سبزی کی ترقی اور اونکو بہبود کی

زیادتی تمام مد نظر ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ آپ لوگ ان الفاظ مرحمت آمیز کے بڑی قدر کریں گے۔
خداوند کریم جناب ویکٹوریہ ملکہ معظمہ متحدہ قیصر ہند کو
سلامت و باکرمیت کئے

اسکے ختم ہوتی ہی جملہ حاضرین کی طرف سے جو بس نشست اجلاس گاہ کے بیٹھے تھے وہ سب اترے اترے چند مرتبہ بلند ہوئی اور اسکے ساتھ جو صفین فوج ظفر موج کے نشست اور نشست گاہ کے کھڑی تھیں نوبت بہ نوبت باواز بلند اوہون نے ہی صدا اخوش تھے ہرے کی چند چند بار کی اوہو تو پچانہ یمن ویا کی فوج کے اسی صف میں جمے ہوئے تھے اور ان سے دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شکلیں ہونی شروع ہوئیں کہ اول تو پچانہ یمن سے تین تین توپ ایک ساتھ چوڑی گئیں۔ اور انکی شکلوں کے بعد پلاٹن پیارہ نے دایبے سے بائیں تک اور بائیں سے دائیں تک دو دو فرزند و قون کے سر کیے اور انکے بائیں طرف کے توپ خانہ سے مثل دائیں طرف کے توپ خانہ کے تین تین توپ کے فیر ایک ساتھ ہوئے۔ اور پھر دایبہ کی طرف کے توپ خانہ سے او سی طرح اور فیر میں ہتھوڑ اور شکلیں بند و قونچی بھی سر ہوئیں اور نیز بائیں طرف کے توپ خانہ سے پہر تین تین توپ کے ایک ایک فیر ہوئے اسی طرح تیسری دفعہ فیر میں ہوئیں۔

بعد سر ہو چکے فیرون مذکور کے نواب و سیرا اپنے اجلاس گاہ سے اوٹھ کھڑی ہوئے اور رئیسان کی طرف مناجا طلب ہو کر بفتح و فیر وزی معہ جملہ ارکان دولت کے خیمہ حشمت نظام کو تشریف لے گئے اور او سی وقت نوبت بہ نوبت نمبر وارسواریان راجگان مہاراجگان کی تیزک و اجتنام تمام روانہ ہونی شروع ہو گئیں اور ایک بجے سے تین بجے تک تمام میدان خالی ہو گیا۔ اس ہجوم کی تعداد دیکھنے والے دنگل میں ایک سب قسم کے آدمیوں کی کہتے ہیں۔ اور دو ہزار کے قریب ماتھی اور دس ہزار ہزار تک لمبی چرٹ کا ڈی۔ پہلی۔ یک۔ وغیرہ تھے

اس کے بعد یعنی بتاریخ دوسری جنوری ۱۸۵۷ء سے کہیں اور تماشے شروع ہوئے جنکا حال آئندہ لکھا جاوے گا۔

میل میں اون تمام مراتب و احکام کی ایک فہرست مرتب کر کے مشتمل کیجاتی ہے جو شروع شدہ عین حسب حکم جناب محلہ القاب ملکہ معظمہ انگلستان و قیصر ہندوستان و گورنر جنرل و سیرا کرشور ہندوستان و الاقدار ان ہندوستان و غیرہ کے متعلق درباب ازدیاد مراتب مثل التواپ سلامی و خطابات وغیرہ عطا ہونیکے صادر ہوئے اور آئندہ سے ان کے بموجب عمل درآمد ہوگا

شاہی سلامی کے التواپ ہندوستان میں

آئندہ سے برٹش انڈیا میں جناب عظمت آبا ملکہ معظمہ انگلستان و قیصر ہندوستان کی سلامی ایک التواپ فیروپ کی اور شاہی جہنڈی اور وسیلہ و گورنر جنرل صاحب کی سلامی اکتیس اکتیس التواپ کی ہو کرے گی +

نام	تاریخ	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	تاریخ
مہاراجہ صاحب بہادر گایکوار والی ریاست بڑودہ۔	۲۱	۲۱	فرزند خاص ات انگلیش
نواب نظام صاحب بہادر والی حیدر آباد دکن۔	۲۱	۲۱	
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	۲۱	۲۱	
ہرنائنس نواب عالیجاہ امیر لکھنؤ ہرنائنس بیگم صاحبہ الیہ پور۔	۱۵	۱۵	
ہرنائنس قدسیہ بیگم صاحبہ ولیعہدہ بہوپال۔	۱۹	۱۹	
جناب بیگم صاحبہ (یا نواب) والیہ بہوپال۔	۲۱	۲۱	مشیر فقیر ہند جام
ہرنائنس جیاجی راؤ صاحب بہادر جی سی۔ ایس۔ آئی جی۔	۲۱	۲۱	مشیر فقیر ہند۔
ہرنائنس ٹیکہ جی راؤ لکھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ اندو۔	۲۱	۲۱	

نام	تاریخ	تاریخ	خطا و حواصین عطا ہوئے	تاریخ
نہر مانیس مہاراجہ نہر سنگہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جموں و کشمیر	۱۹	۲۱	فیصلہ فیصلہ - اندر مہر سپر	۱۹
خان صاحب بہادر والی قلات	۱۹			
نہر مانیس شیواجی جتوئی صاحب بہادر راجہ کولاپور	۱۹		نائب کما نڈر طبقہ ستارہ	۱۹
نہر مانیس سببان سنگہ صاحب بہادر مہارانا او دیپور متعلقہ میوار	۱۹	۲۱		
نہر مانیس سریرام وردہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہارانا ٹراؤنگور	۱۹	۲۱	مشرقیہ فیصلہ	۱۹
نواب صاحب بہادر والی بہاولپور	۱۲			
نہر مانیس مہاراجہ جسونت سنگہ صاحب بہادر والی بہرپور	۱۲		نائب کما نڈر طبقہ ستارہ	۱۲
مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر	۱۲		کرنٹل کما نڈر طبقہ ستارہ	۱۲
نہر مانیس مہاراولم سنگہ صاحب بہادر والی بوندی	۱۲		مشرقیہ فیصلہ	۱۲
راجہ صاحب بہادر والی کوچن	۱۲			
نہر مانیس سوئی رام سنگہ جی سی ایس آئی مہاراجہ جیسور	۱۲	۲۱	مشرقیہ فیصلہ	۱۲
مہاراجہ صاحب بہادر فرولی	۱۲			
مہاراول صاحب بہادر کوٹہ	۱۲			
راؤ صاحب بہادر کچہ	۱۲			
نہر مانیس جسونت سنگہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جودھپور	۱۲	۱۹		
مہاراجہ صاحب بہادر ٹیپالہ	۱۲			
نہر مانیس گہوڑا سنگہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ ریوان	۱۲	۱۹		
مہاراجہ صاحب بہادر الور	۱۵			
راجہ صاحب بہادر کلان دیو اس	۱۵			
راجہ صاحب بہادر خورد دیو اس	۱۵			
نہر مانیس راجہ انند راؤ پور صاحب بہادر والی وار	۱۵		نائب کما نڈر طبقہ ستارہ	۱۵
رانا صاحب بہادر والی دہولپور	۱۵			
مہاراول صاحب بہادر درنگار پور	۱۵			
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا (مٹک وسط بند)	۱۵		لوکندرا	۱۵

خطا و حواصین عطا ہوئے

نائب کما نڈر طبقہ ستارہ

مشرقیہ فیصلہ

نائب کما نڈر طبقہ ستارہ

کرنٹل کما نڈر طبقہ ستارہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

مشرقیہ فیصلہ

نام	تاریخ	توضیح	خطبات و حوالین و مطالب	تاریخ
مباراجه صاحب بهادر والی ایدر -	۱۵			
مبار اول صاحب بهادر والی حلیمر	۱۵			
مبار انا صاحب بهادر بهالادار	۱۵			
میر علیمراد خان صاحب بهادر والی خیر پور سنده -	۱۵			
نیرانئیس برتبی سنگه صاحب بهادر مباراجه کنگده -	۱۵	۱۷		
راجہ صاحب بهادر والی برتاب گده -	۱۵			
راجہ صاحب بهادر والی سدهی -	۱۵			
مباراجه صاحب بهادر والی سکیم -	۱۵			
نیرانئیس مندر برتاب سنگه صاحب بهادر والی اورجی (ثیری) -	۱۵	۱۷	نایت گریزنگه اندر طرقتی سنده	
نیرانئیس مباراجه ثیری پرشاد و این سنگه صاحب بهادر مباراجه نیک -	۱۳			
نواب صاحب بهادر جادره -	۱۳			
راجہ صاحب بهادر کوچ بهار -	۱۳			
نیرانئیس محمد کلب علی خان صاحب بهادر جی سی ایس تی نواب پور -	۱۳	۱۵	مشیر فیض سنده	
راجہ صاحب بهادر رتلام -	۱۳			
راجہ صاحب بهادر پیر -	۱۳			
مباراجه صاحب بهادر ارجی گده -	۱۱		سوانی -	
مبار اول صاحب بهادر بایسواڑه -	۱۱			
نواب صاحب بهادر باو کنی -	۱۱			
نیرانئیس شخ سنگه جی صاحب بهادر بهاکر بهیا ونگر -	۱۱	۱۵		
مباراجه صاحب بهادر بجا ورا (جملک وسط سنده) -	۱۱		سوانی -	
نواب صاحب بهادر کمبھی -	۱۱			
مباراجه صاحب بهادر جی کاری (مالک وسط سنده) -	۱۱		سپیدار مالک -	
راجہ صاحب بهادر چینہ -	۱۱			
راجہ صاحب بهادر چتر پور -	۱۱			

خانانی خطبات و مطالب

ایضاً

ایضاً

نام	تاریخ	خطبات جو حال میں	تاریخ
ہنرمائیں مان سنگھ جی راج صاحب بہادر درگدرہ -	۱۱	۱۵	نایٹ کمانڈر طبقہ ستارہ
راجہ صاحب بہادر فرید کوٹ -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر جہا بوا -	۱۱		
ہنرمائیں راجہ رگھویر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس ٹی راجہ جیند -	۱۱	۱۳	مشیر قیصر مہند -
ہنرمائیں نواب مہابت خان صاحب بہادر کے سی - سی - ایس			
آئی - نواب جونا گڑھ -	۱۱	۱۵	
راجہ صاحب بہادر کالہ - (ناباک پور)	۱۱		
راجہ صاحب بہادر کپور تھلہ -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر منڈی -	۱۱		
ہنرمائیں راجہ ہیر سنگھ صاحب بہادر والی ناہرہ -	۱۱	۱۳	
ہنرمائیں شری بہا جی جام صاحب بہادر نواگھر -	۱۱	۱۵	نایٹ کمانڈر طبقہ ستارہ
راجہ صاحب بہادر نرسنگھ -	۱۱		
والوان صاحب بہادر پیاٹن پور -	۱۱		
رانا صاحب بہادر پور نندر -	۱۱		
ہنرمائیں سداؤدر پرتاب سنگھ بہادر کے سی - سی - ایس -	۱۱	۱۳	
آئی - مہاراجہ پنا -	۱۱		
نواب صاحب بہادر رادھن پور -	۱۱		
نواب صاحب بہادر راج گڑھ -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر راج پیلہ -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر ستیا منور -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر سلانہ -	۱۱		
راجہ صاحب بہادر سمر مور (ناہن)	۱۱		
راجہ صاحب بہادر سوکیت -	۱۱		
راجہ جتپر سنگھ صاحب بہادر رئیس سہنہر -	۱۱		مہاراجہ -

نام

ردیف	نام	تاریخ	خطابات جو حاکمین عطا ہو
۱۳	نیرمانیس محمد ابراہیم خان صاحب بہادر نواب ٹونک -	۱۴	
۹	رانا صاحب بہادر والی علی راجپور -	۹	
۹	بابی صاحب بہادر رئیس بلاسپور -	۹	
۹	راجہ صاحب بہادر باریہ -	۹	
۹	رانا صاحب بہادر باروانی -	۹	
۹	راجہ صاحب بہادر او دیپور غورد -	۹	
۹	سلطان صاحب بہادر فدلی -	۹	
۹	سلطان صاحب بہادر بلج -	۹	
۹	رانا صاحب بہادر لوناورہ -	۹	
۹	نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر والی مالیر کوٹہ -	۱۱	
۹	راجہ صاحب بہادر ناگودی -	۹	
۹	سر ویسائی صاحب بہادر رئیس سادنت واری -	۹	
۹	راجہ صاحب بہادر سوننتہ -	۹	
۲۱	نیرمانیس مہاراجہ صاحب بہادر دیپ سنگ صاحب جی سی ایس ای	۲۱	
۱۹	نیرمانیس نواب منصور علی خان صاحب بہادر ناظم ننگال	۱۹	
۱۴	مہاراجہ سرنگ بہادر جی سی ایس ای وزیر عظم نسیال	۱۴	
۱۴	نواب صاحب بہادر سالار جنگ بہادر جی سی ایس ای - وزیر حیدر آباد	۱۴	
۱۴	نواب امیر بیگم شمس الامرا بہادر وزیر حیدر آباد دکن -	۱۴	
۱۵	نیرمانیس شہزادہ صاحب عظیم جاہ ظہیر الدولہ بہادر کاکٹ -	۱۵	
۱۳	نیرمانیس مہاراجہ ادہراج مہتاب چند صاحب بہادر بزدوان -	۱۳	
۱۳	نیرمانیس شہزادی دجانا مہمکٹن بای انومانی رانی صاحبہ بخور	۱۳	
۱۳	نیرمانیس مہاراجہ مرزا دیارام گجپتی راج مانا سلطان بہا	۱۳	
	کی سی ایس ای رئیس وزیرانگرام -		
۱۲	عمر بن صالح بن محمد لغین ملک -	۱۲	

نام گزیدہ کا ذکر طبقہ
ستارہ بند -

نام

تاریخ	تاریخ	خطابان جو حاکمین عطا	تاریخ
۱۲			عہود بن عمر النخیا طلی جمعہ ارشادہ -
۱۱			واگہہ جی ٹہاکر صاحب بہادر دوردی -
۱۱			نہر مانس راجہ پرتاب شاہ صاحب بہادر پٹیری -
۹			شری نراین دیو جی رام دیو جی مہار اول بانداد -
۹	راجہ بہادر		راجہ رکھیر دیال سنگھ صاحب بہادر راجہ بروندہ -
۹			مہاراجہ سر دیو سنگھ صاحب بہادر الی بدراپور -
۹			شری گلاب سنگھ جی امر سنگھ جی مہار اول دہر سپور -
۹			جی سنگھ جی ٹہاکر صاحب دہرول -
۹			لیکھوت سنگھ جی صاحب بہادر ٹہاکر گوندل -
۹			سیدی ابراہیم خان صاحب بہادر نواب خجڑہ -
۹	راجہ بہادر		اودت پرتاب دیو صاحب بہادر راجہ گروڈ -
۹			راوام سنگھ صاحب بہادر رئیس کلجی پور -
۹			جسونت سنگھ جی صاحب بہادر تہار مری -
۹			راجہ رکھیر سنگھ صاحب بہادر راجہ جیر -
۹			سر سنگھ جی صاحب ٹہاکر پالڈیٹانہ -
۹			بادجی ٹہاکر صاحب بہادر راجکوٹ -
۹			سلطان صاحب بہادر سقوطہ -
۹			سید عبدالقادر محمد یعقوب خان صاحب بہادر نواب سوچین -
۹			ڈراجہ جی صاحب بہادر ٹہاکر دوان -
۹			بہنی سنگھ جی صاحب بہادر راج وڈگانیر -

اعلیٰ درجہ کے والیان ہندوستانی کو جہنڈیاں عطا ہوئیں جس کے نتیجے میں ہر چھوٹے پرہیزگار کے سہری علامات منقوش تھیں۔ اور یہ ہر چھوٹے چوہون کو سناہ لگی ہوئی تھیں جس کے اوپر کے سروں پر تاج قیصر کی شکل لگی ہوئی تھیں۔ اور ان کے سناہ ایک ایک تھیں
معلق تہی جیسے اوس رئیس کا نام لکھا ہوا تھا جس کو وہ ملی اور جناب ملک قیصر نے نہ کی طرف سے

تحفہ کو طور پر اپنے اپنہ درجہ کے مطابق تمام دایان و امراء و مشرفا سبند و ستالی کو نقرہ و طلائی تحفے ہی عطا ہوئے۔

جنہڑیوں اور تمغہ کچیتے وقت جناب و سیرا ہر ایک رئیس سے اس طرح مخاطب ہوئے
 میں جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے بیادگار اختیار خطاب قیصر سند تحفہ یہ جنہڑی آپ کو دیا ہوں
 جناب موصوفہ امید کرتی ہیں کہ جب کبھی اس جنہڑے کا پرچم کہولا جاوے آپ کو نہ صرف
 وہ گہرا تعلق ہی یاد آوے جو درمیان سلطنت انگلستان اور آپ کے حان نشاۃ ہی
 خاندان کے موجود ہو بلکہ یہ بھی یاد آوے کہ طاقت اعظم کورنمنٹ انگریزی کی دلی تحفہ
 ہے کہ آپ کو خاندان کو طاقتور اور اقبال مند اور مستحکم دیکھے۔ میں بحکم جناب ملکہ معظمہ
 و قیصر سند اس تمغے سے اپنی زینت بڑھاتا ہوں خدا کرے عرصہ دراز تک آپ خود سکو
 زیب بدن فرماوین اور اس مبارک تاریخ کی یادگار میں جو اس میں لکھی ہے مدت مدید
 بطور تبرک موردی آپ کو خاندان میں محفوظ رہے۔

کیفیت	خطبات جو حالین تک	نام
تمغہ طلائی عطا ہوا ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً تمغہ نقرہ عطا ہوا تمغہ طلائی عطا ہوا		ممبران سپریم کونسل چیف کمشنر صاحب بہادر اودہ۔ چیف کمشنر صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔ چیف کمشنر صاحب بہادر برٹش برہما۔ چیف کمشنر صاحب بہادر آسام۔ چیف کمشنر صاحب بہادر میسور۔ ررنڈیٹ صاحب بہادر حیدر آباد دکن۔ اجنٹ کورنر جنرل صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔ اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر راجپوتانہ۔ اجنٹ کورنر جنرل صاحب بہادر برٹش وڈ۔ کانشان ممالک غیر۔ سر لوئیس مہی صاحب بہادر

نام	خطابات جو حالین خط کیفیت
نیرا کلعنی سر بی ای دو ہوس صاحب بہادر جی سی ایس آئی وکی سی بی گورنر بمبئی (اعلاوہ ملازمت سرکار)	مشرقی قیصر منہد
ہزار ایل ہرانیس آرنر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوگ آف کائنات سٹر اٹرن وارل آف اسکین صاحب بہادر	اکسٹراناسٹ کرنیڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند
جیمس فتر جیمس شیفن صاحب بہادر سکوار مشیر جناب عطمت اب ملکہ معظمہ و سابق ممبر کونسل گورنر جنرل ہند۔	کمانڈر کمانڈر طبقہ ستارہ ہند
ریسر ایڈل ریجنلڈن میکڈانڈ صاحب بہادر سپ سالار افوج بحری جزائر شدنی ہند۔	کمانڈر کمانڈر طبقہ ستارہ ہند
سید فتح علی خان صاحب بہادر نواب نیکانہ علی۔	کمپین طبقہ ستارہ ہند
جان ہنری ہارس صاحب بہادر سکوار ننگال سول سروس چیف کمشنر مالک وسط ہند۔	ایضاً
دیوان جوالا سہا صاحب بہادر دیوان ریاست کشمیر۔	ایضاً
وامیٹی لی سٹوکس صاحب بہادر سکوار سکرٹری گورنمنٹ ہند محکمہ واضح قانون۔	ایضاً
راو صاحب بہادر و شو از این منڈ لیک ممبر کونسل گورنر بمبئی و اطلع قانونی آئین	ایضاً
جارج تھارن ہل صاحب بہادر سکوار برادر اس سول سروس ممبر اول بورڈ آف رونیو مدر اس۔	ایضاً
بی کرشنا نگر صاحب بہادر قائم مقام ڈپٹی کمشنر۔	ایضاً
اسٹن ریوارس ٹامسن صاحب بہادر سکوار بنگال سول سروس قائم مقام چیف کمشنر برٹش بنگال۔	ایضاً
ازم گوری شکر اودیشکر صاحب بہادر جانیٹ ایڈمنسٹریٹر ٹامیس ہنری تھارنٹن صاحب بہادر بنگال سول سروس	ایضاً
قائم مقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ مالک غیر۔	ایضاً

تمغہ طلائی معہ
نشان عطا ہوا

بند
از جہم مصدا طبقہ ستارہ

کیفیت	خطبات جو حائیں مطا	نام
	کمپنیں طبقہ ستارہ	شاہ شاکہ ستری صاحب بہادر دیوان ٹراونجور
ایضاً		الکرنیڈ رنگال ان مانیہہ صاحب بہادر سکوا ایرنگال سول
		سروس ڈاکٹر جنرل ڈاک خا خجات۔
ایضاً		بخشی حنان سنگہ صاحب بہادر سپہ سالار افواج
		ریاست اندور۔
ایضاً		تھیوڈور کرکر افرٹ ہوپ صاحب بہادر سکوا ایرمبئی
		سول سروس قائم مقام سیکرٹری گورنمنٹ ہن صیغہ
		ال زرعہ و تجارت۔
ایضاً		حضرت نور خان صاحب بہادر وزیر ریاست جاور
ایضاً		چارلس تیبو فلس مکاف صاحب بہادر سکوا ایرنگال سول سروس
		قائم مقام کمشنر پولیس کلکتہ۔
ایضاً		گوینڈا اس صاحب سببہ متہرا۔
ایضاً		میجر ٹامس کنیڈی صاحب بہادر بمبئی انوالڈ اسٹا بلیمنٹ
ایضاً		دکس بائی فراحمی پولیس مجسٹریٹ دوم بمبئی۔
ایضاً		میجر ابرٹ گردوسینڈ ہن صاحب بہادر رنگال سٹاف کلرک
ایضاً		کپتان لیو پوٹر جان ہربرٹ گری صاحب بہادر رنگال
		سٹاف کارنس
ایضاً		کپتان پیری لوئیس نیولین کیوگری صاحب بہادر رنگال
		سٹاف کارنس ڈپٹی کمشنر کوہاٹ۔
ایضاً		جارج کرستوفر سورتمہ برڈ صاحب بہادر سکوا ایریم دی
		ایڈنبراسالی متعلقہ سڈ کل سروس بمبئی
ایضاً		جارج ولش کلنز صاحب بہادر اکوٹ جنرل محکمہ فوجی کلکتہ
ایضاً		ایڈون آر لولڈ صاحب بہادر سکوا ایر سابق پرنسپل پونا کالج بمبئی
		وہا نر جانی نراین بہم دیو صاحب قلعہ کیو پنہارا (ملکہ دیو سیم) مبارجہ
		دیو یانگ دیپ صاحب راجہ پوری (ملکہ اورلیہ)
		مباراجہ

بطور امتیاز فرمائی
ایضاً

کیفیت	خطبات جو حاملین خط	نام
بطور اقلیہ از دانی	مہاراجہ	جگندر و ناتھ راہ صاحب بہادر از شاخ کلان خاندان طور
ایضاً	مہاراجہ	راجہ جوتندر و موہن صاحب ٹیکور۔
ایضاً	مہاراجہ	کشن چند صاحب رئیس مہاراجہ (متعلقہ ملک اڈرہسیم)
ایضاً	مہاراجہ	موہیت سنگہ صاحب بہادر رئیس ٹپنہ
ایضاً	مہاراجہ	افضل اجہ نرائندر کشن صاحب بہادر سوبہا بازار کلکتہ
ایضاً	مہاراجہ	راج کشن سنگہ صاحب بہادر راجہ سوسنگ متعلقہ سیم سنگہ
ایضاً	مہاراجہ	راجہ رام ناتھ صاحب بہادر ٹیکور کلکتہ
ایضاً	مہاراجہ	رائی سیرلہ دہری دیہاڑیہ سر سال (متعلقہ برہوان)
ایضاً	مہاراجہ	رائی منگین کمار ریہ پانڈرہ (متعلقہ مان بہوم)
ایضاً	مہاراجہ	رائی سورت سندری دیہاڑیہ راج شاہی
بطور تیار شخصی	راجہ شیر غاصی بہادر	راجہ سردنگ او صاحب بہادر کے سی ایس آئی۔
ایضاً	راجہ بہادر	راجہ کھیل سنگہ صاحب بہادر رئیس سہیلہ۔
ایضاً	راجہ بہادر	راجہ شبیر مالیا صاحب بہادر رئیس سہار سول (متعلقہ برہوان)
ایضاً	راجہ بہادر	راجہ ہرلب سنگہ صاحب بہادر رئیس بہار
ایضاً	راجہ بہادر	راجہ ہرناتھ چودہری صاحب بہادر رئیس دل تپ (متعلقہ چٹاپی)
ایضاً	راجہ بہادر	راجہ منگل سنگہ صاحب بہادر رئیس پھنائی (متعلقہ اجیمہ)
بطور تیار ذاتی	راجہ بہادر	راجہ رام رتن صاحب بہادر جگر تپ رئیس بہیر بہوم
ایضاً	راجہ بہادر	بابو اجینا سنگہ صاحب بہادر رئیس پٹرول متعلقہ پرتاب گڈہ
ایضاً	راجہ	بابا بلونت راو صاحب بہادر رئیس جلیپور
ایضاً	راجہ	راجہ بلونت سنگہ صاحب بہادر رئیس گنگوانہ
ایضاً	راجہ	دامو کمار ادین کٹانیو دو صاحب بہادر زمیندار کلہا سٹی
		متعلقہ ضلع شمالی ارکٹ۔
ایضاً	راجہ	راجہ دیبا سنگہ صاحب بہادر رئیس راج گڈہ
ایضاً	راجہ	دکیمہ ایری صاحب بہادر سی ایس آئی۔ رئیس کلکتہ
ایضاً	راجہ	راؤ لکاد مارا رام راو صاحب بہادر زمیندار تپا پور ضلع گودا ری
ایضاً	راجہ	راؤ جہر سنگہ صاحب بہادر جاگیردار کنیادمانہ

نام	خطاب جو مالین عطا ہو	کیفیت
ہر شہنشاہ صاحب بہادر جو دہری رئیس ہیں سنگہ	راجہ	بطور شہنشاہی
کامل کرشنا صاحب بہادر سو بہار بازار کلکتہ	راجہ	ایضاً
کبیر مومن سنگہ صاحب بہادر رئیس دیناج پور	راجہ	ایضاً
ممنور بہر نرائن سنگہ صاحب بہادر رئیس مانرس ضلع علی گڑھ	راجہ	ایضاً
لچمن سنگہ صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر بلند شہر	راجہ	ایضاً
سرئی مادہ پور او صاحب بہادر کی سی ایس آئی - دیوان بڑو راجہ	راجہ	ایضاً
ہٹا کراد ہو سنگہ صاحب بہادر رئیس ساور (معلقہ اجیر)	راجہ	ایضاً
راجہ پرتاب سنگہ صاحب بہادر رئیس لیکن (معلقہ اجیر)	راجہ	ایضاً
رام نرائن سنگہ صاحب بہادر رئیس کبیرہ متعلقہ موگھیر	راجہ	ایضاً
شاہ تہ دی صاحب بہادر رئیس بلا سور	راجہ	ایضاً
شام سنگھ راو صاحب بہادر رئیس ٹیوہ	راجہ	ایضاً
سردار صورت سنگہ صاحب بہادر جیہی سی ایس آئی -	راجہ	ایضاً
راو صاحب بہادر ٹریک جی نانادہیر راو ناگپور	راجہ	ایضاً
کند و کسور صاحب بہادر بھٹی زمیندار سوگند متعلقہ اڈلسیہ	راجہ	ایضاً
یو لاپ راو صاحب بہادر زمیندار اول ملک اڈلسیہ	راجہ	ایضاً
راو بخت سنگہ صاحب بہادر رئیس بیدلہ متعلقہ میوار	راو بہادر	ایضاً
پات سنگہ صاحب بہادر ہٹا کر لوکاران متعلقہ راجپوتانہ	راو بہادر	ایضاً
ہنگونت راو صاحب بہادر ویشپانڈی رئیس ایلچپور	راو بہادر	ایضاً
واجی نیلکنت صاحب بہادر نگر کار بر وفیر انجینئر کالجی	راو بہادر	ایضاً
گوپال راو بہری صاحب بہادر جج عدالت مطالبہ ضیفہ	راو بہادر	ایضاً
مقام الہ باد		
گوکل جی صاحب بہادر چالار رئیس جونا گڑھ متعلقہ کابٹاوا	راو بہادر	ایضاً
جگ جیوند اس ٹوٹھال اس صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ستورت	راو بہادر	ایضاً
راو صاحب بہادر بہری نرائن سنگہ رئیس احمد نگر	راو بہادر	ایضاً
راد جرتی صاحب بہادر جاگیر دار علی پورہ	راو بہادر	ایضاً
کبیری سنگہ صاحب بہادر ہٹا کر کچاون متعلقہ راجپوتانہ	راو بہادر	ایضاً

کیفیت	خطاب و حاکمین عطا	نام
بطور بیتا از ذاتی ایضاً	راو بهادر راو بهادر	کیرد کشمن صاحب بهادر چتری پروفیسر علوم ریاضی و کهن کلچر کنبندی راو صاحب بهادر و شوانا تهمذ عرف راو صاحب استی سردار درجه دوم و کهن
ایضاً	راو بهادر	گیشور راو صاحب بهادر بکر ڈیٹی اسٹنٹ پولیسکل یجنٹ کا بیاد
ایضاً	راو بهادر	خوشنایک سر بمائی صاحب بهادر دفتر ایوان کانٹا -
ایضاً	راو بهادر	دیوان لال سنگ صاحبین مختار تعلقتہ گنی ضلع حیدر آباد سندھ
ایضاً	راو بهادر	لکسین سنگ صاحب بهادر راو گلبنی
ایضاً	راو بهادر	مادھوراؤ سسودیو بروی کر سر صاحب بهادر کولاپور
ایضاً	راو بهادر	ناکاجی دپنی صاحب بهادر سابق کر بہری درنگدرہ -
ایضاً	راو بهادر	نند سنگر تلکیر شکر صاحب اسٹنٹ پولیسکل یجنٹ جنادرہ و سنوٹہ ضلع ایوان کانٹا -
ایضاً	راو بهادر	نرین راو صاحب و صاحبینت متھالک گراؤ سنہرا
ایضاً	راو بهادر	نرین بہائی و ندیکا صاحب بهادر ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ملک آر
ایضاً	راو بهادر	پریم بہائی بہیم بہائی صاحب بهادر آلہ باد
ایضاً	راو بهادر	راو پرنتی سنگ صاحب جاگیر دار توڑی فختور
ایضاً	راو بهادر	شبنو ناتہ سنگ صاحب بهادر ٹکا کر خیر واسک راجپوتانہ
ایضاً	راو بهادر	شیو رام صاحب بهادر مندرنگ رئیس بمبئی
ایضاً	راو بهادر	سد اشوگر گناتہ صاحب بهادر جوشی کر بہری مدھول
ایضاً	راو بهادر	شریوارنگیا گاڈا صاحب بهادر مور تیلی کنار
ایضاً	راو بهادر	ترسمیل راو و نیکا میٹش صاحب بهادر سابق جج عدالت مطالبہ خفیفہ دار و دار
ایضاً	راو بهادر	ونایک راو بخار دن کرتالی صاحب بهادر نایب ایوان بروڈ
ایضاً	راو بهادر	وہیر مدھس اجوبہائی دیسائی صاحب بهادر تریاد کاٹھہ بمبئی
ایضاً	راو بهادر	وہمن راو تہمبر جتیش صاحب بهادر سررشتہ دار مقام سنوٹہ واری

نام	خطابات جو حاملین محکمات	لیفٹ
اسد یو یا پوچی صاحب بہادر سسٹنٹ انجینئر صیغہ تعمیرات کبی	رای بہادر	بطور امتیاز ذاتی
ارکات نرائن سوامی صاحب بہادر ملیر ننگور	رای بہادر	ایضاً
ابوالواذ پیر شاہ رای صاحب بہادر رئیس مرشد آباد	رای بہادر	ایضاً
بابو بید یونا تھہ پٹنٹ صاحب بہادر زمیندار قلعہ دریان ضلع کرک	ایضاً	ایضاً
لالہ بدری داس صاحب بہادر مقیم جناب دیسرای	ایضاً	ایضاً
نشا مدی صوبہ صاحب بہادر سسٹنٹ کمشنر کورگ	ایضاً	ایضاً
داس مل صاحب بہادر سابق تحصیلدار ہوشیار پور	ایضاً	ایضاً
بابو درگا پیر شاہ سنگ صاحب بہادر زمیندار ہور بارن تعلقہ جیلا	ایضاً	ایضاً
بابو گوگ چند صاحب بہادر چوہدری چٹا کاٹنگ	رای بہادر	ایضاً
بابو گوپال موہن صاحب بہادر سرکار خراجی گورنمنٹ ٹاؤن	رای بہادر	ایضاً
سری چند بوجی صاحب ٹیڈ کلرک پریڈنٹی پے آفس بمبئی	رای بہادر	ایضاً
یلہ ملایچی صاحب بہادر ننگور	رای بہادر	ایضاً
رای کلیمان سنگ صاحب بہادر آنریری محبٹرٹ امرتسر	رای بہادر	ایضاً
آنر میل بابو کر سٹو داس پال صاحب بہادر ممبر کونسل و اہم قوانین بنگا	رای بہادر	ایضاً
کپتین لعل صاحب بہادر سسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنڈنٹ پولیس پنجاب	رای بہادر	ایضاً
لچمن راؤ صاحب بہادر ایڈی کاٹنگ نرائین جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور	رای بہادر	ایضاً
راجشاہی	رای بہادر	ایضاً
بابو نرائن چندر صاحب بہادر چوہدری زمیندار چورامن متعلقہ دیہ پور	رای بہادر	ایضاً
ابو ثنائی چرن بہوس صاحب بہادر زمیندار کوٹہا متعلقہ بلا سو	رای بہادر	ایضاً
مہا کر منگل سنگ صاحب بہادر ممبر کونسل ریجنسی الور	رای بہادر	ایضاً
بخشی نرسپ صاحب بہادر ایڈی کاٹنگ نرائین جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور	رای بہادر	ایضاً
رام رتن صاحب بہادر سٹیٹ بینک میان میر	رای بہادر	ایضاً
ڈاکٹر اجندر لال صاحب بہادر متر کلکتہ	رای بہادر	ایضاً
آنر میل بابو رام سنگ سین صاحب بہادر ممبر کونسل و اہم قوانین بنگا	رای بہادر	ایضاً
بابو چوہدری رو در پیر شاہ صاحب بہادر زمیندار نرائین متعلقہ	رای بہادر	ایضاً
میدان میر		

کیفیت	خطابات جو اولین خط	نام
بطور متنازعاتی	راہ پباد -	پنڈت روپ نرائن صاحب بہادر ممبر رنجیتی گوتل الور
ایضاً	رای بہادر	بابو رادھا بلب سنگ دیو صاحب بہادر زمیندار بکپور
ایضاً	رای بہادر	راؤ صاحب سنگ بہادر آنریری مجسٹریٹ دہلی -
ایضاً	رای بہادر	بابو سر جاکینٹ اچا رہا صاحب بہادر زمیندار ٹرگاچی مہینک
ایضاً	راؤ صاحب	راؤ امراؤ سنگ صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ دہلی -
ایضاً	راؤ صاحب	بابو اگراندرین سنگ صاحب بہادر زمیندار سوہل پیا گلیو
ایضاً	راؤ صاحب	بہا کر بہادر سنگ صاحب رئیس مسودہ متعلقہ اجمیر
ایضاً	راؤ صاحب	گویند رادو کرشنا صاحب بہا سکٹ نمبر -
ایضاً	راؤ صاحب	بہا کر سری سنگ صاحب رئیس بولیہ متعلقہ اجمیر
ایضاً	راؤ صاحب	بہا کر کلیان سنگ صاحب رئیس جونیان متعلقہ اجمیر
ایضاً	راؤ صاحب	مادہو گنگا وار جتوا رئیس صاحب ناگپور -
ایضاً	راؤ صاحب	بہا کر مادہو سنگ صاحب رئیس کہاؤن متعلقہ اجمیر -
ایضاً	راؤ صاحب	راجہ ماموتی صاحب ناگپور -
ایضاً	راؤ صاحب	بہا کر رنجیت سنگ صاحب رئیس منڈلوان متعلقہ اجمیر
ایضاً	راؤ	بہا کر ل روٹ برار متعلقہ مہیر وارہ راجپوتانہ -
ایضاً	راؤ	جدو رادو پانڈو رئیس پنہ - اے -
ایضاً	راؤ	اماراوت کر کہ متعلقہ نہیر وارہ راجپوتانہ -
ایضاً	راؤ	انزودہ سنگ جاگیر دار بال بو مالک مسطہ بند
ایضاً	راؤ	بشن سرور صاحب لپک بولیس اجمیر -
ایضاً	راؤ	سیٹھ چاندل صاحب آنریری مجسٹریٹ اجمیر -
ایضاً	راؤ	گوہاری بھین لعل صاحب فخر علی صیغہ مال دہشتم خزانہ ریاست
ایضاً	راؤ	مہتا پتا لعل صاحب جوئیر منڈر ریاست میواڑ -
ایضاً	راؤ	سیٹھ سمریل صاحب آنریری مجسٹریٹ اجمیر -
ایضاً	سر دار بناد	راؤ منشی امین چند صاحب بہادر جوڈیشل سسٹنٹ کنٹرولر
ایضاً	سر دار	رتن سنگ صاحب (رئیس شہان ضلع جلم) ڈسٹرکٹ سسٹنٹ ایجوکیشنل

کیفیت	خطابات جو مالین خطا	نام
	ہٹا کر راؤت۔	ہٹا کر ہیرا صاحب رئیس دیوبند گنہ مہیر دار متعلقہ چھوٹا نہ۔
	ہٹا کر۔	پچھی نرائن سنگھ رئیس کیرہ متعلقہ سنگھوم۔
	نواب۔	آسن الد خاٹا صاحب رئیس ڈاکہ
	نواب۔	سید عبدالحسین صاحب بہادر رئیس منگیر۔
	نواب	محمد علی خاٹا صاحب بہادر رئیس چٹاری ضلع بلند شہر
	نواب	آزہ بیل میر محمد علی خاٹا صاحب رئیس فرید پور متعلقہ بنگال
	خان بہادر	عبد الرحیم خاٹا صاحب بہادر خلع شاہ نواز خان رئیس عیسے خیل ضلع بنون۔
	خان بہادر	عبد الحسن صاحب بہادر رئیس پیر سار ریاست پیر پور اسٹنٹ کمشنر ممالک وسط ہند۔
	خان بہادر	عبد القادر گلان صاحب بہادر اسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ ٹنہ پور
	ایضاً	مولوی عبد اللطیف خاٹا صاحب بہادر ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ
	ایضاً	علی خاٹا صاحب بہادر زمیندار منگیر۔
	ایضاً	نواب الداد خاٹا صاحب بہادر رئیس ضلع کراچی۔
	ایضاً	بہکین خاٹا صاحب بہادر زمیندار پروسانی متعلقہ مغربی بنگال
	ایضاً	ہو بن جی سہراجی صاحب بہادر اسٹنٹ انجینئر پٹاک ورکن ڈیپارٹمنٹ بمبئی۔
	ایضاً	چتن شاہ صاحب بہادر اسٹنٹ سرحد پٹاور
	ایضاً	کریم علی رستم جی صاحب بہادر چیف جسٹس بڑودہ۔
	ایضاً	داد رستم جی خورشید جی صاحب بہادر مودی سورت۔
	ایضاً	داد محمد صاحب بہادر حکمرانی رئیس جیکپا باد۔
	ایضاً	قاضی ابرہیم محمد صاحب بہادر رئیس بمبئی۔
	ایضاً	مخوف شاہ صاحب بہادر قادری منگدریہ کوسہتان بابا لود
	ایضاً	امین الدین خاٹا صاحب بہادر رئیس منگپور۔

کیفیت	خطاب جو مکالمے	نام
	خان بہادر	جسٹس جی دہنجی بیانی صاحب بہادر و دیاسٹر لڈر و کینڈہ
ایضاً		قادر محی الدین صاحب بہادر مسور۔
ایضاً		سید قابل شاہ صاحب بہادر رئیس درنا بر علاقہ نگور سندھ
ایضاً		میان محمد بالہ صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ امرتسر۔
ایضاً		مولوی معصوم میاں صاحب رئیس بالا پور اکولہ
ایضاً		محمد علی صاحب بہادر اسٹنٹ کمنٹرنگلور۔
ایضاً		میر حیدر علی صاحب بہادر رئیس مسور۔
ایضاً		محمد رشید خاں صاحب بہادر چو دہری زمیندار ٹیور رحٹابی
ایضاً		سید محمد کوسو سید بہادر زمیندار دہلیہ و گیا۔
ایضاً		مینچر جی کو اسٹی صاحب بہادر اسٹنٹ انجینئر صیغہ تعمیرات بمبئی
ایضاً		قاضی میر عالم الدین صاحب بہادر رئیس بمبئی۔
ایضاً		مرزا علی محمد صاحب بہادر رئیس کراچی سندھ
ایضاً		میر گل حسن صاحب بہادر حیدر آباد سندھ
ایضاً		سید مراد علی صاحب بہادر رئیس روڑی شکار پور۔
ایضاً		میر حافظ علی صاحب بہادر متولی درباغ اجیر
ایضاً		میر نظام علی صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ اجیر
ایضاً		نوشیرواخی کریم صاحب بہادر رئیس احمد نگر بمبئی
ایضاً		پوسٹوخی جہانگیر صاحب بہادر کمنٹرنڈ و سبٹ بڑودہ
ایضاً		پاروہل صاحب بہادر حیدر آباد سندھ
ایضاً		پیر بخش صاحب بہادر گوما و غمندر ارشکا پور
ایضاً		رحمت خان صاحب بہادر سپیکر پوٹیس پنجاب۔
ایضاً		رستم جی سہراب جی صاحب بہادر رئیس سحران۔
ایضاً		قاضی شہاب الدین صاحب بہادر افسر علی صیغہ مال بڑوڈ
ایضاً		ججدار صالح صاحب بہادر منڈی رئیس جونا گڑہ بمبئی

نام	خطبات جو عالمین عطا	کیفیت
محمد سلطان خالص صاحب اکڑا اسٹنٹ کمشنر۔	انزیری اسٹنٹ کمشنر	بطور امتیاز ذاتی
سرزا اعظم بیگ صاحب اکڑا اسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
یڈلٹ موئی لعل صاحب کانجو کڑا اسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً	ایضاً
نواب نواز رش علیخان صاحب قزلباش رئیس لاہور	ایضاً	ایضاً
دیوان شکرنا تھر صاحب انزیری محبٹرٹ لاہور	ایضاً	ایضاً
مسٹر ایچ آر کوک صاحب جسٹس آر صغہ امور خارجہ	انزیری اسٹنٹ سکریٹری امور خارجہ	اصولاً جن خدمات
مسٹر دبی بنیاٹی صاحب جسٹس آر حکمہ پرائیوٹ سکریٹری	انزیری اسٹنٹ سکریٹری	اصولاً جن خدمات
گورنر جنرل ہند۔	سکریٹری و دیگر گورنر جنرل	

مکرم جنوری ۱۹۷۷ء کی شام کو حضور و سیرائی نے گورنر بمبئی کی دعوت پر
اور اسی تاریخ کو ہندوستان کو جیلخانوں سے پندرہ ہزار نو سو اٹھاسی قیدی رہا کر دیے
کئے (۲) کو وقت شام گھوڑ دوڑ ہوئی جبکا ٹکٹ فی گاڑی ایک اسپہ دس روپے
اورد د اسپہ پس اور فی سوار پانچ روپہ تھا۔
(۳) کو عجایب تماشے دیکھو۔ اس تاریخ و سیراء نے مختلف لوگوں کے ایڈریس
اور سیانامہ لکھ اور ہر ایک کا جواب نہایت خندہ پیشانی اور صمنونی سے دیا۔
(۴) کو جناب لیڈی ٹین صاحبہ نے (جنہوں نے کہوڑ میں کرب دکھائی) الغام یا۔
(۵) کو جامع مسجد دہلی میں روشنی چراغان ہوئی کہ جس سے دیکھو خجالت ہو۔ کوئی
شخص اس شب بدون ٹکٹ کے جامع مسجد میں بجانے پانا تھا تبرج اور بر جو نیو
کے ناروغین شینہ کے کنول لکھا گئے تھو اور زیر جامع مسجد محرابوں اور احاطہ کے محرابوں میں ہی
انتہائی عجیب غریب یورپین آئینازوں نے۔ جھوڑی۔ گولے چھوٹے وقت اپنی
سے طرح کے ستارے زرد۔ سرخ۔ سبز۔ آبی۔ وغیرہ پیدا ہوتے تھو اور گولے چھوٹے
وقت دو آواز میں پیدا ہوتی تھیں ایک جھوٹ جھوٹا تھا اور دوسری آواز اوپر

جا کر اور گوکہ کی آواز مثل لوٹپ کے ہوتی تھی بعض گوار کے چھوٹے پراسیروسی معلوم ہوتی تھی کہ دریا کی لہروں میں مچھلیاں روان معلوم ہوتی تھیں۔ ٹیٹوں کے چھوٹے سیر بھی کیفیت تھی کہ درخت کا نمودار ہونا اور اسکی ہر شاخ کھجور کا پٹر معلوم ہوتا تھا۔ اور کسی ٹیٹ کے روشن ہونے پر حضور ملکہ معظمہ در شاہزادہ و یلڑکی تصویر معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹیٹ کے روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار نمایان ہو جیسر کوئی مرہٹہ مسلح سوار تھا۔ ایک ٹیٹ کے روشن پر بہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر میں کوئی چہال گر رہی ہے اور شان شان پانی گرنے کی آواز آتی ہے۔

(۶) کوئٹہ شکست ہوا و سیرے ہند جانب پٹالہ روانہ ہوئے اور اکثر وں نے تیسری اور چوتھی ہی سے کوچ کر دیا تھا۔ اس دربار دربار قیسری میں بہت سے اڈیران اخبارات اردو و انگریزی بھی منجان گو سینٹ مدعو ہوئے تھے انکو ہر طرح کا آرام رہا۔ بچاس روپیہ روز کا کھانا اور تیس روپیہ روز کی کرایہ کی گاڑیاں علاوہ دوسرے کھانا کیکر سڑکی تھیں جنہیں منشی بلال قیصر ملکہ اخبار سیر ہندوئن گزٹ دہلی ہی شریک تھے۔ یکم جنوری کو تقرب قبول لقب قیصر ہند ملکہ معظمہ کے علاوہ شہر دہلی تمام مشہور مقامات ہند میں بھی دربار منعقد ہوئے رعایا نے خوشی سے جا بجا روشنی کی۔ نواب سیراے نے بطور عمل ایک خاص عنایت کی مسلمانان شہر دہلی تقرب خطاب جدید اختیار فرمانے ملکہ معظمہ کے یہ حکم دیا کہ واسطہ عبادت اہل اسلام کے کے لیو زیت المساجد واقع دریا گنج اور دوم مسجد فتحپوری واقع چاندنی چوک ہوالہ کیجاوین۔ پہلے مسجد کی نسبت پھر شرط کی گئی ہے کہ اگر عبادت کے لیو گر وہ کثیر اہل اسلام کا جمع ہوتا اطلاع اسکی صاحب کمان افسر کو دیجائے کیونکہ مسجد مذکور چاندنی میں واقع ہے دوسری مسجد اہل اسلام کی نگاہ میں نہایت متبرک ہوا اسکی عمارت متعلقہ ملک راوامر و سنگ رئیس کے قبضہ میں تھی۔ فیروز شاہ اور قاتل ایام غدر اور سرغنہ کے جو غارت شدہ عسکری علاقہ کہتے تھے کل جرمن کا تصور معاف ہوا۔ پنجاب یوٹی ورسٹی کالج کے سنٹ کی درخواست حضور ممدوح نے منظور فرمائی۔ اور فرمایا کہ کالج مذکور یونیورسٹی کر دیا جاوے اور اسکے لیو قانون بنایا جائیگا۔

فوجی افسر و مکوہی بہت سے خطاب دیے گئے ہیں۔ وہ بسبب طوالت کو قلم انداز نہ کیے گئے۔
 فوج کے ہر ایک افسر اور ادنیٰ جہاز والوں اور شاہی جہازوں و لون کمیشن افسر اور
 سپاہیوں کو جو بھر میں لو کر میں ایک ایک روز لی تنخواہ عطا ہوئی۔ اور سب دستاں کی
 فوج لون کمیشن اور انگریزی اور سب دستاں سپاہیوں کو اور فوج والیٹ کے لون
 کمیشن اور سپاہیوں کو جو دربار شاہی میں موجود تھے ایک دہائی تنخواہ مع تنخواہ نیک جلیبی
 عطا فرمائی

ترجمہ ایڈریس جو اوڈیٹران اخبارات اردو کی طرف سے
 حضور و لیسر امی ہند کی خدمت میں پیش ہوا۔

خدمت فیضد رحبت جناب ہر اسلینسی رائٹ آنریبل اڈورڈ ابرٹ لیٹن بلور لیٹن برن
 لیٹن بیورٹ جی ایم ایس آئی و لیسر اے و گورنر جنرل بہادر ہند۔

ہم نیو پریس ایسوسی ایشن کے ممبران مفصلہ ذیل بموجب ادس رزلویشن کے جو ہماری مجلس
 ۲۶ ماہ گذشتہ کے جلسے سے صادر ہوا اسمو قعیر کہ حضور ملکہ معظمہ نے قیصر ہند کا خطاب قبول
 فرمایا حضور کی خدمت میں باعث ادس عنایت کے جو حضور نے ہم پر بابت شریک کرنے
 دربار دہلی کے فرمائی شکریہ ادا کرتے ہیں دوسرے یہ اول ہی موقع پر کہ گورنمنٹ
 نے ہمارے ایک جدا اور مختار فرقہ گردانا جس سے بخوبی ہماری خدمتوں کا صلہ ظہور میں آیا۔

تیسرے اسمو قعیر کہ حضور نے ہماری جہان نوازی فرمائی اور عظیم الشان دربار شہنشاہ
 کے مشاہدہ کرنیکی اجازت عطا کی۔ اگر ہم شکریہ ادا کریں تو حقیقت میں بڑی بے لطفی
 چوتھے چونکہ ہم لوگ اخبار نویس ہیں اسلئے اکثر اوقات ہم گورنمنٹ کامورات میں کسب
 سختی سے نکتہ جہنی کیا کرتے ہیں لیکن ہم اپنی اپنی تعلیم یافتہ اہل دطن کی طرف سے حضور کو یقین

دلاتے ہیں کہ ہم سخت انگلستان اور جناب ملکہ معظمہ کے ساتھ وفاداری اور اطاعت پر سر
 جہ کاتے ہیں ماہ بخوبی فی الجملہ مسبر کہتے ہیں کہ حضور ہماری حقوق اور فرائض خیر عم

کرتے ہیں جاری رکھیں گے بلکہ نظرِ راہ ملے اور اضافہ فوائد قومی کے اور ان کی وسعت و وسعت
حضور کے عاجز و فادار ایڈیٹر ان دیسی اخبارات

خلاصہ پیچ حضورِ سیرمی ہند بکواب ایڈریس

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند نے جو پیچ بکواب دیسی ایڈیٹروں کو فرامی خلاصہ و سکا یہ ہے
۱۔ اگرچہ بہت کچھ کہہ کر کوئی چاہتا ہے لیکن کیا کیجئے کہ وقت تنگ ہے مجبوری کہتا ہوں کہ آپ
لوگوں کے ایڈریس پیش کر نیکاً شکریہ ادا کرتا ہوں ۲۔ گورنمنٹ پر جو کچھ آپ مکتہ چینی کرتے ہیں وہ
ہکو نا گوار نہیں ہے اسلئے کہ اوس سے اچھا نتیجہ حاصل ہوتا ہے بلکہ نفسی خاطر کا باعث ہے ۳۔
مجھ کو یقین ہے کہ آپ لوگ گورنمنٹ کے سچے خیر خواہ ہیں اور آپ کا کہنا سلطنت کی سلا
کے واسطے ہے ۴۔ میں بحیثیت قائم مقامی جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا

مفصل کیفیت اون روسا کی

جو دربارِ قیصری پہلی میں رونق افروز ہوئی تھی مع تعداد مصائب

خیمہ گاہ نظام و کن جناب میر محبوب علی خان صاحب بہادر نظام حیدر آباد دیا
صوبہ و کن۔ نواب سر سالار جنگ مختار الملک شجاع الدولہ بہادر کے۔ سی ایس آئی۔ مدار لہما
میر لایق علی خان بہادر۔ میر سعادت علی خان بہادر۔ نواب وقار الام بہادر۔ نواب
خورشید جاہ بہادر۔ نواب قبال الدولہ بہادر۔ نواب بشیر الدولہ بہادر۔ راجہ نرندر
بہادر۔ کیاٹن کلرک۔ نظام یار جنگ بہادر۔ شمشیر جنگ بہادر۔ شہاب جنگ بہادر۔
تہنیت یادر الدولہ بہادر۔ رشید الدولہ بہادر۔ سراج الدولہ بہادر۔ مستحکم جنگ بہادر۔ اکرم
جنگ بہادر۔ قوت جنگ بہادر۔ قادر جنگ بہادر۔ تہمتن جنگ بہادر۔ شہسوار جنگ بہادر
مولوی سچ الزمان خان صاحب بہادر۔ احسان الدولہ بہادر۔ سلیمان یار جنگ بہادر
صوارم جنگ بہادر۔ ارسلان جنگ بہادر۔ مقدم جنگ بہادر۔ احکام الدولہ بہادر۔
برق جنگ بہادر۔ آغام زابگ خان صاحب۔ سید ابراہیم بیگ خان صاحب۔ راجہ گوپال رائے
محمد مظفر الدین صاحب۔ حکیم محمد علی صاحب۔ مسیح الدور خان بہادر۔ حکیم غلام دستگیر۔ محمد غلام

صاحب میٹر الیفٹ - سید حسین بگراکھی - مترکردہو - میر تہور علی صاحب - میر ریاست علی صاحب
محکمہ صدیق صاحب - صالح عبدالوہاب صاحب - صالح بکر علی خاں صاحب - میر ناصر علی صاحب
میر عابد علی صاحب - رائی گروہاری پرشاد - سدی غنیمت - گلوے - میجر بالاک کماٹنگ

خیمہ گاہ کا نکوٹر پڑودہ جناب مہاراجہ سواجی راؤ کا نیکوٹر بہادر پڑودہ - جناب
مہارانی جنمابائی مادر کا نکوٹر موصوفہ - سرٹا دھورائو کے سی ایس آئی - آنند راؤ - سوکر
مانی کاسی راؤ سرکے - بلونت راؤ مانے - آنند راؤ کا نکوٹر - دنیا راؤ کی نانی - مہادیو
راؤ - رام چندرہ - گنپت راؤ - میر کمال الدین حسین خان - نواب میر صوبہ کٹی جٹ - کپتان
جی ٹی سی - جنگ دیوراؤ جگنات - دولت راؤ مانے - بلونت راؤ - چندا من باؤ جمہار گنڈا

خیمہ گاہ مہاراجہ میسور جناب مہاراجہ جام رام چندرہ وٹریا بہادر راجہ میسور
اروس یعنی ہرمیان مہاراجہ - مٹرننگا چارلو - میسورام سامی - مٹرننگا مینکار -
خیمہ گاہ خان قلات جناب خان قلات سردار ۵۲ - افسران درجہ اول
۵۲ - وٹالین ۵۲ - انگریزی افسر میجر ساڈیمیان -

خیمہ گاہ نیابت سیام ایچی شاہ سیام جکے ہمراہ ہر صاحبین اور شخص در کپتان ٹیپٹ
خیمہ گاہ نیابت نیپال جنرل دھیر شیشرانا بہادر - نایب راجہ نیپال جکے ہمراہ - سردار راؤ

ایک بدرقہ تھا -
خیمہ گاہ نیابت مسقط نیابت خان مسقط جمین مدار المہام اور ایک رکن خاندان جاکم حال
خیمہ گاہ مہاراجہ سیندھ جناب مہاراجہ جیلدھی راؤ سیندھ بہادر کے سی ایس آئی
راجہ گوالیار - سرگنپت راؤ کے سی ایس آئی مدار المہام جنرل بابو صاحب اہادر سہانوجی راؤ
سیندھ - وٹیل راؤ سیندھیا ششکر راؤ کرساؤ - بابو صاحب - تابتا صاحب - کہا نو اکمر
سنٹویہ دادا صاحب حسین علی صاحب - میجر گاشی راؤ سوری - کپتان شمشیر خان -

خیمہ گاہ مہاراجہ ہلکرجناب مہاراجہ توکا وچھی راؤ ہلکرجناب کے سی ایس آئی راجہ اندو
سواجی راؤ ہلکرجناب - لبونت راؤ ہلکرجناب - سرکاشی راؤ - اداس کے سی ایس
رام راؤ وٹرائین - دیوان ارکنا دہ راؤ مدار المہام - دیوانی ششکر مرٹوت - رائے نامک چند -

گہوان سنگہ بوزی - کرنل سکرام ہارتند - بابو صاحب باندی - اپا صاحب ہکر - کوئٹہ خرمی
راجپند روہیل - واین راؤ - محمد عظیم خان - کنوجی کٹ سکرام گوپال - سدا سوا باندی -

مولوی صدیق الدین - بہاجی شہوناوی مادھوراؤ - ڈاکٹر کنیال - واپوچی مادھو سکرام -

خیمہ گاہ یکم صاحبہ ہوپال جناب نواب شاہ جہان یکم صاحبہ جی سی ایس آئی یکم

صاحبہ ہوپال - نواب صدیق حسن خان صاحب شوہر یکم صاحبہ ہوپال - منشی جمال الدین صاحبہ

خیمہ گاہ ریوہ جناب مہاراجہ راگوراج سنگہ بہاد - جی سی ایس آئی راجہ ریوہ ہندی ٹنڈیوٹ

خیمہ گاہ مہاراجہ اوڑچھا مہاراجہ پرتاب سنگہ بہادر اوڑچھا عرف ٹھری - راو کشن جی

راؤ سربا - سوامی گیدان بہادر - جہان بیگ - مکندان سردار بیگ - کنورنگل سنگہ - کنور تخت سنگہ

منشی شادی لال - بانڈے بھگوان داس - بانڈی گندل - لالہ لچمن سنگہ - قلعہ دہر رام شہر

راؤ داسو بانی - انند کشور - رام بخش لالہ کندم - وزارت حسین - لالہ برپر شاند - سرکشور

خیمہ گاہ مہاراجہ وتیا مہاراجہ ہوانی سنگہ بہادر راجہ وتیا - دیوان منی لال - منشی ہند

راؤ بہادر بہادر سنگہ - دیوان بہادر - سبدل سنگہ کنور رنجیت سنگہ - کنور مہدی - سنگہ - کنور ہر دیشور

ہند سنگہ - منشی جانی لال - پرشیت تلک سنگہ - حکیم آغا محمد - رائے کلیان سنگہ -

خیمہ گاہ مہاراجہ دھار راجہ انند راؤ پور راجہ دھار سنگوپال مسواسراؤ - کار بار کوند

مسواسہ راؤ - مہارک صاحب - بابا باتریکا - بانڈی صاحب - دامودرنیت - رام بہاؤ -

گنشی شاستری پوراک - بالہم بہت بہاؤ صاحب - منکی کر -

خیمہ گاہ مہاراجہ دیورس راجہ کرشناجی راؤ بابا صاحب راجہ دیورس - جوجی راؤ پور

نل کنت راؤ - استاد بالکشن -

خیمہ گاہ ستمبر راجہ بند ویت بہادر راجہ ستمبر -

خیمہ گاہ جاورہ نواب محمد اسمیل خاں بہادر نواب صاحب جاورہ - حضرت نور و زخان ڈیرہ

جانی لال دیوان - پنڈت دیشمشر ناتھ -

خیمہ گاہ تملارہ راجہ جوت سنگہ راجہ تملارہ - میر شہامت علی خان بہادری ایس آئی

پولیکل اجنٹ دوسو بڑا ٹپا کر سنگہ - مہاراجہ مل جٹا - ٹپا کر تخت سنگہ - میر الدین -

چیمہ گاہ پنا مہاراجہ رو در پرتاب سنگہ بہادر کے - سی - ایس - آئی - راجہ پنا -
 چیمہ گاہ چرکاری مہاراجہ جائی سنگہ دیو بہادر راجہ چرکاری - شیخ محمد عثمان وزیر - جہیان لکھو - یات
 چیمہ گاہ اجمی گڑھ مہاراجہ رنجور سنگہ بہادر راجہ اجمی گڑھ -
 چیمہ گاہ بجاور مہاراجہ بہاؤ پرتاب بہادر راجہ بجاور -
 چیمہ گاہ چترلوہر راجہ بشتانہ بہادر راجہ چترلوہر -
 چیمہ گاہ برودند راجہ گہیر دیال سنگہ راجہ برودند -
 چیمہ گاہ توڑی دیوان برہتی سنگہ جاگیر دار توڑی -
 چیمہ گاہ جگنی راؤ بہوپال سنگہ جاگیر دار جگنی -
 چیمہ گاہ علی پورہ راؤ جہتی جاگیر دار علی پورہ -
 چیمہ گاہ پالڈیو چو بے انزو سنگہ راجہ پالڈیو -
 چیمہ گاہ پیلاوا اٹھاکر دو بے سنگہ راجہ پیلاوہ -
 چیمہ گاہ راج بہرت پور مہاراجہ جسونت سنگہ بہادر راج بہرت پور -
 چیمہ گاہ راجہ نشن گڑھ مہاراجہ بردی سنگہ بہادر راجہ کشنگڑھ -
 چیمہ گاہ راج دہولیو راجہ مہاراجہ رانا نہال سنگہ بہادر راجہ دہولیو سکھو خبر دو سنگہ -
 لالہ جہین سنگہ - جمہد ارخان - زمین الدین - لالہ ناراین سنگہ -
 چیمہ گاہ قرولی مہاراجہ جان پال یو بہادر راجہ قرولی - ٹھاکر مالک پال - نگپال چوہدری شام لال
 جمہد و سب سنگہ - جمہد افضل رسول خان - چٹنٹ ناتھ پال دیوان بدیو سنگہ - راجہ بہادر - ٹھاکر سر جان پال -
 چیمہ گاہ بوندی جناب مہاراجہ رام سنگہ بہادر راجہ بوندی - ار جان سنگہ اندر سال - امرت سال
 در جان سال - گوہر دم سنگہ - ہانت سنگہ - بگونت سنگہ -
 چیمہ گاہ نواب صاحب ٹنک - نواب محمد ابراہیم خان بہادر نواب صاحب ٹنک - صاحبزادہ فضا
 محمد عبداللہ خان بہادر مدار لہم - محمد اکرام خان - عبدالرحمن خان - احمد خان - احمد اللہ خان - محمد خان (فرزند
 محمد جمال خان) حامد خان عبدالرحیم خان - عبدالماجد خان - محمد شفیع اللہ خان - نور الدین خان - احمد
 یار خان - عبدالرؤف خان - احمد علی خان - عبد اللہ خان - حافظ محمد عنایت اللہ خان - محمد خان (فرزند

عبد الکریم خان - حافظ محمد اسحاق خان - حافظ عبدالوہاب خان - عبدالصمد خان - عبداللہ خان - محمد سب

خان - محمد ہفتدیار خان - امداد اللہ خان -

چیمہ گاہ لور مہاراجہ منگل سنگھ بہادر راجہ الود - ٹہاکر سلطان سنگھ تہانہ - پنڈت ربنارائن - راؤ گوپال سنگھ

ٹہاکر کیرت سنگھ - ٹہاکر ماتھی سنگھ - سالار بھوپال سنگھ - ٹہاکر منگل سنگھ - ارکین شوروہ سلطنتی - ٹہاکر پری لال

ٹہاکر لیلو سنگھ - نجی راؤ مانجھن - مسٹر تھان سنیدری - ڈپٹی کلکٹر - سالار امر سنگھ - سالار کمار سنگھ - خواجہ شیخون

چیمہ گاہ جو دھور جناب مہاراجہ جسونت سنگھ بہادر جی سی سی - آئی - راجہ جو دھو - مہاراج کھنور سنگھ - ٹہاکر

فیض اللہ خان صاحب - مہاراج بہادر سنگھ صاحب - ٹہاکر اسونت - وزیر علی -

چیمہ اودی پور نہر مانٹیس مہاراجہ جمن سنگھ بہادر اودی پور - معہ چالیس مصاحبین بدلی راوت جی

یہجی راوت جی - انند راوت جی - ہیر گورو راوت جی - نین راجہ - پردمان - بدلی کنور جی - پرسو

کنور جی - بابا بی سی سنگھ جی - ماما بختا در سنگھ جی - بندور راوت جی - سینا - توپخانہ والہ کاٹیا

دولت گٹھ والو نکا بیٹا - بوج - کرن سنگھ جی - ترکن - راہپور پرتی سنگھ جی - سنگٹ - آرام لال جی

دودو وارام - اوٹرجی - بار تہہ جتہ بھج جی - سید ام راجی - پیرسول راجی - کرجالی باباجی - لیوی ٹہاکر -

کوی ٹہاکر - گوگدی کنور جی - پالری خیر آباد واسے کا بیٹا - ماما امر سنگھ جی - کا کارادی راہپور

مورجی - بختا در جی - اور باقی آٹھ مصاحب اور -

چیمہ گاہ جہا لراؤ اکھار راجہ راؤ ظلم سنگھ بہادر والی جہا لراؤ معہ آٹھ امراؤ ذیل - ٹہاکر نری سنگھ

ٹہاکر نریٹ سنگھ - ٹہاکر کھن سنگھ - سیٹھ بھگت چند - راجہ گوبال دس - ٹہاکر اندر سنگھ - مہابی ٹھکانا تہہ پور

چیمہ گاہ جیپور مہاراجہ سولی رام سنگھ بہادر جی سی ایس آئی معہ - امر اذیل - ٹہاکر گوہن سنگھ

ٹہاکر اوند - راؤ راجہ سیکر - ٹہاکر لوگڈھ - راؤ راجہ دولہا راؤ بی سنگھ - راؤ راجہ کتری -

ٹہاکر ڈگی - ٹہاکر فتح سنگھ مدارا لمہام -

رؤسامی راجپوتانہ بیہاکی راجہ صاحب - سیوا کی ٹہاکر - مسودہ کی ٹہاکر - پینگ

گن کے راجہ - جونین کے ٹہاکر - دیو کا ٹہاکر - خردا کے ٹہاکر - بدن وارا کی ٹہاکر - راج گڈھ کے

راجہ - دیوان جی خواجہ صاحب کی درگاہ کے - سیٹھ سمیرل - سیٹھ چندل - میر نظام علی -

نواب میر علی محمد اذخان بہادر والی خیر پورندہ - نہر مانٹیس - مہابت خان بہادر کے

سی ایس آئی والی جونا گڑھ - مبارانا گبیر سنگہ جی بہادر راجہ راج پٹی - ہرمانیس جام سری دیبا
جام نوانگر - ہرمانیس تخت سنگہ جی ہبا کر ہونگر - ہبا کر صاحب مروتی -

خیمہ گاہ دیگر روسای پریڈنسی ہنگی آنریبل راؤ صاحب - دیشوانا تہہ ڈاڑین منڈک
آنریبل ٹکو دھرم علی - فکی - سرہیٹ جی - جی جی بہانی ہاٹ سی ایس آئی - حاجی اسماعیل - حاجی حبیب اللہ
ہکواہر - بہرام جی جی بہانی سی ایس آئی - سیتا رام نرائن - رکوتا ہنڈاڑین - سرکل اس تہو بہانی سی
ایس آئی - سوراجی گلڈاس - آنریبل راؤ بہادر - میجور داس سی ایس آئی - راؤ بہادر - گوپال داس - گہنڈی
راؤ صاحب سببی - میر سید عالم خان صاحب نواب بٹی - جگن داس خوشحال داس - میر غلام بابا - راؤ بہادر
شہنواز پیر شاد - ہاؤ صاحب -

ہرمانیس عظیم جاہ پرنس آف کاسٹ مع مدد الدولہ بہادر و فخر الدولہ بہادر برادران کرم الدولہ
پہلویہ جنگ بہادر سکرٹری - ہرمانیس بہارانی تجور مع راؤ لکھورام خوبران ایام مین بہارانی صاحبہ کی
مترجمی کاکام پیر ایک لیڈی کی ہوا تھا - جنکا نام مس فرتہ صاحبہ تھا - زمیندار تھا اور - کپتی راؤ - منگر
زمیندار علی پور - ہالیون قادر بہادر - مستحکم یار بہادر -

خیمہ گاہ روسای باختیار پنجاب ہرمانیس راجہ گبیر سنگہ بہادری سی ایس آئی راجہ جندھ
۵ اصحابین مندرجہ ذیل - ہر سرب - جیم بخش - شہنواز تہہ عباس علی - چندو لال - رام گوپال - اتم سنگہ
جگت سنگہ - رتن سنگہ - موہر سنگہ - عمر خان - فیض محمد خان - نجف علی - بیرنگہ - سمیت سنگہ -
راجہ بیرنگہ بہادر والی ناہہ مع اصحابین مندرجہ ذیل - دیوان بشن سنگہ - میر وزیر علی -
دیوان سنگہ ایجنٹ - مندرنگہ شہتہ دار - سردار شام سنگہ - حکیم احمد بخش - رایال مل میرٹھی - بدال دین
خان بخش - منو علی - خان ناظم - صدر الدین حکیم -

خیمہ گاہ سفیر یار قند ہر گیسندہ میر یعقوب خان سفیر یار قند
خیمہ گاہ دیگر روسای پنجاب بہہ دوروسای نامدارین جو مختلف اصناف سی شمولیت بہا
شہنشاہی کی لمبی طلب کی گئی تھی - انکی تعداد ۵۵ تھی - راجہ ہرمانیس سنگہ صاحب بہادر والی شیخوپورہ
سردار رام موہن سنگہ - راجہ عابد یال سنگہ صاحب بہادر - راجہ جندھ صاحب والی ناوولن - کنویر نام سنگہ
صاحب رئیس کپورت تہلہ - سردار بکراں سنگہ صاحب بہادر رئیس کپورت تہلہ - شہزادہ شاہ پور رئیس لودیانہ -

نواب سرفراز خان صاحب بہادر سدوزی رئیس ڈیرہ اسماعیل خان۔ نواب محمد اکرام خان صاحب سی ایس
 آئی رئیس ہزارہ۔ بابا کہیم سنگھ صاحب بیدی رئیس راولپنڈی۔ سردار حبیب سنگھ صاحب ٹارو الہ رئیس امرتسر
 ۔ سردار صورت سنگھ محبیڈیہ۔ نواب نواز شعلی خان صاحب قزلباش رئیس لاہور۔ بکتان ملک سنگھ ٹارو الہ
 سردار جیوان سنگھ صاحب رئیس پوریہ۔ سردار محمد حیات خان صاحب بہادری ایس آئی اسٹنٹ کمشنر کاٹھہ و
 رئیس راولپنڈی۔ بہادر شیر خان بنگش خان بہادر رئیس کوہاٹ۔ سردار ادم سنگھ رئیس رامپور
 میر باقر علی خان صاحب رئیس کوٹ ضلع انبالہ۔ ملک فتح شیر خان صاحب خان بہادر رئیس شاہ پور۔ بہائی چتر
 سنگھ صاحب رئیس لاہور۔ گوردھ سنگھ صاحب رئیس کوٹ۔ ہر سہائی ضلع فیروز پور۔ فتح خان صاحب
 کہیہ رئیس راولپنڈی۔ پنڈت من پھول صاحب سی ایس آئی۔ نواب عبدالحمید خان صاحب تان
 رئیس لاہور۔ غلام قادر خان خاکوانی رئیس ملتان۔ میان شاہ نواز خان سرلسے رئیس ڈیرہ غازی خان
 راجہ جہاندار خان صاحب گہک رئیس ہزارہ۔ ملک صاحب خان سی ایس آئی ٹوانہ رئیس شاہ پور۔ محمد
 سرفراز خان صاحب مہندہ رئیس پشاور۔ علی وردی خان صاحب رئیس ڈیرہ جات۔ مظفر خان صاحب
 ہنگو بنگش رئیس کوہاٹ۔ ملک اولیا خان صاحب رئیس راولپنڈی۔ ملک فتح خان صاحب رئیس راولپنڈی
 ایاز خان صاحب رئیس بنوں۔ امام بخش خان صاحب مزاری رئیس ڈیرہ غازی خان۔ جمال خان
 صاحب لغاری رئیس ڈیرہ غازی خان۔ غلام حیدر خان صاحب گورچانی رئیس ڈیرہ غازی خان۔
 فیض علی خان صاحب کرمانی رئیس ڈیرہ غازی خان۔ فضل علی خان خضرائی رئیس ڈیرہ غازی خان۔
 دوست محمد خان بزدار رئیس ڈیرہ غازی خان۔ بوڑھی خان صاحب کتبران رئیس ڈیرہ غازی خان فقیر
 سید ظہور الدین صاحب کٹر اسٹنٹ کمشنر رئیس لاہور۔ فتح خان صاحب رئیس راولپنڈی۔ رائی مو
 سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی۔ رائی موسیٰ سنگھ رئیس لاہور۔ خان محمد شاہ صاحب رئیس امرتسر۔
 میان محمد جان صاحب رئیس امرتسر۔ رائی صاحب سنگھ صاحب رئیس دہلی پنڈت موتی لال صاحب
 کاٹھہ جو کٹر اسٹنٹ کمشنر بہادر لاہور متیم کمپ حضور نواب لغٹنٹ گورنر بہادر پنجاب۔
 راجہ بھجی سین صاحب بہادر والی منڈی مع وزیر ادم سنگھ۔ سردار بہاگ سنگھ۔ سردار جی سنگھ۔ سردار
 راجہ شیر پرکاش صاحب بہادری سی ایس آئی والی ناہن۔ سردار معہ سردار صورت سنگھ ٹوٹی کشن لال تانی
 نواب ابراہیم خان صاحب بہادر والی مالیر کوٹلیہ مع پنڈت موہن لال۔

راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والی فرید کوٹ معہ سردار سنگھ - سردار نرائن سنگھ - بندہ

راجہ ہیر سنگھ صاحب بہادر والی بلاسپور -

راجہ رام سنگھ صاحب بہادر والی چمبہ -

راجہ دروہن صاحب بہادر والی سکیت -

خیمہ گاہ سرکلائیہ صاحب - نواب صاحب پاٹودی - نواب صاحب لوہارو - نواب صاحب دوہانہ - راجہ صاحب گلپتر

خیمہ گاہ مہاراجہ جموں کشمیر ہرنائیس مہاراجہ صاحب ہیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس والی جموں کشمیر

معہ چہلہ امی مندرجہ ذیل - دیوان جلالا سہائی - دیوان ہنوت رام - دیوان گوہند سہائی - وزیر شہنشاہ

جہاں سنگھ کبیران - دیوان کرم چند - بندہ

خیمہ گاہ بہاولپور ہرنائیس نواب صادق محمد خان صاحب بہادر والی بہاولپور معہ مصاحبین

- ندرجہ ذیل - کپتان جی برن صاحب میسر جی سی ڈورن صاحب اتالیق نواب صاحب - میجر ڈبلیو

بارنس صاحب - نوز محمد خان ناظم - دیوان جتپول صوبہ دار وکیڈان شیر شاہ - میجر گاما شاہ -

پنٹ لال جی پرشاد صاحب جہاں - شیخ فرید الدین ناظم - بندہ

خیمہ گاہ روسا ربا اختیار اضلاع شمال و مغرب ہرنائیس نواب کلب علی خان صاحب بہادر

جی سی ایس آئی والی ارمپو - گور بارین حضور مدح کی صاحبزادہ تشریف لائی تہی انہیں کو جہتہ اوتمہ حضور

مدد و حکما عطا ہوا اور خطاب میسر خاص قیصر ہند سنا گیا اور بجائی ۱۲ توپ کی ۱۵ - توپ کی سلامی کا

حکم صادر ہوا یہ صاحب ولیعہد سلطنت میں - بندہ

ہرنائیس مہاراجہ ایسری پرشاد نرائن سنگھ صاحب بہادر والی ہرنائیس -

خیمہ گاہ دیگر روسا می اضلاع شمال و مغرب راجہ ٹرڈنکر راؤ - مہندامہند سنگھ

بڈیاؤ - حیدر علی شاہ نواب سردہنہ - راجہ بیگم سنگھ سی ایس آئی - راجہ مرسان - راجہ ثیو پرشاد وایلم

برتاب سنگھ - راجہ مین پوری - الگہرائی راجہ بلرام - نورتن سنگھ ایکہ - مشیوراج سنگھ سی ایس آئی ڈر

راجہ کانٹی پور - جگن ناتھ سنگھ سنگھ راجہ پوان - راجہ کالکا پرشاد - جگاسنگھ راجہ تاجپور - روست سنگھ

راجہ کبیرا - کیشوراؤ - ڈنکر راجہ گورسری - رگوناہتہ راجہ کوڑا - رام چندر سنگھ راجہ رجو - راجہ جی کشن

داس سی ایس آئی - عظمت علی خان نواب کرناٹ - محمد فیض علی خان نواب پیشو - رام سنگھ راجہ بلنی -

پنجمین سنگه راجه مستهر گشتن پرتاب بهادر راجه شکو - اودی نراین مل راجه گنولی - مہیش سیتا بن راجہ
 بتی - بہوانی کردوانی پال راجہ مہولی - لال رام بہتاب سنگه راجہ بازار - تیج پال سنگه راجہ ایا -
 راجہ شہنرین سنگه - راجہ شیوا پرشاد صاحب سی ایس آئی - ٹہاکر پرشاد نراین راجہ ہلدی -
خیمہ گاہ روسای وسط مہند - راجہ کلان ندی - راجہ سون پور راجہ میرا - راجہ جلی بہار
 دانا امیر راو - ایل جی امیر راو - راجہ لینگان - راجہ نند گاون - کرشنا راو گوجہ - راجہ چندرا راو - راجہ پتیا
 نانا چمت راو - آفری چندرائی بہادر - راجہ سلیمان شاہ - راجہ کامران شاہ - زمیندار میری شیو
 جن - بدو راو - یادگی - راجہ تیکا - بابو بلونت راو - رام راو - کرشنا راو -
خیمہ گاہ روسای بنگال مہاراجہ کرشنا پرتاب سہای بہادر والی متواہ معہ اصحابان
 ذیل بابو جگوتن پرشاد - نراین سنگه گورداو جہا - دینی پاتک - راموکرانگہ شیر پرتاب نراین - راجہ پرتاب
 شیو راجہ لال - خواجہ احمد حسن - رام گوپال سنگه - دیسی پنڈی - چورنی -
خیمہ گاہ دیگر شرفائی بنگال نواب میر علی خان بیاد معہ فضل الدین احمد - واجہ حسین گور طورے
 تہین - ڈاکٹر ہاشم -
خیمہ گاہ بہاگلپور - راجہ جی سنگھ بہادر کی سی ایس آئی - راجہ بہاگلپور معہ ۱۲ - مصاحبین
 مندرجہ ذیل - راجہ شیو پرشاد سنگه - کنور ہر پرشاد سنگه - کنور ایسری پرشاد سنگه - کنور گور پرشاد سنگه
 لالہ پریمی پرشاد سنگه - لالہ سردار پرشاد سنگه - بان علی خان - بہلکندی لال شہو بہاگلپور حاجی شیخ عبدالحامد
نواب سید اختر علی بہادر دیر خٹک بہادر سی ایس آئی - معہ نواب احمد علی خان بہادر - محمد شریف -
مہاراجہ مہیش چرخش سنگه بہادر معہ مصاحبین راجہ راو ہر پرشاد سنگه - جی پرکاش لال -
 ڈالوال - وحید الدین - رندہیر پرشاد بابورامین سنگه -
راجہ نریندر نراین ہوپ صاحب راجہ کوچ بہار - مہ جہند نراین کنور - جون کنیر -
راجہ ہر مہب نراین سنگه بہادر والی سنہرہ -
مہاراجہ سنگه مہیش سنگه بہادر والی درجہ - معہ بابو ہر پرشاد سنگه - نول شہو سنگه -
راجہ ہرندرا کرشنا بہادر - راجہ چندر دموہن ٹیکور بہادر - بابو جگوتن کرجی -
خیمہ گاہ شرفائی بنگال مولوی عبداللطیف خان بہادر - نواب محمد امیر علی خان بہادر -

نواب حسن علیخان بہادر۔ انور شاہ خلف الصدق شاہ اودہ۔
 روسائی اودہ نواب مرزا محمد مصطفیٰ علی حیدر بہادر۔ نواب مرزا سیلما قند بہادر۔ نواب مشتاق اللہ
 تعلقہ داران اودہ انریل سرگنجی سنگھ صاحب بہادر کی سی انیس فی ہماراجہ بلرامپور۔ لال
 سرائی والی نہتہ والی شاہ گنج۔ راجہ نبوت سنگھ صاحب بہادر والی کالا کینگر۔ راجہ ہر دیو بخش بہادر
 سی انیس فی والی کشاری۔ راجہ رو در پرتاب سنگھ والی ڈیرہ۔ راجہ امیر حسن خان بہادر والی محمود آباد
 رانا شکر بخش بہادر۔ والی خاجر گن۔ راجہ فرزند علی خان بہادر والی جہانگیر آباد۔ راجہ جنگ بہادر خان
 بہادر والی نان بارہ۔ محمد کاظم خان۔ والی پانٹی پور۔ راجہ جی موہن سنگھ والی کمروان۔ راجہ اودہ
 بہادر۔ راجہ جی موہن سنگھ بہادر والی چاند پور۔ راجہ اندرا بکر مان شاہ والی خیر گڑھ۔ راجہ شیر
 والی ملا پور۔ ٹہاکر سرب جیت سنگھ والی رام نگر۔ راجہ شیر بہادر سنگھ بہادر والی کینسر۔ دیوان مہن
 و دیوان چہر و دل والی بوندی۔ سردار عطر سنگھ۔ والی بیلہ ہلا۔ ہمد ہری شخصت حسین خان بہادر
 والی لکھوتی۔ ٹہاکر شبتا تہ بخش والی حسنا پور۔ بابو سرب جیت سنگھ والی ٹکوں کی۔ ٹہاکر لیدو بخش بہادر والی
 انوئی۔ کاظم حسین خان الی بھٹوانو۔ رامی ابراہیم والی رامپور۔ سیٹھ ستیا رام والی مرزدن پور
 ٹہاکر اچو دہیا بخش بہادر والی نرائن پور چہار۔ نواب علی خان والی میلہ رائی گنج۔ مرزا عباس سنگھ
 بہادر والی بڑا گون۔ مرزا اکلب علی خان اکٹر اسٹنٹ کشر۔

تفصیل مقامات نیمہ گاہ

کمپ حضور و سیرامی و گورنر جنرل بہادر ہند روہر و برہم پٹی دار شاف کمپ دیگر گورنر
 و فٹنٹ گورنران و صاحبان چیف کمشنر جانب شرق و غرب کمپ حضور و سیرامی۔ کمپ اخراج
 اردلی حضور و سیرامی ہر دو جانب سڑک علی پور و جانب مغرب تاجہ مبارک باغ۔ سپاہ پیدل
 سواران سڑک کرنال قریب سرائی بادی۔ کمپ روسائی وسط ہند سڑک علی پور و سڑک کرنال
 موضع آزاد پور کمپ ہائی متفرق جانب جنوب۔ کمپ مہاراجہ گایکواڈ بڑا دودہ قریب
 میگزین کہنہ واقع چاؤنی۔ کمپ مہاراجہ میسور جانب جنوب ایضاً۔ کمپ نظام حیدر آباد۔
 کوٹھی ٹکاف صاحب کمپ ہائی خان قلات و ڈیپوشن سیام و بینال و مسقط جانب مغرب
 کوٹھی ہند و ساؤ جنوب ملہا گنج کمپ روسائی بمبئی بفاصلہ سواہیل جانب مغرب شہر شمال

و مغرب ایضا - ایضا وسط ہند - ایضا کمپ زو سا پنجاب جانب مغرب و جنوب شہر کمپ
 رو سائی راجپوتانہ - ہر دو طرف سڑک درہ نو کمپ تعلقہ داران اودہ - سڑک قطب صاحب
 کمپ راجگان و رو سائی بنگال - جانب شمال چپا و نی کہنہ قریب موضع وزیر آباد کمپ
 راجگان و رو سائی مدراس سڑک کرنال -

خیمہ جات حکامان و الا نشان صاحبان پورین

حضور و سیرامی و گورنر جنرل مندرجہ کیلشی دی رایت آنر بیل ایڈر ڈا برٹ لین
 بی ایم ایس آئی - معہ لیڈی صاحبہ جانب راست خیمہ گورنری کے ۲۰-۱۰ خیمہ جات صاحبان اسٹاف آف
 رو سائی ہندوستان کے ہیں - رو سائی ہندوستانی حبیل ہیں -

نمبر پر چار راجہ ایسری پرشاد مزارین سنگہ بہادر والی بنارس - نمبر ۲۰ آنر بیل مہاراجہ سردار گجس سنگہ
 بہادر کی سی ایس آئی والی پلار پور نمبر ۱ پر آنر بیل راجہ نرندا کرشنا بہادر

۲ - گورنر مدراس - ڈیوک آف بنگلہم جی سی ایس آئی معہ اصحابان اسٹاف و دیگر حکام عالی شان

۳ - گورنر بمبئی - سر فلپ ریمیڈ و ڈیوس صاحب کی سی بی جی سی ایس آئی معہ اصحابان اسٹاف و دیگر حکام

۴ - لفٹنٹ گورنر بنگال - آنر بیل سر رچرڈ ٹیمبل صاحب معہ لیڈی صاحبہ و دیگر عہدہ دار اصحابان اسٹاف وغیرہ

۵ - لفٹنٹ گورنر شمال مغرب - آنر بیل سر جارج کوپر صاحب بارٹ سی بی معہ لیڈی صاحبہ و دیگر اصحابان اسٹاف و دیگر حکام

۶ - لفٹنٹ گورنر پنجاب - آنر بیل سر رابرٹ ہنری ڈیوس صاحب کی سی ایس آئی معہ اصحابان اسٹاف و دیگر حکام

۷ - کمانڈر انچیف ہند - سر فریڈرک پال ہنری صاحب کی سی بی معہ اصحابان اسٹاف و دیگر حکام عالی شان

۸ - اصحابان کمانڈر انچیف کی مصاحبان دی حسب ذیل ہیں - آنریری میجر دیت علی خان بہادر

سردار بہادر - لو ایک حسین خان عزیز علی خان بہادر کی سی ایس آئی - رسالہ دایم جو اسنگہ سردار بہادر صوبہ

میجر انڈر سیر لالہ سردار بہادر - صوبہ داریجرتہا سنگہ سردار بہادر - رسالہ دایم جو راعظا اللہ خان سردار

بہادر - صوبہ داریجرتہا سنگہ بہادر - صوبہ داریجرتہا دی دین سردار بہادر کمپ کمانڈر انچیف

افواج مدراس کمپ کمانڈر انچیف افواج بمبئی -

۸ - چیف کمنڈر اودہ - آنر بیل جان انگلس صاحب کی سی ایس آئی معہ لیڈی صاحبہ و دیگر اصحابان اسٹاف

۹ - چیف کمنڈر وسط ہند - جان ہنری مدراس صاحب لیڈی صاحبہ ۱۲ - اصحابان اسٹاف -

- ۱۰۔ چیف کمشنر برہما۔ مسٹری آرٹامن صاحب معہ ۱۲۔ صاحبان سٹاف۔
 ۱۱۔ چیف کمشنر آسام کرنل آراچ کینگ صاحب سی ایس آئی دی سی معہ صاحبان سٹاف۔
 ۱۲۔ چیف کمشنر میسور وکٹرک۔ سی بی سائڈرس صاحب بہادر معہ ۱۹۔ صاحبان سٹاف۔
 ۱۳۔ صاحب ریڈیٹ حیدرآباد۔ سر رچرڈ میڈ صاحب کے سی ایس آئی معہ صاحبان سٹاف۔
 ۱۴۔ ایجنٹ گورنر جنرل مسطمنہ میجر جنرل سراج ڈیلی صاحب کے سی بی آئی معہ صاحبان سٹاف۔
 ۱۵۔ ایجنٹ گورنر جنرل اجپوتانہ۔ کرنل سر لوئیس پی صاحب کے سی ایس آئی معہ صاحبان سٹاف و دیگر حکام۔
 ۱۶۔ ایجنٹ گورنر جنرل بڑودو۔ فلپ ساڈنی میلول صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔

کیمپ کاٹل ٹائی سلطنت حمیر

- ۱۔ کانسل ہونائیڈ سٹیٹ آف ایریکا۔ ۲۔ کانسل سلطنت جرمنی۔ ۳۔ کانسل سلطنت سیرینیب۔
 ۴۔ کانسل سلطنت اٹلی۔ ۵۔ کانسل سلطنت چین۔ ۶۔ کانسل سلطنت فارس۔ ۷۔ کانسل سلطنت آرمینیا۔
 ۸۔ کانسل سلطنت ڈنمارک۔ ۹۔ کانسل سلطنت بلجیم۔ ۱۰۔ کانسل سلطنت سیام۔

کیمپ ڈیٹیران اخبار ہائی انگریزی

- مسٹر گرٹن گیری صاحب۔ اڈیٹر اجنارٹائز آف انڈیا بمبئی۔ مسٹر جیمز لسن صاحب اڈیٹر انڈین
 ڈیلی نیوز کلکتہ۔ مسٹر جی بی سائڈرس صاحب ڈیٹر انگلشمن کلکتہ۔ مسٹری ایف سٹیٹ صاحب
 اڈیٹر اپنیرا آباد مسٹر ڈبلیو نیپیر ڈل صاحب ڈیٹر سٹیٹ من کلکتہ۔ مسٹر آر کے سٹیٹ لینڈ صاحب
 اڈیٹر فرنیٹ آف انڈیا سی رامپور مسٹری ای لاسن صاحب اڈیٹر درہل میل مسٹری جیمز صاحب
 اڈیٹر درہل ٹائمز مسٹر ڈبلیو دہایٹ ہیڈ صاحب ڈیٹر بمبئی گزٹ۔ میجر فینوک صاحب ڈیٹر سول
 میٹری گزٹ لاہور۔ مسٹریس جارج ریڈ فورڈ صاحب ڈیٹر انڈین میڈیکل وٹنن لاہور۔

کیمپ ڈیٹیران اخبارات دیسی انگریزی و بنگالی و گجراتی

- اڈیٹر منہ ڈیٹیران۔ اڈیٹر انڈین مرر کلکتہ۔ اڈیٹر دہارنی چنورو۔ اڈیٹر ڈاکٹر برکاش ڈاکٹر۔ اڈیٹر امرتا آباد
 پتر کا کلکتہ۔ اڈیٹر بابا گلپور گزٹ۔ اڈیٹر میٹھا وٹنن بمبئی۔ اڈیٹر رست گفٹار بمبئی۔ اڈیٹر برہمکا بمبئی۔ اڈیٹر
 انڈوپرکاش بمبئی۔ اڈیٹر بمبئی سماچار۔ اڈیٹر کاشی پتر کا بنارس۔ اڈیٹر برہمکا چار حیدر آباد۔
 کیمپ ڈیٹیران اخبارات اردو مولوی بکیر الدین احمد صاحب ڈیٹر اردو دکانیہ کلکتہ۔

منشی بہر سکریٹری صاحب لکنت ہنتم کوہ نور لاہور۔ اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور۔ اڈیٹر بخش پنجاب لاہور۔
 مولوی خواجہ عید صاحب لکنت اڈیٹر آگرہ اخبار۔ مولوی غلام محمد صاحب ڈیٹر اودھ اخبار لکھنؤ۔
 منشی سدا سکھ لال صاحب مالک نور الابرار الہ آباد۔ مولوی محمد امان عید صاحب لکنت کشف الخفا
 بمبئی۔ مولوی سید میل الدین صاحب لکنت اڈیٹر لانس گزٹ میرٹھ۔ حاجی مولوی مراد علی خان صاحب
 بہادر سدا سکھ در پٹن خوار) ہنتم اخبارین ٹیفک سوسائٹی علیگڑہ۔ مولوی غلام حسین صاحب ڈیٹر جام شہ
 اڈیٹر اخبارات وطنی محمد مرزا خان مالک شرف الاخبار۔ سید محمد نصرت علی مالک ناصر الاخبار
 لکنت کتاب منشی بلوچی داس مالک اخبار سیرت و لٹن گزٹ۔ منشی مہا نرین صاحب لک
 اڈیٹر سید الاخبار۔ اڈیٹر صاحب کل الاخبار۔

فہرست رو سائی ہندوستان جنگو گوہر منت ہندی القاب خطاب

جس طرح چہر لکھا جاتا ہے درج ذیل ہی

واضح رہی کہ یہ فہرست ابتدائی شہادہ سی پٹی کی ہی اب جو اضافہ القاب و خطاب میں بعض
 رو سائی ہندی ہوا سی وہ جدول صفحہ ۹۴ سی نہایت صفحہ ۹۵ تک واضح ہو سکتا ہی۔

گوہر منت آف انڈیا سنٹرل پرنس راجپوتانہ

اجیکٹ	راہبند دپت جاگیر دار علی	تصنیف شہر خاطر مہاراجہ راجپوتانہ	مطالعہ ساطعہ موصول کاغذ
مہاراجہ پنچور سنگھ بہادر جنگو	برودانہ	شرح خطا۔ مہاراجی نامہ و افرا۔	بیٹ
مہاراجہ صاحب سیمہ راجپوتانہ	مجاہد بہر سنگھ شرافت و کلاٹ	خاتمہ زیادہ چہر طرازو	راؤ گوہر داس جاگیر دار۔ بیٹ
روستان سلامت	پناہ راہبند چہر علی پوٹھوٹا	کاغذ نشان خریطہ کمخواب	پرودانہ
شرح خطا۔ مکاتبت سرت افرا	کالی و باونی	مطالعہ ساطعہ موصول باد	نصحت شہار راؤ گوہر داس جاگیر دار
خاتمہ۔ زیادہ چہر طرازو	عظم الامراء احمد لڈ رشید الملک صاحب	برودانہ	بیٹ بعافیت شہد
کاغذ نشان خریطہ کمخواب	میں پرنس مہدی خان ساہوکار جنگو	راہبند مکتبہ سنگھ۔	بریری
مطالعہ ندارد	نوجہا مشفق مہاراجہ ملک سدا	لکھنا مشفق مہاراجہ ملک سدا	راؤ بھی سنگ جاگیر دار۔ بریری
علی پور	بعثہ مشفق ملک سدا	لکھنا مشفق مہاراجہ ملک سدا	برودانہ

شجاع شاعر را و بجز شاعر دیگر در این دنیا	از نام نویسنده لا و در نظم طبقه است	خاتمه زیاده چه بر طراز	به یاد یار و چهره یار در هر لحظه
بمهندس	چرکاری	کافذ افشان خرطیکه خواب	گوری بار
چو بترتیب نشاند جای در هب سوزا پروانه شعاعت شاعر چو بترتیب نشاند مهندس در عافیت نشاند	مباراجه بسیار مهربان است نظای دوستان سلامت شرح خط مکاتبه سرافرا	مطالعہ ندارد	را و به یاد یار و چهره یار در هر لحظه
بجاور	خاتمه زیاده چه بر طراز	دیار	را و به یاد یار و چهره یار در هر لحظه
راج بهمان پرتاب سنگه - سجاده راج بسیار مهربان است نظای درون	کافذ افشان خرطیکه خواب	خاتمه زیاده چه نگاشته آید	کافذ افشان
شرح خط مکاتبه سرافرا	مطالعہ ندارد	دیواس	گوالیار
خاتمه زیاده چه بر طراز کافذ افشان خرطیکه خواب مطالعہ ندارد	چتر پور	راج کرشنا چتر راج صاحب پور دیواس راج صاحب مهربان مفری غلصه است راج صاحب مهربان درون است	مباراجه بسیار مهربان است گوالیار کافذ افشان خرطیکه خواب مطالعہ ندارد
بجن	خاتمه زیاده چه بر طراز	مطالعہ بسیار موصول باد	مباراجه بسیار مهربان است گوالیار
دیوان کند رنگه جای در سجا پروانه	کافذ افشان خرطیکه خواب	دیواس	خندان باد
شعاعت شاعر دیوان کند رنگه جای در سجا بجای عافیت نشاند	دهورانی	راج کرشنا چتر راج صاحب پور دیواس راج صاحب مهربان مفری غلصه است راج صاحب مهربان درون است	شرح خط مهربانی نامه بود طراز
بمحوال	دیوان بخورنگه جای در دهورانی پروانه	راج کرشنا چتر راج صاحب پور دیواس راج صاحب مهربان مفری غلصه است راج صاحب مهربان درون است	خاتمه زیاده چه بر طراز
نوشته بهمان بمیضاچه نویس بمیضاچه شغفه کمر سلبا است	شعاعت شاعر دیوان بخورنگه جای در دهورانی دیور و ای عافیت نشاند	راج کرشنا چتر راج صاحب پور دیواس راج صاحب مهربان مفری غلصه است راج صاحب مهربان درون است	مطالعہ بسیار موصول باد
شرح خط مهربانی نامه بود طراز	دیتا	گرولی	عظیم القدر فیض نازان
خاتمه زیاده چه بر طراز کافذ افشان خرطیکه خواب مطالعہ ندارد	راج بهمان پرتاب سنگه - سجاده راج بسیار مهربان است نظای درون شرح خط مکاتبه سرافرا	دیوان بخورنگه جای در دهورانی پروانه راج کرشنا چتر راج صاحب پور دیواس راج صاحب مهربان مفری غلصه است راج صاحب مهربان درون است	مباراجه بسیار مهربان است گوالیار کافذ افشان خرطیکه خواب مطالعہ ندارد

فدوی حضرت مکه معظمه فرج	جاگیر در جوب بافت	پروانه	خاتمہ زیادہ چند کاشتہ
انگلستان رئیس دلاور عظم طبقہ	جاوڑا	شجاعت شعار راوہا دیوان	کاغذ افشان خرطہ کجواب
اعلام شاہ ہند	اعتماد ملہ در نواب محمد حسین	جاگیر راوہا جی فیت	پہاڑی ہنگا
موصول بہادر فیروز جنگ	جاوڑا	مہیر	دیوان ہنگا بجو بہادر جاگیر دار
اندور	نواب صاحب مشفق مہربان محمد	ہنگا کر کہوہ سرنگہ رئیس مہیر	پہاڑی (ہنگا)
مہاراجہ کجی اوکیر بہادر اندور	شرح خط مہربانی نامہ خود	خط بہ کاغذ سادہ	پروانہ
نہاراج صاحب مشفق مہربان محمد	خاتمہ زیادہ جہ بطراز	ہنگا صاحب سیر مہربان سلامت	شجاعت راوہا دیوان ہنگا بجو بہادر
متر خط مہربانی نامہ خود	کاغذ افشان خرطہ کجواب	ناگوو	جاگیر دار پہاڑی جی فیت
خاتمہ زیادہ جہ بطراز	بمطالعہ موصول باد	راجہ کہوہ سنگہ بہادر ناگوو	پہارہ
کاغذ کلہ در خرطہ زلفیت	کوٹی	کاغذ سادہ	چوہر مقصون شود جاگیر دار پہاڑی
برفافہ	لعل بدوبت سنگہ رئیس کوٹی	راجہ صاحب مشفق مہربان دودست	پروانہ
بمطالعہ طالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان	پروانہ	بعد شتیاق ملاقات سر آیت	شجاعت شعار چوہر مقصون شود
مخلصان مہاراجہ راجہ سوئی	شجاعت لعل بدوبت سنگہ سر	مشہور راوہا محبت پیری	جیکہ در پہارہ جی فیت
مکوجی اوکیر بہادر رئیس دلاور عظم طبقہ	کوٹی بجافیت باشند	موصول	پال دیو
اعلام شاہ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ	کنیا و ہانا	بفضلی در آمد	شجاعت چوہر پشاد جاگیر دار پال دیو
موصول باد	پروانہ	ہنگا کانون (چوہر)	پروانہ
جگنی	شجاعت شعار راوہا سنگہ جاگیر دار	ہنگوان برنی	شجاعت چوہر پشاد جاگیر دار
راوہا ہنگا جاگیر دار	کنیا و ہانا بجافیت	پروانہ	پال دیو بجافیت
پروانہ	کامتا رجولا	شجاعت راوہا کجوت سنگہ جاگیر دار	سنا
شجاعت شعار راوہا ہنگا جاگیر دار	راوہا ہنگا جاگیر دار کامتا رجولا	ہنگوان بی بجافیت	مہاراجہ برت سنگہ
جگنی بجافیت	پروانہ	اور چہیری	مہاراجہ سید مہربان سنا
جسو	شجاعت راوہا ہنگا جاگیر دار	مہاراجہ ہند برت سنگہ	دوستان سلامت
دیوان سرچہ سنگہ جاگیر دار	کامتا رجولا فیت	شجاعت حوالی تہ مہاراجہ صاحب	شرح خط مکاتبہ سر
پروانہ	لوگاسی	مہربان اعتمادون سلمہ اللہ	خاتمہ زیادہ جہ بطراز
شجاعت شعار دیوان ترحیم سنگہ	راوہا دیوان ہنگا جاگیر دار	شرح خط مکاتبہ سر	کاغذ افشان خرطہ کجواب

مطالعه ندارد	سوماول بجای نیست	اندر خط	دوبولپور
ریوان	تراون	مباراج حبیب شفیق مهربان مخلص	بر لافانه دوبولپور
مباراج راجه راجه بهادر	چوبی رام چند جاگیر دار تراون	شرح خط مهربانی نامه نمودن	مطالعه مباراج حبیب شفیق
مباراج حبیب شفیق مهربان سلامت	پروانه	خانم زیاده چه بر طراز	مهربان راجه راجه راجه راجه
شرح خط مکاتبه مسرت افرا	شجاعیت چوبی رام چند جاگیر دار	کاغذ افشان خریطه کجوب	مباراج دیر بر سری سولی رانا
خانم زیاده چه بر طراز	تراون بجای نیست	بهرت پور	لوک نند بهادر دیر جنگجو
کاغذ افشان خریطه کجوب	توری فتح پور	بر لافانه بهرت پور	مسلمه الله کا موصول
مطالعه موصول	دیوان پر تپی سنگه جاگیر دار توری	مباراج حبیب شفیق مهربان مخلص	اندر خط
سمتبر	پروانه	مباراج بهر اندر سواهی جنوت	مباراج حبیب شفیق بسیار
راجه بهر دیت بهادر سمتبر	شجاعت شعار دیوان پر تپی	بهادر بهادر جنگ مسلمه موصول	مهربان مخلص سلامت
راجه حبیب بسیار مهربان مخلص	جاگیر توری خجوبه باشد	اندر خط	شرح خط مهربانی نامه نمودن
روستان سلامت	بر لافانه بالور	مباراج حبیب شفیق مهربان مخلص	خانم زیاده چه بر طراز
شرح خط مکاتبه مسرت افرا	مطالعه مباراول حبیب بسیار	شرح خط مهربانی نامه نمودن	کاغذ افشان خریطه کجوب
خانم زیاده چه بر طراز	دوستان اورا مباراول سری	کاغذ افشان خریطه کجوب	دوکر پور
کاغذ افشان خریطه کجوب	بچمن سنگه بهادر مسلمه موصول	بوندی	بر لافانه دوکر پور
مطالعه ندارد	اندر خط	بوندی	مطالعه مباراول حبیب بسیار
سرلیه	مباراول حبیب بسیار مخلص	بر لافانه	دوستان مباراول اودی سنگه
راجه بهر دیت بهادر سرلیه	شرح خط مکاتبه مسرت افرا	مطالعه مباراول راجه حبیب شفیق	مسلمه الله کا موصول
خط کاغذ ساده	خانم زیاده چه بر طراز	مهربان مخلص مباراول راجه رام سنگه	اندر خط
راجه حبیب شفیق مهربان سلامت	کاغذ افشان خریطه کجوب	بهادر مسلمه الله کا موصول	مباراول حبیب بسیار مخلص
بعده شقایق ملاقات بجیت آت	مطالعه موصول	اندر خط	سلامت شرح خط مکاتبه مسرت افرا
مشهور و فاطمه	بیکانیر	مباراول راجه حبیب شفیق مهربان مخلص	خانم زیاده چه بر طراز
مطالعه موصول	بر لافانه	سنگه شرح خط مهربانی نامه نمودن	کاغذ افشان خریطه کجوب
سوماول	مطالعه مباراج حبیب شفیق مهربان مخلص	خانم زیاده چه بر طراز	چیمپور
الاشیو سنگه رئیس سوماول	راجه راجه شیشور و سری بهادر	کاغذ افشان خریطه کجوب	بر لافانه چیمپور
پروانه	مسلمه الله کا موصول		مطالعه مباراج حبیب شفیق بسیار

اندر خط راجه حبیب مهران دوست	کاغذ افشان خریطه کخواب - الور	استانک بهنچ دیو زمیندار قلعه موهر
سلامت - شرح خط مکاتبه مودت طراز -	بر لغافه بمطالعہ راوہ صاحب شفق مهران	قلعه آتاکک بعافیت باشند بودمبا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز کاغذ افشان خریطه کخواب	مخلصان مہارواراجہ جوانی شکل شنگہ بہادر سلمہ الدتعالی موصول ہا	مہربان دستان راجہ کشکو چند مرد راجہ سری چندن زمیندار قلعہ نیلگیری سلمہ
سروی	اندر خط مہارواراجہ حبیب شفق مہربان مخلصان	لود
بر لغافہ سروہی بمطالعہ راوہ صاحب بیاد	شرح خط مہربانی نامہ تود دافزا خاتمہ زیادہ چہ بر طراز	مہربان دستان راجہ تپیر دیویندا قلعہ موڈ سلمہ
مہربان دوستان راوہ امید سنگہ بہادر سلمہ موصول باد	کاغذ افشان خریطه کخواب	دمنیکامل
اندر خط راوہ حبیب مہربان دوستان	امیری	مہربان دستان راجہ بیالگرنی مہند
شرح خط مہربانی نامہ تود دافزا خاتمہ زیادہ چہ بر طراز	عفت بی بی چینیانی زمیندار حفظہ	وسپکچمبو
کاغذ افشان خریطه کخواب	بستار	مہربان دستان راجہ ریندر سنگہ دیوچ
ٹونک	صاحب شفق مہربان دستان راجہ بہر دیو راجہ بستار سلامت	زمیندار قلعه دیسل جمہو سلمہ
بر لغافہ ٹونک بمطالعہ نوالہ صاحب شفق مہربان	دیور	مہربان دستان راجہ ایسنگہ مردج
مخلصان نواب سین الدو وزیر الملک نواب محمد ابراہیم علیخان	صاحب شفق مہربان دستان راجہ جاتری صاحب جوہر راجہ دیورستان	مہربان دستان راجہ ہندول
بیاد روضہ جنگ سلمہ الدتعالی موصول ہا	کاروندہ	مہربان دستان مہاراجہ فلان راجہ
اندر خط نوالہ صاحب شفق مہربان مخلصان	صاحب شفق مہربان دستان راجہ اودت پرست دیور راجہ کاروندہ سنگہ	مخلصان سلمہ الدتعالی
شرح خط مہربانی نامہ تود دافزا خاتمہ زیادہ چہ بر طراز	کراچی لورمنت بنگال	مہربان دستان راجہ کجہاری مرد راجہ بہر دیور راجہ
	انگر	زمیندار قلعه کہند پار سلمہ
	مہربان دستان راجہ سری کجہاری	موہر ہنچ
	بیوتا پٹنایک زمیندار قلعه انگر سلمہ	مہربان دستان راجہ سری نا

کوہ منٹ نابرتہ و سرن پراو بس ملاک غزنی و شالو	ملاقات سرت آیات شہو خاطر فخار رسیدارد	ملکات رانا دلپ سنگہ بگھاٹ	مستقل جنگ۔
پناس	شرح خط مہربانی نامہ نو دتتر خاتمہ زیادہ جیہ بر طراند	رانا صاحب پاد مہربان سکت بلسن	نواب صاحب مشفق مہربان سکت بعد شتیاق ملاقات بھبت آیات واضح خاطر اخلاص تاثر میارد
مہاراجہ البری بر شاد رسین سنگہ رفت و عوالی چہ معتقد سکت شرح خط عرضی مرسلہ	کاغذ لکھی دار خطہ کتب شادہ پور	رانا صاحب پاد مہربان سلامت لو شہر	بمطالعہ بیا جیہ موصول باد خاتمہ زیادہ مستر باد
خاتمہ - نوادہ جیہ نکاشہ آید کاغذ افشان	لچہ بن سنگہ جیہ سلامت کوہ منٹ پنجاب	راجہ شمشیر سنگہ بوشہر راجہ صاحب مشفق مہربان سکت	رانا رام سنگہ در کوٹی رانا صاحب پاد مہربان سکت
گڑھوال	بہاگل رانا شن سنگہ بہاگل	سلامت بعد شتیاق ملاقات سرت سات کہ متجاوز الحیات	فرید کوت
سرتی سرتی جیہ صاحب مشفق مہربان کرم فرمای مخلص راجہ بہوئی سہ جیہ بیا در سلمہ اللہ تعالیٰ	رانا صاحب پاد مہربان سکت بیجا	مکشوف خاطر صفا تاثر باد شرح خط خط سرت منط	دوستان سلمہ اللہ تعالیٰ شرح خط مکاتبت مودت افزا خاتمہ زیادہ جیہ نکاشہ آید
کپڑا	بہاگل اودی چند بیجا	چمبا	چمبند
راجہ صاحب مشفق مہربان متنازع رخت رنگ سلامت	بہاگل اودی چند بیجا	راجہ سری سنگہ چمبا راجہ صاحب مہربان دوستان سکت	فرزند ولید راسخ الاققاد انگلشہ راجہ گہ سنگہ بہادر چمبند راجہ صاحب اعتقاد و دوستان سلمہ شرح خط مکاتبت مودت افزا خاتمہ زیادہ جیہ نکاشہ آید
رامپور	رامپور راجہ صاحب پاد مہربان سلامت	رامپور	رامپور
بیر لغافہ بمطالعہ ساطعہ نواب صاحب مشفق بسیار مہربان کرم فرمای مخلص فرزند ولید نواب محمد کلب علیخان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ موصول باد	راجہ میرا چند بلا سیدو رخت و عوالی مرتب اعتقاد دوستان سلمہ اللہ تعالیٰ	رامپور رامپور	رامپور رامپور
اند رخط نواب صاحب مشفق بیار مہربان مخلص سلامت - بعد شرح شوق	شرح خط مکاتبت مودت افزا خاتمہ زیادہ جیہ نکاشہ آید کاغذ افشان	رامپور رامپور	رامپور رامپور

مباراج ریسرنگه بیا در کشیر	کلیسیه	نوراب براسیم عیخان بهادر مالیرکول	کاغذ فشان
اندر خط	سردار لہنا سنگه کلیسیه	رفت و عوالی مرتب اعتقاد و دود	نالہ گدہ
مباراج صاحب مباران شفیق	سردار صاحب اعتقاد و دودستان	سلمہ اللہ تعالی	راجہ دروگر سنگه نالہ گدہ
دوستان سلامت	سلمہ اللہ تعالی	شرح خط مکسوب	رفت و عوالی مرتب اعتقاد و دودستان
شرح خط مکاتبہ مودت افزا	شرح خط خط محبت خط	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید	سلمہ اللہ تعالی
خاتمہ زیادہ چہ بر طرازو	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید	منگل	شرح خط مکاتبہ مودت افزا
بر لہافہ	کپورت بندہ	راجہ جیت سنگه منگل	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید
بمطالعہ لکچر مباران شفیق	بر لہافہ کپورت بندہ	راجہ صاحب مباران دودستان	کاغذ فشان
دوستان مباراج ریسرنگه بیا در	راجہ صاحب شفیق مباران مخاض	میلوگ	ناہن سرو
رئیس الماور غظم بقدر لکشا رہند	فرزند دلبند راسخ الافق دود	راناد ریچہ	راجہ شمشیر پرکاش ناہن سرو
سلمہ اللہ تعالی	انگلشیہ راجہ بلگان راجہ کرک سنگه	راجہ صاحب مباران سلامت	رفت و عوالی مرتب اعتقاد و دودستان
کاغذ نکلی در زیر خط کچوب	بہادر سلمہ اللہ تعالی	منڈی	سلمہ اللہ تعالی
کیونہیل	اندر خط	راجہ جوسین بہادر منڈی	شرح خط مکاتبہ مودت افزا
راجہ مہندرنگ کیونہیل	راجہ صاحب شفیق مباران	رفت و عوالی مرتب اعتقاد و دودستان	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید
راجہ صاحب مباران سلامت	سلامت بعد شرح شوق ملاقات	سلمہ اللہ تعالی	کاغذ فشان
بعد از شوق ملاقات واضح باد	مشہود خاطر میدارد	شرح خط خطامت خط	پاتودی
کمارین	شرح خط مسرت نامہ محبت	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید	محمد مختار حسین نادر پاتودی
راجہ صاحب مباران سلامت	خاتمہ زیادہ چہ بر طرازو	کاغذ فشان	خانہ صاحب شفیق مباران دود
کونیر	کاغذ نکلی در زیر خط کچوب	ناہنہ	سلامت خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید
بہادر کشن سنگه کونیر	لوہارو	فرزند جہند فقیدت پیوند دود	بمطالعہ مباراجہ موصول باد
بہادر صاحب مباران سلامت	مرزا امین الدین احمد خان بہادر	انگلشیہ برائین سر محمد راجہ	پٹیلہ
کونہار	خانہ صاحب بن محمد سلمہ اللہ	بہکوان سنگه مالو در بہادر	بر لہافہ
راجہ صاحب مباران سلامت	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید	راجہ صاحب عیخان سلمہ اللہ	بمطالعہ مباراجہ صاحب شفیق
راجہ صاحب مباران سلامت	شرح خط مکاتبہ مودت افزا	خاتمہ زیادہ چہ نکاشتہ آید	بہادر مباران مخلصان فرزند
	مالیرکول		خاص دولت انگلیہ منصوبہ

<p>بهاونکر</p> <p>شبهات و دعوی پناه شکست دولت و اقبال پناه شکست اجل و محال دستگاه بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>اندرخط</p> <p>شبهات و دعوی پناه شکست دولت و اقبال پناه شکست اجل و محال دستگاه بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>رانا رنجیت سنگہ تہیروج</p> <p>رانا صاحب مہربان سلامت</p> <p>گورنمنٹ فورٹ سینٹ</p> <p>بنکابی</p> <p>نوالہ صاحب مشفق بہرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>بہارامباراج دہراج رنجیت سنگہ</p> <p>راجہ بھگوان مہاراجہ صاحب سلامت</p> <p>سلیم اللہ رئیس لاور عظم طبقہ</p> <p>ستارہ ہندرسلامت</p> <p>اندرخط</p> <p>بہارامباراج دہراج رنجیت سنگہ</p> <p>راجہ بھگوان مہاراجہ صاحب سلامت</p> <p>سلیم اللہ رئیس لاور عظم طبقہ</p> <p>ستارہ ہندرسلامت</p>
<p>جوناکر</p> <p>نوالہ صاحب مشفق بہرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>رفعت و شکست بیان محبت</p> <p>و مودت توانان سلیم اللہ</p> <p>نواکر</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>گورنمنٹ بمبئی</p> <p>برودہ</p> <p>برلغافہ برودہ</p> <p>راؤ صاحب بایر مہربان دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>طبرک خٹہ منورالدولہ بہادر علی</p> <p>بنکابی سلیم اللہ تعالیٰ - ازرف</p> <p>لکھنؤ ضلع کراول لہو سلام شوق</p> <p>ملاقات بھبت انجام مشہود</p> <p>خاطر رباطا شرموہ می آید</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>سلامت - بعد شرح شوق</p> <p>ملاقات بیت آیات مشہود خاطر</p> <p>الفت و خاں سب راور</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>
<p>ایڈر</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p> <p>راج پیللا</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>راؤ صاحب بایر مہربان دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>کوپین</p> <p>راؤ صاحب بایر مہربان دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>	<p>ساشی</p> <p>سردار شمشیر سنگہ بہادر دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>سردار صاحب مہربان دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>باوقاف اللہ و سلامت بعد</p> <p>اشتیاق ملاقات شریات کشف</p> <p>خاطر ناو</p>
<p>راج پیللا</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p> <p>پاہن پور</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>چکھہ</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p> <p>کچھہ</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>ٹراونکور</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p> <p>ٹراونکور</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>سکیت</p> <p>راجہ اوگرین سکیت</p> <p>رفعت و دعوی مرتب اعتقاد</p> <p>دوستان سلیم اللہ تعالیٰ</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>
<p>پاہن پور</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>کچھہ</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>ٹراونکور</p> <p>گرامی مقدار دوشی شعاع محبت</p> <p>صدقہ آثار بام شری و بیاجی</p>	<p>سکیت</p> <p>راجہ اوگرین سکیت</p> <p>رفعت و دعوی مرتب اعتقاد</p> <p>دوستان سلیم اللہ تعالیٰ</p> <p>شرح خط مکاتبت بهرین دستان و دستگاه فحامت و مناعت کتنا</p> <p>خاتمہ زیادہ چہ بنگا رشتہ رئیس لاور عظم طبقہ اعلائی ستارہ ہندرسلامت</p>

وہ عقیدت ہمارا زور اور خالص بہادر دیوان ہاں پورسلہ اللہ تعالیٰ	گر اسی مقدار دوستی شعا مجت و صداقت آثار مہمانا	دوستان رہنما تہہ راؤ دادا سلامت	کر مفرای دوتان مالوجی راجہ بہولی اکل کوٹ سلمہ اللہ تعالیٰ
راوہن پور	شری نارن دیوجی رام دیو	بیہرح اناصبا	بہور
عالیجاہ رفیع جاگاہ ارادت و مودت آگاہ خلوصیت و عقیدت	سلمہ اللہ تعالیٰ	راؤ صاحب شفیق و مہربان	راؤ صاحب شفیق قدر دان کرم
بہرہ صدقت و موالات کتناہ نواب زور اور خان صاحب	سچین	راؤ صاحب شفیق و مہربان	کر مفرای دوتان لکشمی زاوناسکتا
شیر خاں صاحب بہادر نواب	ایات و امارت مرتب حشمت	بیہرح ناتیا صاحب	چمنجی راؤ صاحب شفیق سپہجو
راوہن پور سلمہ اللہ تعالیٰ	و معالی تشرلت خان ذی شان	راؤ صاحب شفیق و مہربان	سلمہ اللہ تعالیٰ
رفیع القدر بلند مکان مہربان	دوستان سلمہ اللہ تعالیٰ	دوتن گنیت راؤ ناتیا سلامت	جہتہ
کولہا پور	شرمین مہاراجہ راجہ صاحب	مودہولی	صاحب شفیق و مہربان کر مفرای
رفعت و عالی مرتبت حشمت و معالی تشرلت خان ذی شان	شیواجی راجہ بہولی چترپتی	رام دورگ	دوستان امرت راؤ صاحب
رفیع القدر بلند مکان مہربان	نورین لاو طبقہ اعلا و	راؤ صاحب شفیق و مہربان	راؤ صاحب شفیق قدر دان کرم
دوستان من مین خان حفظہ سلمہ اللہ تعالیٰ	ستارہ بند دام الطاف	رام راؤ جی رام دورگ سلامت	فی من مہربان دوستان شری
جگمندی	سانگلی	راؤ صاحب شفیق و مہربان	نورس افی راؤ صاحب شفیق
بانداد	راؤ صاحب شفیق و مہربان	راؤ صاحب شفیق و مہربان	برہتی ندی سلمہ اللہ تعالیٰ
محب پناہ مہربان دوستان اعتقا و مخلصان مہاراول شری	کر مفرای دوستان رام	دوستان دوسونڈی راؤ ناتیا	شہطان
چیم رنگ جی سلمہ	چندر راؤ آبا سلامت	اکل کوٹ	صاحب شفیق و مہربان کر مفرای
دہرم پور	راؤ صاحب شفیق و مہربان	راؤ صاحب شفیق و مہربان	دوستان مودہ جی راؤ

ناظرین کتاب ہذا پر و اضمہر ہی کہ مولف کتاب اس تواریخ کو زبان انگریزی اور اردو
 میں چھوٹی لپیٹ پر طبع کرنا شروع کیا ہی جسکے ایک طرف انگریزی ہو اور دوسرے طرف اردو اور
 اس کو اندر بجائے تصویرات جہاں کہ تصویرات عکسی فوٹو گرافنگائی گئی ہیں آخر ماہ جولائی تک تیار
 ہوگی اور دوسرے عداوہ ان روساؤ کو اور وایان ملک کی بھی تصویریں ایجاد کی گئی
 ہیں قیمت فی جلد بیس روپے مقرر ہیں جس کی صاحب کو خریداری منظور ہو ورنہ قیمت انہی بنام ملک

تقریر و لکچر

ریختہ سلم نشی محمد علی صاحب مجلس جو یا متوطن قدیم مراد آباد

حال اردو ریاست جلیپور

خداوند تعالیٰ جل شانہ کو سجدہ۔ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود۔ آل کی یناس اصحاب کی ستائش
بعد جو پامی زاویہ نشین خمول و گنہامی فقر غلت گزین ناکامی گویا ہو کہ بیٹھے اس چالیش برس کی
عمر میں ہزاروں جلسہ لکھوں سی دیکھی سیکڑوں دربار ہوتی سنی لیکن یہ دربار **قصیری** عجیب و
عظیم الشان تھا کہ جس کا جلسہ تہک کہہ سکی سانس ہیجان کے رسالتا یخ جلسہ **نہ شاہی** دیکھ کر حیران
ہوں کہ یہ کیا جادو ہے کہ عینہ سارا جلسہ و بروہی جی پور میں ایک مکان کی اندر بیٹھا ہوا اس کتاب کی سیر
دیکھ ہاتھ لگا کر پکارتی ہے کی نواح میں پہونچ گیا کیا دیکھتا ہوں کہ مہاراجہ جی پور کی جی۔ رئیس کشمیر کے ڈیرے
لاٹ صاحب کا لشکر گہر ڈور کا چکر مہاراجہ گوالیار کی فرود گاہ۔ حیدر آباد کی سپاہ کی سیر کرتا ہوں
دل میں سخت حیران کہ کہاں سی کہاں آگیا طرفہ عین میں کون پہونچ گیا۔ یہ کہ کوئی خواب یا فسانہ ہے
یا طلسمات کا کارخانہ ہے۔ اس حیرت جو کتاب تہوں سی گری آنکھیں کہل گئیں اٹ وہ لشکر ہی نہ
سپاہ ہی نہ کسی فرود گاہ ہی میں ہوں اور شہر جلیپور سی ہنوز دہلی دور ہی **تصویر عکسی** فی لطف
اصلی و کھلایا عجیب غریب تماشا نظر آیا وہ واہ نشی **مراد آباد** اس صاحب کا کام کیا ہی اسکو اگر سحر کہیے
تو بجا ہی اسکی سوا تمام بادشاہوں کی عکسی مثال مہاراجگان ہند کی تصویریں بی مثال ہر ایک راجہ کی فرود
کا نقشہ تمام و کمال حالات جلسہ سجان اللہ کیا کام کیا ہی عینہ جلسہ **قصیری** بنا کر دکھایا ہی رسالہ کیا ہی
شگرف نامہ نادر منہ گامہ ہی اس سالہ کی تاریخ کا جب دل میں خیال آیا کہ کوئی ایسی تاریخ لکھیں کہ جو اس گنہگار غلام
لایق ہو رسالہ کی طرح سب سے فایق ہو ابھی اس فکر میں تھا کہ حضرت ہاتھ فی آکر سلام عنیک کی مزاج پوچھا او
فرمایا کہ ای جو یا تونی اس گوہر کی بہا کو دیکھتا ہوں و کمال پڑا اسکی تاریخ تو لوح محفوظ میں رقم ہی بلکہ وہ تاریخ
بھی اسکی شان سی کم ہی تونے رقول ہی سنا ہی **مشکک** نسبت کہ خود پوچھو یہ نہ کہ عطا کر کو
بہانی یہ ہی تاریخ ہندی ہی اور یہی امر تحقیق ہی اس تاریخ کو شکر مینے جانا کہ واقعی یہ رسالہ نایاب ہے
بلکہ لاجواب ہی اب دو چار مادہ اور لکھتا ہوں یہ حضرت ہاتھ کے چوٹی بہانی حضرت ملہم
سلمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد سی ہیں

قطعه تاریخ

کیا خوب یہ رسالہ تاریخ قیصری ہے	ہر صفحہ جیسا غیرت افرامی انجمن ہے
تاریخ اس کی جو باب صاف صاف کہد	دربار قیصری کا نقشہ یہی ہی سن ہے
۱۲	۹۴
بے رسالہ کی خوبیاں نظر	بہر تاریخ حضرت جو یا
۱۱	۹۵
بہر مہر میر ہے کہہ	بہر تاریخ حضرت جو یا
۱۱	۹۵
کبھی عجیب کتاب سیر مولف نے	کے سب سے فزرد ویکانہ یہی ہی تاریخ
نزدیکی آج تک ایسی کتاب کہہ جو یا	عجائبات زمانہ سے کیا ہے یہ تاریخ
۱۲	۹۵
نگار خانہ چینی ہے اس کے آگے پتھ	یہ وہ کتاب ہی ارزنگ کا جواب ہی ہے
ہو دیکھتا ہی تخرمین آگے کہتا ہے	طلم خانہ حیرت ہی وہ کتاب ہی یہ
۱۲	۹۵
جام جہان نما ہی یہ تاریخ کی کتاب	ذره بین آفتاب ہی کوزہ میں لنگ ہے
بی روی جہل دیکھ کے کہتا ہے ہر کوئی	ریشک نگار خانہ چین و فرنگ ہے
۱۸	۷۸
کتاب خوب کہی اپنے بلاقی واس	ہر ایک شخص ہی اس گنج فیض کا جو یا
برای سال کہا خوب روح مانی نے	کتاب کیا ہے یہ تصویر خانہ ہی گویا
۱۸	۷۸
یہ کیا جام جہان میں ہی کہ حسین عالم	نظر آتا ہی اس انہی میں از مہر تا ما ہی
بوہی جسوقت فکر سن تو ناگہ چرخ اول	ادشا کیر کہ با با تھے تاریخ شہنشاہی
۱۸	۷۸
اس درجے بہا کی قیمت کو	جانتا ہے چو جوہری ہے میر
جسکے ملفوظا میں کہی تاریخ	یہ وہ تاریخ قیصری ہے میر
۱۸	۷۸

اطلاع حقائق کے لئے ہم نے اس کتاب کے ایک حشری کی ٹیگیں لکھیں جو صاحب بلا اجازت مولف قصہ طبع نظر نہیں

